LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 133 Wednesday , February 12 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۱۳۳)لکھنؤ، بروز بدھ ۱۲-فروری ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۳/شعبان المعظم -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

ہمارا خون سستا نہیں ہے، لوک سبھا میں بولے انجینئر رشید

نئی دہلی: لوک سبھا کے رکن رشید انجینئر نے منگل کو جموں و کشمیر میں دو شہریوں کی حالیہ ہلاکتوں کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ وقفہ صفر کے دوران اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے، بارہمولہ سے ایک آزاد رکن رشید، جن کو انجینئر رشید کے نام سے جانا جاتا ہے، نے دعویٰ کیا کہ دو افراد، وسیم احمد میر اور مکھن دین کو سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں مبینہ طور پر ہلاک کیا گیا اور اس معاملے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہمارا خون سستا نہیں ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے پیر کو رشید کو حراستی پیرول منظور کرتے ہوئے 11 اور 13 فروری کو پارلیمنٹ میں حاضر ہونے کی اجازت دی۔ رشید کو ان کے موبائل فون اور انٹرنیٹ تک رسائی سے روک دیا گیا ہے۔ عدالت نے کہا، درخواست گزار کسی بھی شخص کے ساتھ بات چیت نہیں کرے گا سوائے اس کے پارلیمنٹ میں جانے کی اپنی محدود ذمہ داری کے استعمال کے۔ وہ میڈیا سے کسی بھی طرح سے خطاب نہیں کرے گا۔

مہاکمبھ سے لوٹ رہی ٹریولر گاڑی کو ٹرک نے کچلا، 7 کی موت

جبل پور۔ مدھیہ پردیش کے جبل پور کے سہورا کے پاس ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ شہر سے 50 کلومیٹر دور جبل پور سے پریاگ جانے والی قومی شاہراہ-30 پر کمبھ سے لوٹتے وقت ایک ٹریولر تیز رفتار ٹرک کی زد میں آ گئی جس سے اس کے پرخچے اڑ گئے۔ اس حادثے میں 7 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ کئی افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جائے وقوع پر پہنچی ایس ڈی او پی پارول شرما نے بتایا کہ حادثہ صبح 9 بجے کے قریب ہوا۔ حادثہ کی شکار ہوئی گاڑی آندھرا پردیش کی ہے اور اس میں سوار سبھی لوگ آندھرا پردیش اور تلنگانہ کے ہی تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس گاڑی کے ٹھیک پیچھے ایک دوسری کار کی بھی اس سے ٹکر ہوئی لیکن کار کے ایئربیگ کھل جانے سے اس میں بیٹھے ہوئے سبھی لوگ بچ گئے۔ حادثے میں زخمی ہوئے لوگوں کو سہورا کے اسپتال اور میڈیکل کالج ریفر کیا گیا ہے۔ جس ٹرک ٹریولر کی ٹکر ہوئی، اس میں سیمنٹ بھری ہوئی تھی اور یہ واقعہ پل کے اوپر کا ہے۔ حادثے کے بعد کافی دیر تک راحت و بچاؤ کام چلا۔

ای وی ایم کا ڈیٹا ڈلیٹ نہ کیا جائے، انتخابی کمیشن کو سپریم کورٹ کا حکم

اگر انتخاب میں شکست کھانے والے امیدوار کو شبہ ہو تو انجینئر کو بتانا ہوگا کہ کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں ہوئی

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے منگل (11 فروری) کو ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے حکم دیا کہ انتخاب کے بعد الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کا ڈیٹا ڈلیٹ نہ کیا جائے۔ ساتھ ہی عدالت نے الیکشن کمیشن سے سوال کیا کہ انتخابات کے بعد ای وی ایم کا ڈیٹا کیسے محفوظ رکھا جاتا ہے اور اس کا طریقہ کار کیا ہوتا ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ فی الحال ای وی ایم سے کوئی بھی ڈیٹا ڈلیٹ نہ کیا جائے اور نہ ہی اس میں کوئی نیا ڈیٹا ڈالا جائے۔ چیف جسٹس (سی جے آئی) سنجیو کھنہ کی صدارت والی بنچ نے الیکشن کمیشن سے سوال کیا کہ انتخابات کے بعد ای وی ایم کی میموری اور مائیکروکنٹرولر کو برن کرنے کا طریقہ کار کیا ہے۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے آگے کہا کہ اس میں کسی طرح کا اختلاف نہیں ہے۔

اگر انتخاب میں شکست کھانے والے امیدوار کو شبہ ہو کہ ای وی ایم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ ہو سکتی ہے تو انجینئر سے واضح کیا جا سکتا ہے کہ ای وی ایم میں چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے یا نہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عدالت عظمیٰ ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (اے ڈی آر)، ہریانہ اور کانگریس لیڈران کی ایک جماعت کی جانب سے دائر کی گئی عرضیوں پر سماعت کر رہی تھی۔ عرضیوں میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ الیکشن کمیشن ای وی ایم کے برن کیے گئے مائیکروکنٹرولر میموری کی جانچ کروائے اور یہ یقینی بنایا جائے کہ ای وی ایم میں کسی قسم کی کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں ہوئی۔ اس معاملے پر اگلی سماعت 3 مارچ سے شروع ہوگی۔

گئوکشی کے شبہ میں موب لنچنگ سے متعلق درخواست سننے سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے گئوکشی کے شبہ میں (موب لنچنگ) ہجومی تشدد سے متعلق ایک درخواست سننے سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ وہ پہلے ہی بھیڑ کے تشدد پر تفصیلی احکامات جاری کر چکی ہے اور ملک بھر میں پیش آنے والے ہر واقعے کی نگرانی کرنا اس کا کام نہیں ہے۔ عدالت نے درخواست گزار کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا۔ یہ درخواست نیشنل فیڈریشن آف انڈین ویمن (این ایف آئی ڈبلیو) نامی تنظیم نے دائر کی تھی، جس میں ریاستی حکومتوں پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ وہ ہجومی تشدد کے خلاف سخت کارروائی نہیں کر رہیں۔ درخواست میں پولیس کی کارکردگی پر بھی سوال اٹھائے گئے اور کہا گیا کہ 'گئو رکشا' کے نام پر ہونے والے تشدد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ درخواست میں آسام، چھتیس گڑھ، تلنگانہ، مہاراشٹر، اوڈیشہ اور بہار میں ہونے والے چند واقعات کا حوالہ دیا گیا تھا۔ این ایف آئی ڈبلیو نے عدالت سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ 2018 کے تحسین پوناوالا بنام حکومتِ ہند کیس میں دیے گئے اپنے فیصلے کو مکمل طور پر نافذ کرنے کی ہدایت دے۔ درخواست گزار نے کہا کہ ریاستی حکومتیں ہجومی تشدد کی روک تھام میں سنجیدگی نہیں دکھا رہیں اور ایسے واقعات کے باوجود پولیس سخت کارروائی سے گریز کرتی ہے۔ اس معاملے میں حکومت کی جانب سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ وہ ہر ریاست کا جواب نہیں دے سکتے لیکن سپریم کورٹ پہلے ہی ہجومی تشدد پر واضح ہدایات جاری کر چکی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ پچھلے سال نافذ کیے گئے نئے فوجداری قانون، بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) میں بھی ہجومی تشدد کو جرم قرار دیا گیا ہے۔ اگر کہیں ان قوانین اور عدالتی احکامات پر عمل نہیں ہو رہا تو یہ مسئلہ متعلقہ فورم میں اٹھایا جا سکتا ہے۔

AI انسانیت کا کوڈ لکھ رہا ہے، فرانس میں بولے مودی

وزیر اعظم مودی نے فرانس میں کی 'اے آئی ایکشن سمٹ' کی صدارت کی، عالمی معیار وضع کرنے پر دیا زور، کئی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

پیرس: وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ 'اے آئی ایکشن سمٹ' کی مشترکہ صدارت کی۔ اس سمٹ میں عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ضوابط، سکیورٹی اور ترقی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ مصنوعی ذہانت دیگر ٹیکنالوجیز سے مختلف اور تیز رفتار ترقی کر رہی ہے، جس کے پیش نظر اس کے ممکنہ خطرات سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان اپنا تجربہ اور مہارت دنیا کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ مصنوعی ذہانت کا مستقبل سب کے لیے بہتر ہو۔ ہم عوامی فلاح کے لیے اے آئی پر مبنی ایپلی کیشنز تیار کر رہے ہیں اور ڈیٹا پرائیویسی کے لیے تکنیکی و قانونی بنیاد قائم کرنے میں بھی پیش پیش ہیں۔"

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا، "مجھے ایک سادہ تجربے سے شروع کرنے دیں۔ اگر آپ اپنی میڈیکل رپورٹ کو اے آئی ایپ پر اپ لوڈ کرتے ہیں، تو یہ آسان زبان میں وضاحت کر سکتی ہے، بغیر کسی تفریق کے کہ اس کا آپ کی صحت کے لیے کیا مطلب ہے۔ لیکن اگر آپ اسی ایپ کو اپنے بائیں ہاتھ سے لکھنے والے کسی شخص کی تصویر کھینچنے کو کہیں گے، تو یہ ایپ غالباً اپنے دائیں ہاتھ سے لکھنے والے کو کھینچ لے گی۔" انہوں نے کہا، "میں اپنے دوست صدر میکرون کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس سربراہی اجلاس کی میزبانی کی اور مجھے اس کی شریک صدارت کی دعوت دی۔ اے آئی پہلے ہی ہماری معیشت، سکیورٹی اور یہاں تک کہ ہمارے معاشرے کو نئی شکل دے رہا ہے۔ اے آئی اس صدی میں انسانیت کے لیے کوڈ لکھ رہا ہے۔"

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہمیں مصنوعی ذہانت سے متعلق عالمی معیارات تیار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس کے استعمال کو محفوظ اور موثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں اپنے وسائل اور صلاحیتوں کو یکجا کر کے ایسا اوپن سورس سسٹم تیار کرنا چاہیے جو اعتماد اور شفافیت کو فروغ دے۔ اس کے علاوہ، سائبر سکیورٹی، غلط معلومات اور ڈیپ فیک کے بڑھتے ہوئے خدشات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔" وزیر اعظم مودی نے صدر ایمانوئل میکرون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، "میں اس شاندار سمٹ کی میزبانی اور مجھے اس کی صدارت کے لیے مدعو کرنے پر صدر میکرون کا شکر گزار ہوں۔ مصنوعی ذہانت پہلے ہی ہماری معیشت، سلامتی اور معاشرت میں بڑی تبدیلیاں لا رہی ہے اور یہ صدی انسانی مستقبل کے لیے کوڈ لکھ رہی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے اپنے 1.4 ارب سے زائد شہریوں کے لیے انتہائی کم لاگت پر کامیابی کے ساتھ ایک مضبوط ڈیجیٹل انفراسٹرکچر تیار کیا ہے، جو مصنوعی ذہانت کے موثر استعمال میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اے آئی کی وجہ سے ملازمتیں ختم ہونے کے خدشات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، "لوگوں کو سب سے زیادہ خدشہ روزگار کے مواقع کم ہونے کا ہے، لیکن تاریخ یہ ثابت کرتی ہے کہ ٹیکنالوجی کی وجہ سے ملازمتیں ختم نہیں ہوتیں بلکہ ان کی نوعیت تبدیل ہو جاتی ہے۔ نئی مہارتوں کی ضرورت پیدا ہوتی ہے اور نئی ملازمتیں جنم لیتی ہیں۔ ہمیں مستقبل کے لیے اپنے افراد کی مہارت اور ری-اسکلنگ (دوبارہ مہارت حاصل کرنے) میں سرمایہ کاری کرنی ہوگی تاکہ ہم اے آئی کے دور میں ترقی کر سکیں۔" یہ سمٹ عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت کے استعمال کے اصول و ضوابط طے کرنے اور اس کے محفوظ اور اخلاقی استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم اقدام ثابت ہوئی۔

افغانستان میں کابل بینک کے باہر زوردار دھماکہ، 25 افراد جاں بحق

کابل (ایجنسی) افغانستان کے شمالی شہر کندوز میں آج زوردار دھماکہ ہوا جس میں کم از کم 25 افراد جاں بحق ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ دھماکہ 11 فروری کی صبح کابل بینک کی شاخ کے باہر ہوا جس میں تقریباً 30 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ افغان میڈیا نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ زخمیوں میں کچھ کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ 'اموتی وی' نے مقامی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ دھماکہ میں ہلاک ہونے والے لوگوں میں سے بیشتر کا تعلق طالبان سے ہے۔ وہ طالبانی رکن تھے اور مہلوکین میں کندوز کے 'پولیس ضلع 4' کے طالبان سکیورٹی کمانڈر زکریا بھی شامل ہیں۔ طالبان پولیس نے اس دھماکہ سے متعلق شروعاتی جانکاری دیتے ہوئے بتایا تھا کہ منگل کی صبح شہر میں کابل بینک برانچ کے باہر ہوا دھماکہ ایک خود کش بم دھماکہ تھا۔ اس میں شہریوں اور طالبان اراکین سمیت 5 لوگوں کی موت ہو گئی اور 7 دیگر زخمی ہوئے۔ بعد میں مقامی میڈیا کے ذریعہ مہلوکین اور زخمیوں کی تعداد میں اضافہ کی خبر دی گئی۔ رپورٹس کے مطابق دھماکہ مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 8.30 بجے ہوا تھا۔

بجٹ میں کسی سے بھید بھاؤ نہیں

بہت سی ریاستیں منصوبوں کا پورا پیسہ خرچ نہیں کر رہی ہیں: سیتارمن

نئی دہلی۔ (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بجٹ میں کسی ریاست کے ساتھ سیاسی بنیادوں پر بھید بھاؤ کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بہت سی ریاستیں صحت، تعلیم، شہری ترقی، اور دیہی روزگار جیسے منصوبوں کے لیے مرکزی حکومت سے ملے پیسوں کو مکمل طور پر خرچ نہیں کر پا رہی ہیں، اور پھر بھی وہ فنڈز میں بھید بھاؤ کی شکایت کرتی ہیں۔ سیتارمن نے بجٹ 26-2025 پر لوک سبھا میں تین دن کی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بجٹ پر اراکین نے وسیع بحث کی اور 71 اراکین نے بجٹ سے متعلق مختلف نکات اٹھائے۔ یہ بجٹ ایسے وقت میں آیا ہے جب پوری دنیا کا اقتصادی ماحول بدل رہا ہے، اس لیے، اس میں ترقی پذیر معیشت کو آگے بڑھانے کے لیے مضبوط اقدامات کیے گئے ہیں۔ ہندوستان کی معیشت حقیقت میں 5.6 فیصد ہے اور موجودہ قیمتوں کے لحاظ سے 9 فیصد سے زیادہ ہے۔ بجٹ میں کئی نئی اہم اسکیمیں اور تجاویز شامل ہیں، اور خاص طور پر کسانوں کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں تاکہ ان کا حوصلہ بڑھ سکے۔ مالی خسارہ جی ڈی پی کا 4.4 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مسلسل بجٹ میں اصلاحات کے اقدامات کر رہی ہے۔ پچھلے بجٹوں میں معیشت میں بہتری کے لیے ایک ونڈو سسٹم بنایا گیا تھا اور شفافیت کو فروغ دیا گیا تھا۔ ریاستوں کے ساتھ چیک اینڈ بیلنس پر توجہ دی گئی ہے اور ریاستی سطح پر حالات میں بہتری کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ پچھلے پانچ سال کے دوران بجٹ کی تیاری، شفافیت، اور بجٹ کو زیادہ قابل اعتبار بنانے کے لیے تمام کوششیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے ریاستوں سے بھی اپنے قرضے کو بہتر طور پر منظم رکھنے کی تجویز دی۔ بے روزگاری 2017-2018 سے 2023-24 کے درمیان نصف ہو گئی ہے۔ مہنگائی، خاص طور پر غذائی اشیاء کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ حکومت مہنگائی پر کنٹرول کو اپنی اولین ترجیح دیتی ہے۔

ایل او سی کے قریب آئی ای ڈی دھماکہ، 2 جوان کی موت، ایک زخمی

جموں۔ (یو این آئی) جموں میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک اکھنور سیکٹر میں آئی ای ڈی کا زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں کئی فوجی اہلکار زخمی ہوئے جن میں سے بعد میں کیپٹن سمیت دو جوان زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسے معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے آس پاس علاقوں کو محاصرے میں لے کر بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا ہے اطلاعات کے مطابق منگل کی سہ پہر اکھنور کے لالیلا علاقے میں فوجی اہلکار معمول کی پیٹرولنگ پر مامور تھے کہ اس دوران زوردار آئی ای ڈی دھماکہ ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ دھماکے کی آواز دور دور تک سنائی دی جس کے بعد آس پاس موجود اہلکار جائے موقع پر پہنچے اور انہوں نے زخمی ہوئے اہلکاروں کو نزدیکی ہسپتال منتقل کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ دھماکے میں چار اہلکار شدید طور پر زخمی ہوئے جن میں سے بعد میں فوجی کیپٹن سمیت دو اہلکار ہسپتال میں دم توڑ گئے۔ جاں بحق ہوئے فوجی جوانوں کی شناخت کیپٹن کے ایس بخشی اور نائیک مکیش کے بطور کی گئی ہے۔ دریں اثنا وائٹ نائٹ کارپس نے ایکس پر جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اکھنور کے لالیلا سیکٹر میں فوجی جوان فینسنگ کے نزدیک ڈیوٹی پر مامور تھے کہ اس دوران مشتبہ آئی ای ڈی دھماکہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ دھماکے میں دو جوان جام شہادت نوش کر گئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ فوج نے ایک وسیع علاقے کو محاصرے میں لے کر بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا ہے۔ بتا دیں کہ کل شام راجوری میں لائن آف کنٹرول کے اس پار فوجی جوان پر سنائپر سے حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوا اور اس کی حالت بھی ہسپتال میں تشویشناک بنی ہوئی ہے۔

543 میں سے 251 اراکین پارلیمنٹ پر فوجداری مقدمے، سپریم کورٹ کا اظہارِ تشویش

نئی دہلی۔ سیاست میں مجرمانہ کردار کے لوگوں کی تیزی سے شمولیت سنگین معاملہ بن چکا ہے۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ میں ایک اعداد و شمار پیش کیا گیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ 543 لوک سبھا اراکین پارلیمنٹ میں سے 251 پر فوجداری کے معاملے چل رہے ہیں۔ ان میں سے 170 پر ایسے جرم ہیں جن میں 5 یا اس سے زیادہ سال کی قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ سینئر وکیل وجے ہنساریہ نے جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس منموہن کی بنچ کو 83 صفحات کی ایک رپورٹ سونپی ہے، جسے مختلف ہائی کورٹ سے ڈیٹا لے کر تیار کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق کیرالہ کے 20 میں سے 19 اراکین پارلیمنٹ (95 فیصد) کے خلاف فوجداری مقدمہ درج ہے، جن میں سے 11 پر سنگین معاملے ہیں۔ تلنگانہ کے 17 اراکین پارلیمنٹ میں سے 14 (82 فیصد) پر فوجداری مقدمے چل رہے ہیں۔ اوڈیشہ میں 21 میں سے 16 (76 فیصد)، جھارکھنڈ کے 14 میں سے 10 (71 فیصد) اور تمل ناڈو کے 39 میں سے 26 (67 فیصد) اراکین پارلیمنٹ کے خلاف فوجداری کیس درج ہیں۔ وہیں اتر پردیش، مہاراشٹر، مغربی بنگال، بہار، کرناٹک، آندھرا پردیش کے تقریباً 50 اراکین پارلیمنٹ پر فوجداری معاملے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق ہریانہ کے 10 اور چھتیس گڑھ کے 11 اراکین پارلیمنٹ میں صرف ایک پر جرم کا الزام ہے۔

برطانیہ بھی امریکہ کی راہ پر، امیگریشن کریک ڈاؤن شروع

19000 غیر قانونی تارکین وطن کو ملک سے باہر نکالا، ہندوستانی ریستورانوں بھی نشانہ پر

لندن (ایجنسی) برطانیہ بھی امریکہ کی راہ پر چل رہا ہے۔ جیسا کہ حال ہی میں صدر ٹرمپ کے فیصلے کے بعد ہندوستان، برازیل، میکسیکو سمیت کئی ملکوں کے سینکڑوں غیر قانونی تارکین وطن کو امریکہ سے باہر نکالا گیا ہے۔ اسی طرح کی کارروائی برطانیہ میں بھی ہو رہی ہے۔ برطانیہ میں لیبر پارٹی کے اقتدار میں آنے کے بعد تقریباً 19000 غیر قانونی تارکین وطن اور مجرموں کو ملک سے باہر کر دیا گیا ہے۔ ان لوگوں کو ڈیپورٹ کرنے کا ایک ویڈیو بھی برطانوی حکومت کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔ پورے برطانیہ میں اس وقت غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس کے لیے چھاپہ ماری کی گئی ہے، جس میں بڑی تعداد میں تارکین وطن بغیر دستاویز کے پائے گئے ہیں۔ ان لوگوں کو پکڑنے کے بعد ان کی ڈیپورٹنگ کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

اس مہم کے تحت ہندوستانی ریستوراں، نیل بار، اسٹور اور کار واش میں چھاپہ ماری کی گئی ہے۔ اس میں بڑی تعداد میں غیر قانونی تارکین کو کام پر رکھے جانے کی شکایتیں ملی تھیں۔ برطانوی وزیر داخلہ ویٹے کوپر نے کہا کہ ان کے محکمہ نے جنوری میں بڑے پیمانے پر چھاپہ ماری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت آنے کے بعد سے کل 19000 لوگوں کو ڈیپورٹ کیا گیا ہے۔

بجٹ پر بحث: سیتارمن کے جواب پر اپوزیشن اراکین کا سخت ردعمل

کس گرہ میں رہ رہی ہیں وزیر خزانہ: پرینکا، یہ بجٹ بڑے لوگوں اور بڑے صنعت کاروں کے مفاد میں: اکھلیش

نئی دہلی۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے منگل کو لوک سبھا میں بجٹ پر بحث کا جواب دیا۔ اس کے ساتھ ہی اپوزیشن پارٹیوں کے ممبران پارلیمنٹ نے اس پر ردعمل ظاہر کیا۔ کانگریس ایم پی پرینکا گاندھی نے کہا، مجھے نہیں معلوم کہ وہ کس سیارے پر رہ رہی ہیں۔ وہ کہہ رہی ہے کہ مہنگائی نہیں بڑھی، بے روزگاری نہیں بڑھی۔ دریں اثنا، ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے کہا، وزیر خزانہ نے کچھ نہیں کہا ہے۔ وہ تمام ریاستوں پر الزام لگا رہی ہے... ریاستیں پیسہ خرچ نہیں کر رہی ہیں... پھر آپ وہاں کیوں ہیں؟ آپ نے ریاستوں کے لیے فنڈز کب جاری کیے؟ آپ نے اعداد و شمار فراہم نہیں کیے۔ کون سی ریاست خرچ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے؟ آپ اعداد و شمار جاری نہیں کر رہے ہیں۔ وہ UPA-1 اور UPA-2 کے ساتھ موازنہ کر رہی ہے۔ UPA-2 نے ٹھیک سے کام نہیں کیا اور اسی وجہ سے لوگوں نے انہیں مسترد کر دیا۔ آپ دس سال سے اقتدار میں ہیں۔ آپ ہمیں بتائیں کہ آپ نے کیا کیا... کچھ نہیں کیا۔ مکمل طور پر غیر تسلی بخش جواب۔ اس نے جو کچھ کہا وہ مکمل طور پر سیاسی طور پر حوصلہ افزائی، جانبدارانہ اور انتقامی تھا۔

لوک سبھا میں اپوزیشن اراکین نے بجٹ کو بڑے صنعت کاروں کے مفادات کی خدمت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں عام لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے لوک سبھا میں سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو نے بجٹ پر تیسرے دن کی بحث شروع کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ 2025-26 کے ہدف کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے اور کہا کہ یہ بجٹ بڑے لوگوں اور بڑے صنعت کاروں کے مفاد میں ہے۔ اس میں ترقی کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ حکومت نے 2047 تک ملک کو ترقی دینے کا ہدف مقرر کیا ہے لیکن اس بجٹ میں اس ہدف کو حاصل کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ کامیاب بجٹ صرف چند لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے نہیں بنایا جانا چاہیے بلکہ اس میں سب کے مفادات کی عکاسی ہونی چاہیے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے لیے بجٹ میں کوئی روڈ میپ نہیں پیش کیا گیا ہے۔ کسانوں کو کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی گارنٹی نہیں مل رہی ہے، جبکہ کئی کسان اس لڑائی میں اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ حکومت سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات کو نافذ کرنے کے دعوے ہی کرتی ہے لیکن اسے نافذ نہیں کرتی۔ اس بجٹ میں پھلوں اور سبزیوں کے لیے کچھ نہیں ہے۔ زرعی شعبے میں تحقیق کے لیے کوئی انتظامات نہیں کیے گئے ہیں۔ حکومت نے فصل بیمہ اسکیم کے حوالے سے بہت تشہیر کی ہے، لیکن جب دعوے پورے کرنے کی بات آتی ہے تو کسانوں کو کچھ نہیں دیا جاتا۔ حکومت بڑے صنعت کاروں کے قرضے معاف کر دیتی ہے لیکن کسانوں کے قرضے معاف نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے زیر استعمال اشیاء پر کوئی جی ایس ٹی نہیں ہونا چاہیے۔

فلسطینیوں کو امریکی قبضے کے منصوبے کے تحت غزہ واپسی کا حق نہیں ہوگا: ٹرمپ

اسرائیل کا فلسطین پر قبضہ ختم، نقصانات کی تلافی کرے: ایردوان

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ فلسطینیوں کو امریکی قبضے کے منصوبے کے تحت غزہ واپسی کا کوئی حق نہیں ہوگا، انہوں نے پیر کو جاری کردہ ایک انٹرویو کے اقتباسات میں اپنی تجویز کو 'مستقبل کے لیے رئیل اسٹیٹ کی ترقی' کے طور پر بیان کیا۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے 'فاکس نیوز' چینل کے بریٹ بائر کو بتایا کہ 'میں اس کا مالک ہو جاؤں گا' اور یہ کہ اس منصوبے کے تحت غزہ سے باہر فلسطینیوں کے رہنے کے لیے زیادہ سے زیادہ 6 مختلف مقامات ہو سکتے ہیں، جسے عرب دنیا اور عالمی برادری کے دیگر حکمرانوں نے مسترد کر دیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ 'نہیں، وہ ایسا نہیں کریں گے، کیونکہ ان کے پاس بہت بہتر امکانات ہوں گے'، جب بائر نے پوچھا کہ کیا فلسطینیوں کو انکلیو میں واپس جانے کا حق حاصل ہوگا؟ بیشتر گھروں کو اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیل کی فوج نے ملبے میں تبدیل کر دیا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ دوسرے الفاظ میں، میں ان کے لیے ایک مستقل جگہ بنانے کی بات کر رہا ہوں، کیونکہ اگر انہیں ابھی واپس آنا ہے، تو آپ کے آنے میں کئی سال لگ جائیں گے، یہ جگہ رہنے کے قابل نہیں ہے۔ انہوں نے سب سے پہلے غزہ کے منصوبے کا انکشاف منگل کو دورہ کرنے والے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ ایک مشترکہ نیوز کانفرنس کے دوران کیا تھا جس کے بعد فلسطینیوں کا غم و غصہ سامنے آیا تھا۔ امریکی صدر نے تنازعات سے تباہ ہونے والے فلسطینیوں کو غزہ سے باہر نکالنے، مصر اور اردن کے لیے اپنے کیس پر زور دیا۔ فاکس کو انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ غزہ میں رہنے والے 20 لاکھ سے زیادہ فلسطینیوں کے لیے 'خوبصورت کمیونٹیز' بنائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'ہم 5، 6 یا بلاک 2 بنا سکتے ہیں لیکن ہم محفوظ کمیونٹیز بنائیں گے، جہاں سے وہ ہیں، جہاں سے یہ تمام خطرہ ہے، اس دوران میں اس جگہ کا مالک کہلاؤں گا، اسے مستقبل کے لیے جائیداد کی ترقی کے طور پر سوچیں، یہ زمین کا ایک خوبصورت ٹکڑا ہوگا، کوئی بڑی رقم خرچ نہیں ہوگی۔' ٹرمپ نے دنیا کو دنگ کر دیا تھا جب انہوں نے گزشتہ ہفتے یہ اعلان کیا کہ امریکا غزہ کی پٹی پر قبضہ کر لے گا، ملبے اور نہ پھٹنے والے بموں کو ہٹا کر اسے 'مشرق وسطیٰ کے رویرا' میں تبدیل کر دے گا۔ لیکن انہوں نے ابتدا میں کہا تھا کہ فلسطینیوں کو وہاں رہنے کی اجازت 'عالمی لوگوں' میں شامل ہونے سے مشروط ہو سکتی ہے، تاہم اس کے بعد سے یہ تجویز سخت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ وہاں نہیں رہ سکتے۔ نیتن یاہو نے اتوار کو ٹرمپ کی تجویز کو 'انقلابی' قرار دیتے ہوئے اس کی تعریف کی تھی، واشنگٹن سے واپسی کے بعد اپنی کابینہ کو ایک بیان میں فاتحانہ لہجے میں کہا تھا کہ صدر ٹرمپ، اسرائیل کے لیے بالکل مختلف، بہت بہتر وژن لے کر آئے تھے۔ نیتن یاہو کو مبینہ طور پر ٹرمپ کے اعلان سے کچھ دیر پہلے ہی اس منصوبے کے بارے میں بتایا گیا تھا۔ باقی دنیا کی طرف سے رد عمل ایک غم و غصے کا تھا، مصر، اردن، دیگر عرب ممالک اور فلسطینیوں نے اس منصوبے کو مسترد کر دیا۔ یہ تنقید صرف عرب دنیا تک ہی محدود نہیں تھی، جرمن چانسلر اولف شولز نے اس منصوبے کو ایک اسکینڈل قرار دیتے ہوئے مزید کہا کہ فلسطینیوں کی جبری نقل مکانی 'ناقابل قبول اور بین الاقوامی قانون کے خلاف' ہوگی۔ ٹرمپ کے منصوبے نے غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان 6 ہفتے کی نازک جنگ بندی میں خلل ڈالنے اور اس کے دوسرے، زیادہ مستقل مرحلے میں بڑھنے کے امکانات کو بھی خطرے میں ڈال دیا ہے۔ تاہم، ٹرمپ نے اپنے اصرار کو دہرایا کہ وہ مصر اور اردن، دونوں امریکی فوجی امداد کے بڑے 'وصول کنندگان'، کو آنے کے لیے قائل کر سکتے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ 'مجھے لگتا ہے کہ میں اردن کے ساتھ معاہدہ کر سکتا ہوں، مجھے لگتا ہے کہ میں مصر کے ساتھ معاہدہ کر سکتا ہوں، آپ جانتے ہیں، ہم انہیں سالانہ اربوں ڈالر دیتے ہیں۔' پچھلے سال ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کو 'موناکو جیسا' قرار دیا تھا، جب کہ ان کے داماد جیرڈ کشنر نے مشورہ دیا تھا کہ اسرائیل 'واٹر فرنٹ پراپرٹی' کو کھولنے کے لیے غزہ سے شہریوں کو نکال سکتا ہے۔

ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے کہ اسرائیل کو فلسطینی علاقوں پر اپنا قبضہ ختم کرنا چاہیے اور اس سے ہونے والے نقصانات کی تلافی کرنی چاہیے۔ صدر ایردوان نے ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں وزیر اعظم انور ابراہیم کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا جہاں وہ سرکاری بات چیت کے لیے گئے تھے۔ ایردوان نے کہا کہ ہم نے ترکیہ اور ملائیشیا کے درمیان دو طرفہ تجارت کا حجم، جو ہم نے پہلے 5 ارب ڈالر مقرر کیا تھا اب 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں ایردوان نے کہا کہ اسرائیل کو فلسطینی علاقوں پر اپنا قبضہ ختم کرنا چاہیے اور اس سے ہونے والے نقصانات کی تلافی کرنی چاہیے۔ 1967ء کی سرحدوں کی بنیاد پر یہ ضروری ہے کہ ایک آزاد، خود مختار اور جغرافیائی طور پر مربوط فلسطینی ریاست قائم کی جائے جس کا دارالحکومت مشرقی القدس ہو۔ مجھے لگتا ہے کہ اگر آسیان کے تمام رکن ممالک غزہ کی مدد کے لیے ہاتھ ملا لیں تو ہم اس پر قابو پا لیں گے۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ صدر ایردوان مسلم دنیا کے رہنما، انصاف کے محافظ اور انسانی حقوق کے محافظ ہیں۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم نے کہا کہ ترکیہ نے غزہ کے مسئلے پر قیادت کا مظاہرہ کیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ کسی دوسرے ملک نے انسانی امداد کے معاملے میں اتنا کچھ نہیں کیا جتنا ترکیہ نے کیا ہے۔ انور ابراہیم نے اپنی تقریر میں کہا کہ آپ یقین کر سکتے ہیں کہ ملائیشیا کی صدارت کے تحت ہم غزہ کی تعمیر نو پر آسیان ممالک کو متحرک کریں گے۔ اسرائیل کی جارحانہ اور توسیع پسندانہ پالیسیاں جاری ہیں۔ ترقی کیسے ہو سکتی ہے جب نوآبادیات نے دستبرداری اختیار نہیں کی ہے؟XX ایردوان کا ملائیشیا میں وزیر اعظم انور ابراہیم نے ایک سرکاری تقریب کے ساتھ استقبال کیا، جہاں وہ سرکاری رابطے کرنے گئے تھے۔ بعد ازاں انور ابراہیم نے بین الاقوامی کنونشن سینٹر میں نئی صدی کے اجلاس میں ترکی ملائیشیا اسٹریٹجک تعاون کے ایک حصے کے طور پر سرکاری ملازمین اور یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کیا۔ ایردوان ملائشیا کے ساتھ قائم ہونے والی عظیم شراکت داری اور یکجہتی پر اظہار تشکر کیا جبکہ انور ابراہیم نے خلائی ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں میں ترکیہ کی سرمایہ کاری اور ترقی کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ انور ابراہیم نے اس بات پر زور دیا کہ سیاست ہمیشہ ٹھوس نتائج نہیں لاتی لیکن یہ ناگزیر ہے۔ ترکیہ ایک ایسا ملک ہے جس نے اپنے قومی شعور اور وقار میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ جغرافیائی سیاسی لحاظ سے یہ ایک عالمی طاقت بن چکی ہے۔ ملائیشین وزیر اعظم نے صدر ایردوان کی کہانی کو ایک بڑا چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی ایک کہانی ہے جو قید سے لے کر سربراہ مملکت تک جاتی ہے۔ یہ صرف بقا کی کہانی نہیں ہے، یہ فخر کی کہانی ہے۔ یہ مشکلات کا سامنا کرنے اور طاقت اور عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کی کہانی ہے۔ آج ترکیہ پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط، زیادہ خود اعتماد اور پرعزم ہے۔ انور ابراہیم نے کہا کہ آپ ایک ایسے رہنما ہیں جو سرحدوں سے بالاتر ہیں اور جن کے اثرات محسوس کیے جاتے ہیں، اور ہمیں بہت فخر ہے کہ آپ ہمارے ساتھ ہیں کیونکہ آپ ایک ایسے رہنما ہیں جن کی دنیا بھر میں تعریف کی جاتی ہے۔

ہفتے تک تمام اسرائیلی رہا نہ ہوئے تو امن معاہدہ ختم: ٹرمپ کا انتباہ

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس کو دھمکی دی ہے کہ اگر غزہ سے ہفتے کی دوپہر تک ہر اسرائیلی یرغمالی رہا نہ ہوا تو جنگ بندی کے خاتمے کی تجویز پیش کروں گا، جس کے بعد تباہی آئے گی۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق حماس نے اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کو بنیاد بناتے ہوئے مزید قیدیوں کے تبادلے ملتوی کرنے کی دھمکی دی تھی۔ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'جہاں تک میرا تعلق ہے، اگر تمام یرغمالیوں کو ہفتے کی رات 12 بجے تک واپس نہ لایا گیا تو میرے خیال میں یہ مناسب وقت ہوگا کہ ہم امن معاہدہ منسوخ کر دیں اور تمام شرائط ختم کر دیں، پھر جو کچھ ہوگا، سو ہوگا۔' الجزیرہ کے مطابق امریکی صدر کا وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو میں کہنا تھا کہ مجھے یقین ہے کہ اردن اور مصر فلسطینیوں کو قبول کر لیں گے، اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو ان کی امداد روک دی جائے گی۔ ٹرمپ نے کہا کہ 'ویسے وہ اچھے دل کے لوگ ہیں، وہ ضرور میری بات مان لیں گے۔' امریکی صدر کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اردن کے شاہ عبداللہ کی ان سے ملاقات طے ہے، مصر اور اردن جبری طور پر بے گھر کیے جانے والے فلسطینیوں کو قبول کرنے کے منصوبے کو پہلے ہی مسترد کر چکے ہیں۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق حماس کی جانب سے اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کو مؤخر کرنے کے ارادے کے اعلان کے بعد اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی کے آس پاس کے علاقوں کو نمایاں طور پر مضبوط بنائے گی۔ فوج نے غزہ کے لیے ذمہ دار کمان کا حوالہ دیتے ہوئے ایک بیان میں کہا کہ صورتحال کے جائزے کے مطابق تیاری کی سطح بڑھانے اور جنوبی کمانڈ میں لڑاکا فوجیوں اور آپریشنل یونٹوں کی چھٹیاں منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا، مزید برآں، دفاعی مشن کے لیے اضافی فورسز کے ساتھ علاقے کو نمایاں طور پر مستحکم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

یرغمالیوں کی رہائی کھٹائی میں پڑنے کے بعد تل ابیب میں مظاہرے شروع، ہائی وے بند

تل ابیب، 11 فروری (یو این آئی) تل ابیب کے شہریوں نے حماس کی حراست میں موجود تمام یرغمالیوں کی مکمل رہائی اور جنگ بندی کے معاہدے کی تکمیل کا مطالبہ کرتے ہوئے جنوب کی طرف جانے والی ایالون ہائی وے کو بند کر دیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق مظاہرین اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی میں تیزی لانے کے لیے معاہدے کی مدت کو کم کیا جائے، کیوں کہ رہا ہونے والے آخری 3 افراد کو خراب طبی حالت میں اسرائیل بھیجا گیا تھا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں اسرائیلی شہری کریو نے کہا کہ وہ یرغمالیوں کے اہل خانہ اور ہزاروں اسرائیلیوں کے ساتھ مارچ کر رہے ہیں، جو اب وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے تکبر، جھوٹ اور سازشوں کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں، جو ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو چھوڑ چکے ہیں۔ اسرائیل ہیوم کے مطابق پولیس نے یرغمالی متان زنگاؤکر کی والدہ اور حکومت مخالف اہم کارکن عناو زنگاؤکر کو زبردستی احتجاج سے ہٹانے کی کوشش کی۔ ارد گرد موجود مظاہرین پولیس پر چیختے رہے کہ انہیں اکیلا چھوڑ دو۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق گزشتہ شب حماس نے غزہ سے اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے اگلے مرحلے کو غیر معینہ مدت کے لیے معطل کرتے ہوئے اسرائیل پر جنگ بندی معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا تھا، جس میں فلسطینیوں کو شہید کرنے اور انسانی امداد کی فراہمی میں رکاوٹ ڈالنا کے الزامات لگائے گئے تھے۔ بعد ازاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر ہفتے تک تمام اسرائیلی قیدیوں کو رہا نہ کیا گیا تو غزہ جنگ بندی کا معاہدہ منسوخ کر دیا جائے گا، اور پھر جو ہوگا، سو ہوگا۔ ان اقدامات کے خلاف تل ابیب میں مظاہرے شروع ہونے کے علاوہ اسرائیلی فوجیوں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں، اور غزہ کی پٹی کے ارد گرد اسرائیلی افواج میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔

شام، روسی فوجی دستوں کو طرطوس کے فوجی اڈے کو اجازت نہ مل سکی

دمشق، 11 فروری (یو این آئی) شام کی وزارت دفاع نے صوبہ لاذقیہ کے ضلع جبلے میں حمیمیم ایئر بیس سے روانہ ہونے والے روسی قافلے کو طرطوس شہر کے اڈے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔ راکٹوں سے لدی 30 گاڑیوں پر مشتمل روسی قافلہ کل صبح حمیمیم ایئر بیس سے طرطوس کی طرف روانہ ہوا تھا۔ نئی حکومت کی وزارت دفاع سے وابستہ فوجی دستوں نے روسی قافلے کو طرطوس میں ایک چوکی پر تقریباً 8 گھنٹے تک انتظار کروایا۔ گھنٹوں انتظار کے بعد یہ قافلہ، مطلوبہ فوجی اڈے میں داخلے کی اجازت نہ ملنے پر مقامی وقت کے مطابق تقریباً 5 بجے جبلے تحصیل میں حمیمیم اڈے پر واپس لوٹ گیا۔ روس نے شامی صوبوں میں اپنی فوجی موجودگی کو 27 دسمبر کو حزب اختلاف کی جانب سے شروع کیے گئے آپریشن کے بعد لاذقیہ کے حمیمیم ایئر بیس میں یکجا کر دیا تھا۔

سلمان رشدی کے قتل کی کوشش کے مقدمے کی سماعت شروع

نیویارک (ایجنسی)۔ پہلے روز مقدمے کے آغاز پر استغاثہ نے سلمان رشدی پر حملے کے ملزم کے خلاف اپنے کیس کا خاکہ پیش کیا اور کیس کے متعدد گواہوں نے چاقو کے حملے کے بعد پیش آنے والی افراتفری کی تفصیلات فراہم کیں۔ سن 2022 میں نیویارک میں ایک اسٹیج پر ناول نگار سلمان رشدی کو چھرا گھونپنے والے شخص کے خلاف مقدمے کی سماعت پیر کے روز نیویارک کی ایک کاؤنٹی عدالت میں شروع ہوئی۔ چوبیس سالہ حملہ آور ہادی ایم پر رشدی کو ایک درجن سے زائد مرتبہ چاقو گھونپنے کے لیے دوسرے درجے کی قتل کی کوشش اور سیکنڈ ڈگری حملے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ادھر ملزم نے قصوروار نہ ہونے کی استدعا کی ہے۔ اس مقدمے کے لیے پچھلے ہفتے ایک جیوری کا انتخاب کیا گیا تھا اور اس عمل کے دوران تین روز تک حملہ آور کو عدالت میں ہی رکھا گیا، جہاں وہ اپنے وکلاء سے صلاح و مشورہ کرتے رہے۔ اس کیس کے تمام گواہوں کی گواہی ریکارڈ ہو جانے کے بعد، مقدمے کی سماعت ایک ہفتے سے 10 دن کے اندر تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ استغاثہ نے الزام لگایا ہے کہ مشتبہ شخص نے "بغیر کسی ہچکچاہٹ کے" مصنف پر چاقو گھونپ دیا اور اس نے مسٹر رشدی کو تقریباً قتل کر دیا تھا۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ سلمان رشدی پر پیچھے سے اس تیزی سے اچانک حملہ کیا گیا کہ انہیں کچھ پتہ ہی نہیں چلا کہ آخر ہو کیا رہا ہے۔ یہ حملہ سن 2022 میں ہوا تھا، جس کے تقریباً دو برس بعد مقدمے کی سماعت کے دوران 77 سالہ سلمان رشدی پہلی بار اپنے حملہ آور کے روبرو ہوں گے۔ حملہ آور نے رشدی کے پیٹ اور گردن میں اس دوران کئی بار چھرا گھونپا، جب پولیس اہلکار اسے روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ حملہ اس وقت ہوا تھا، جب مغربی نیویارک میں شوتاؤکا انسٹی ٹیوشن میں ہونے والی ایک ادبی کانفرنس کے لیے ہزاروں لوگوں جمع تھے۔ خون میں لت پت رشدی کو ہسپتال لے جایا گیا اور کئی گھنٹے تک ان کی سرجری ہوئی۔ اس حملے سے ان کے ایک ہاتھ اور آنکھ کو مستقل طور پر نقصان پہنچا اور اندرونی چوٹیں بھی آئی تھیں۔ ایران کے روحانی پیشوا آیت اللہ خمینی کی جانب سے رشدی کے ناول شیطانی آیات پر سن 1989 میں ان کے خلاف فتویٰ جاری کرنے کے بعد سے ہی انہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ روپوشی میں گزارا۔ برسوں تک سخت حفاظتی تنہائی کے بعد رشدی گزشتہ دو دہائیوں کے دوران دوبارہ آزادانہ طور پر سفر کرنا شروع کیا۔ انہوں نے ماضی میں اس بارے میں بات بھی کی تھی کہ کس طرح انہوں نے کبھی بھی خطرے سے خود کو محفوظ نہیں سمجھا۔ جب اگست 2022 میں ان پر حملہ ہوا، تو وہ مصنفین کو نقصان سے محفوظ رکھنے کے بارے میں نیویارک کی کانفرنس میں بات کرنے والے تھے۔ رشدی نے گزشتہ سال ریلیز ہونے والی ایک یادداشت چاقو: مراقبہ کے بعد اور قتل کی کوشش" میں اپنے قتل کی کوشش سے بچنے کے بارے میں تفصیلات لکھی تھیں۔ اس واقعے سے متعلق ایک الگ وفاقی فرد جرم میں ہادی ایم پر دہشت گردی کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس الزام میں کہا گیا ہے کہ وہ فتویٰ پر عمل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

شمالی وزیرستان، کرک میں آپریشن

3 افغان باشندوں سمیت 9 دہشت گرد ہلاک

پشاور، 11 فروری (یو این آئی) شمالی وزیرستان میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 3 افغان باشندوں سمیت 4 دہشت گرد ہلاک اور 3 زخمی ہو گئے، جب کہ پولیس نے بتایا کہ پیر کو ضلع کرک میں ایک مقابلے میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے وابستہ 5 دہشت گرد مارے گئے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے پیر کی رات دیر گئے تک اس آپریشن کے حوالے سے کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا۔ ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کو انٹیلی جنس اطلاعات موصول ہوئیں کہ تقریباً 10 دہشت گرد، جن میں کچھ افغان بھی شامل ہیں، میران شاہ تحصیل کے ٹپی گاؤں میں مخصوص مقام پر موجود ہیں، جس کے بعد اس ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے پر حملے میں 4 عسکریت پسند مارے گئے، جن کی شناخت بعد میں ریاض عرف مہاجر، ضرار افغان، نقیب اللہ افغان اور سرکش افغان کے نام سے ہوئی، 3 دیگر زخمی بتائے گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ہلاک اور زخمی دہشت گردوں کو آپریشن کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ حملے کے بعد خفیہ ٹھکانے میں آگ بھڑک اٹھی، اور کچھ لاشیں اس قدر مسخ ہو گئیں کہ وہ ناقابل شناخت ہو چکی تھیں، سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ، پولیس اور سیکورٹی فورسز نے ضلع کرک میں ایک مشترکہ آپریشن کے دوران 5 عسکریت پسندوں کو ہلاک کر دیا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ انسداد دہشت گردی ڈپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کے کمانڈوز نے، سیکورٹی فورسز اور پولیس کی مدد سے، دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں مصدقہ اطلاع کے بعد، بانڈہ داؤد شاہ کے علاقے میر کالم بانڈہ میں رات گئے آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم ٹی ٹی پی کے کمانڈر کلیم اللہ گروپ سے وابستہ دہشت گردوں نے قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر اس وقت فائرنگ کر دی، جب وہ ٹھکانوں کے قریب پہنچے، جس کے نتیجے میں شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جو ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ اہلکار نے بتایا کہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد تلاشی کے دوران، قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو 5 دہشت گردوں کی لاشیں اور اسلحہ اور گولہ بارود ملا۔ مارے گئے دہشت گردوں کی شناخت ٹی ٹی پی کمانڈر کے بھائی محمد شعیب کے طور پر کی گئی، جن میں بنوں کا رہائشی سنبل خان عرف عثمان عرف حق یار، کرک کا رہائشی واجد عرف سانگری اور شاہ فیاز عرف ستاری عرف پرک، اور کوہاٹ کا رہائشی بدیل جان شامل ہے۔ دوسری جانب ریجنل پولیس آفیسر بنوں عمران شاہد نے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے بنوں کے سٹی تھانے کا اچانک معائنہ کیا۔

حماس کو غزہ پر حکمرانی اور اسرائیل کے لیے دوبارہ خطرہ بننے کی اجازت نہیں دیں گے: امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ حماس کو غزہ پر حکمرانی اور اسرائیل کے لیے دوبارہ خطرہ بننے کی اجازت نہیں دیں گے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے مصری ہم منصب بدر عبدالعاطی سے ملاقات کی، دونوں رہنماؤں نے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے امریکا مصر شراکت داری کی اہمیت اور تعاون پر اتفاق کیا۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ روبیو نے غزہ میں یرغمالیوں کی رہائی میں مصر کی ثالثی، انسانی امداد کی فراہمی اور طبی انخلاء کے لیے کیے گئے اقدامات پر شکریہ ادا کیا۔ روبیو نے غزہ کی حکمرانی اور سلامتی کے لیے تنازعات کے بعد کی منصوبہ بندی کو آگے بڑھانے کے لیے قریبی تعاون کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ملاقات کے دوران شام میں جامع طرز حکمرانی اور دہشت گردی کے خطرات کو روکنے کے امور پر بھی بات چیت کی۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر تمام یرغمالی ہفتے تک رہا نہ ہوئے تو جنگ بندی معاہدے کی منسوخی کا اعلان کر دوں گا۔ واشنگٹن میں مختلف ایگزیکٹو آرڈرز پر دستخط کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر ہفتے کی دوپہر تک غزہ میں موجود تمام یرغمالیوں کو رہا نہ کیا گیا تو وہ اسرائیل حماس جنگ بندی معاہدہ ختم کر دیں گے جس سے جنگ" کی راہ ہموار ہو جائے گی۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اگر اردن اور مصر فلسطینی پناہ گزینوں کو نہیں لیتے تو ان کی امداد بند کر دیں گے تاہم مجھے امید ہے کہ اردن مان جائے گا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کو مستقبل کے رئیل اسٹیٹ منصوبے" کے تحت غزہ واپسی کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

جنوبی کوریا کے صدر یون کی اہلیہ کی بدعنوانی کی تحقیقات کے لیے بل پیش کیا گیا

سیئول، 11 فروری (یو این آئی) جنوبی کوریا کی اپوزیشن جماعتوں نے منگل کو ایک خصوصی پراسیکیوٹر کی تقرری اور مبینہ سیاسی بدعنوانی کی تحقیقات کے لیے ایک بل پیش کیا جس میں مواخذہ صدر یون سک یول اور ان کی اہلیہ کم کیون ہی شامل ہیں۔ مرکزی لبرل اپوزیشن ڈیموکریٹک پارٹی اور پانچ دیگر چھوٹی جماعتوں نے بل کی تجویز پیش کی کہ آزاد پراسیکیوٹر کو ان الزامات کی تحقیقات کرنے کی اجازت دی جائے کہ مسٹر یون اور محترمہ کم 2022 کے صدارتی انتخابات کے دوران رائے عامہ کی غیر قانونی ہیرا پھیری میں ملوث تھے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر یون اور محترمہ کم نے 2022 کے مقامی انتخابات اور ضمنی انتخابات اور 2024 کے پارلیمانی انتخابات کے لیے حکمران جماعت کے امیدواروں کی نامزدگی میں غیر قانونی مداخلت کی۔

امریکہ میں ہزاروں سرکاری ملازمین کی نوکریاں چھوڑنے کی خواہش

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ 65 ہزار سے زائد ملازمین نے امریکہ کی سرکاری ملازمتیں چھوڑنے کی خواہش ظاہر کا اظہار کر دیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سرکاری ملازمت چھوڑنے کی خواہش ظاہر کرنے والے ملازمین کی تعداد میں روز بروز بڑھ رہی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق فوج اور پوسٹل سروس کے علاوہ امریکہ میں 23 لاکھ وفاقی ملازمین ہیں اور مستعفی ہونے کے خواہشمندوں کی تعداد 3 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ حکومتی استعداد سے متعلق محکمے کے سربراہ ایلون مسک نے تخمینہ لگایا تھا کہ 5 سے 10 فیصد سرکاری ملازمین نوکریاں چھوڑ دیں گے۔ ٹرمپ حکومت نے مراعات کے بدلے نوکری چھوڑنا اختیار کیے جانے کی ڈیڈ لائن پیر تک بڑھائی تھی تاہم امریکی عدالت کے جج نے ملازمین کو مراعات دے کر برخاست کرنے کا پروگرام روک دیا ہے۔ میساچوسٹس کے جج نے قانونی حیثیت کے تعین تک صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقدام پر عمل روکا ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل کے تمام یرغمالی ہفتے تک رہا نہ ہوئے تو غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی منسوخی کا اعلان کر دوں گا۔ واشنگٹن میں مختلف ایگزیکٹو آرڈرز پر دستخط کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ اگر ہفتے کی دوپہر تک غزہ میں موجود تمام یرغمالیوں کو رہا نہ کیا گیا تو وہ اسرائیل حماس جنگ بندی معاہدہ ختم کر دیں گے جس سے جنگ" کی راہ ہموار ہو جائے گی۔ وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اگر اردن اور مصر فلسطینی پناہ گزینوں کو نہیں لیتے تو ان کی امداد بند کر دیں گے تاہم مجھے امید ہے کہ اردن مان جائے گا۔

انڈونیشیا میں اسپیڈ بوٹ الٹنے سے چار افراد ہلاک، تین لاپتہ

حادثے کے وقت اسپیڈ بورڈ پر 51 افراد سوار

جکارتہ، 11 فروری (یو این آئی) انڈونیشیا کے شمالی کالیمانتان صوبے میں 51 مسافروں کو لے جانے والی اسپیڈ بوٹ کے الٹنے سے چار افراد ہلاک اور تین لاپتہ ہو گئے۔ ایک سینئر ریسکیو نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ صوبائی سرچ اینڈ ریسکیو آفس میں آپریشنل یونٹس کے سربراہ ڈیڈے ہریانہ کے مطابق، اسپیڈ بوٹ اکسا ایکسپریس ※ پیر کو بلونگن ریجنسی کے علاقے سے گزرتے ہوئے اونچی لہروں کی زد میں آکر الٹ گئی۔ مسٹر ہریانہ نے شنہوا کو فون پر بتایا کہ اس واقعہ میں چار لوگوں کی جانیں گئیں۔ تین دیگر لاپتہ ہیں جن کی تلاش کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امدادی کارکنوں نے 44 افراد کو باہر نکالا اور انہیں مقامی سماجی خدمت کے دفتر لے گئے، جب کہ چاروں ہلاک ہونے والوں کی لاشیں بلونگن جنرل اسپتال لے جائی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ تلاش اور ریسکیو آفس کی سربراہی میں ایک مشترکہ ریسکیو ٹیم کے ساتھ منگل کو تین لاپتہ افراد کی تلاش دوبارہ شروع ہوئی۔ انڈونیشیا کی موسمیات، موسمیات اور جیوفزکس ایجنسی نے مسافروں کو خبردار کیا ہے کہ وہ سمندری سفر کے دوران احتیاط برتیں کیونکہ موسمی حالات کی وجہ سے تیز لہریں اور تیز ہوائیں پیدا ہونے کی توقع ہے۔

پاکستان کی کرپشن پرسیپشن انڈیکس میں 2 درجے تنزلی

اسلام آباد (ایجنسی)۔ کرپشن پرسیپشن انڈیکس (سی پی آئی) 2024 میں پاکستان کی رینکنگ 2 درجے تنزلی سے 180 ممالک میں سے 135 پر آ گئی، جو 2023 میں 133 ویں درجے پر رہی تھی۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی جانب سے جاری رپورٹ کے مطابق سی پی آئی ممالک میں پبلک سیکٹر میں بدعنوانی کی سطح کے لحاظ سے صفر (انتہائی بدعنوان) سے 100 (انتہائی شفاف) کے پیمانے پر درجہ بندی کرتا ہے۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان (ٹی آئی پی) کے مطابق سی پی آئی رپورٹ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل برلن (دارالحکومت جرمنی) سے ہر سال جاری کرتی ہے، ٹی آئی پی کا ڈیٹا اکٹھا کرنے یا ملک کے اسکور کو جانچنے میں کوئی کردار نہیں۔ پاکستان کا اسکور بھی 2 پوائنٹس کم ہو کر 2023 کے 29 کے مقابلے میں 2024 میں 27 رہ گیا۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی ایک دستاویز کے مطابق جس میں پاکستان کی سی پی آئی کی درجہ بندی اور 1996 سے 2024 تک کے اسکورز کو درج کیا گیا، اس کے مطابق گزشتہ 10 سالوں میں ملک کا اسکور 27 سے 33 پوائنٹس کے درمیان رہا، (زیادہ اسکور کا مطلب کم بدعنوانی ہے)۔ 2012 میں 10 سے 100 کے اسکورنگ اسکیل پر تبدیل ہونے کے بعد سے پاکستان کا اسکور 2018 میں 27 سے بڑھ کر 33 ہو گیا لیکن مسلسل گھٹتے ہوئے گزشتہ برس 27 پر آ گیا۔ ٹی آئی پی کے چیئرپرسن ریٹائرڈ جسٹس ضیا پرویز کے مطابق عمان، چین، ترکیہ اور منگولیا کے علاوہ خطے کے تمام ممالک کے اسکور میں کمی ہوئی۔ سی پی آئی کی رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر بدعنوانی کی سطح خطرناک حد تک بلند رہی، ان کو کم کرنے کی کوششیں ناکام ہو رہی ہیں، جس نے پوری دنیا میں بدعنوانی کی سنگین سطحوں کو بے نقاب کیا، دو تہائی سے زیادہ ممالک کا اسکور 100 میں سے 50 سے نیچے ہے۔ تقریباً 6 ارب 80 کروڑ افراد ایسے ممالک میں رہتے ہیں، جہاں کرپشن پرسیپشن انڈیکس اسکور 50 سے کم ہے، ان ممالک میں دنیا کی 8 ارب آبادی کے 85 فیصد افراد رہتے ہیں۔

مہا کمبھ میں خوراک کے بحران کا خدشہ

شدید ٹریفک کے سبب دودھ، بریڈ اور چینی جیسی ضروری اشیاء کی شدید قلت

پریاگ راج کے مہا کمبھ میں 'سنگم اسنان' کرنے کے لیے ملک کے الگ الگ شہروں سے عقیدتمندوں کی بھیڑ پہنچ رہی ہے۔ اس وجہ سے گزشتہ 5 دنوں سے مسلسل کئی کلومیٹر تک شدید ٹریفک جام کا منظر ہے۔ گاڑیوں کو ہائی وے پر 2 گھنٹے کی مسافت طے کرنے میں 10 گھنٹے کا وقت لگ رہا ہے۔ ٹریفک کی وجہ سے لوگوں کو کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت اور انتظامیہ ٹریفک سے نجات دلانے میں مکمل طور پر ناکام اور بے بس نظر آ رہی ہے۔ شہر میں مال بردار گاڑیاں داخل نہیں ہو پا رہی ہیں۔ اس وجہ سے دودھ و بریڈ کی کمی ہو گئی ہے۔ ساتھ ہی مہا کمبھ میلے میں بھی کھانے پینے کی اشیاء کی سپلائی رک گئی ہے۔ اگر حالات معمول پر نہیں آئے تو خوراک کے بحران میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ واضح ہو کہ اس شدید ٹریفک سے نہ صرف 'سنگم اسنان' کے لیے آنے والے عقیدتمند بلکہ عام لوگوں کو بھی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ٹریفک نظام پورے طور پر درہم برہم ہو چکا ہے۔ شہر کی طرف جانے والی تمام سڑکیں جام کا شکار ہو گئی ہیں۔ پولیس نے ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے جگہ جگہ بیریکیڈنگ لگا رکھی ہے۔ حالات بد سے بدتر ہو گئے ہیں۔ شدید جام میں پھنس کر کئی گھنٹے رینگنے کے بعد گاڑیوں کے ایندھن ختم ہو رہے ہیں، اس کی وجہ سے حالات مزید نازک ہوتے جا رہے ہیں۔ پٹرول پمپوں پر بھی پٹرول ڈیزل کی قلت دیکھی جا رہی ہے۔

شدید ٹریفک کی وجہ سے شہر میں مال بردار گاڑیاں نہیں آ پا رہی ہیں۔ اس کی وجہ سے شہر کی مرکزی غلہ منڈی مُٹی گنج میں تمام کاروباریوں کے گودام سے چینی، آٹا، میدا، سوجی وغیرہ جیسی ضروری اشیاء کا ذخیرہ تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ جن کے پاس کچھ مال بچا ہوا ہے، وہ ریٹیل دکانداروں کی طلب کے مطابق مال سپلائی نہیں کر پا رہے ہیں۔ ہول سیل تاجروں کا کہنا ہے کہ اگر اناج سے لدی گاڑیاں شہر میں داخل نہ ہوئیں تو اشیائے ضروریہ کے حصول کے لیے افراتفری مچ جائے گی۔ وہیں ریٹیل کاروباری دیپک کیسروانی نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہول سیل بازار میں چینی لینے گئے تو انہیں نہیں ملی۔ ایک کاروباری کے یہاں 50 کلوگرام چینی مانگی گئی تو اس نے صرف 15 کلوگرام چینی دی۔ تھوک کاروباری راجیش نے بتایا کہ انہوں نے آٹے کے لیے گیہوں کا آرڈر دیا تھا، لیکن 2 ہفتے سے ان کا ٹرک بھرواری میں ہی کھڑا ہے، سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کریں۔ مال بردار گاڑیوں کے شہر میں نہ آنے کی وجہ سے کئی جگہوں سے بلیک مارکیٹنگ کی خبریں بھی سامنے آ رہی ہیں۔ نکھاس کوہنا اور مُٹی گنج میں کچھ کاروباریوں نے بازار کی قیمت سے زیادہ میں سامان فروخت کرنا شروع کر دیا ہے۔ وہیں ایک بیکری کے کاروباری رشید صغیر نے بتایا کہ میدا نہ ملنے کی وجہ سے بریڈ وغیرہ بنانے میں کافی دقت پیش آ رہی ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ کوکھراج کے قریب میدا سے لدا ٹرک کھڑا ہے، لیکن وہ شہر میں داخل نہیں ہو پا رہا ہے۔ ساتھ ہی علاقے میں لوگوں کو دودھ کے بحران کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دودھ فروخت کرنے والے راکیش دوبے نے بتایا کہ ٹریفک جام کی وجہ سے دودھ کی گاڑیاں شہر میں داخل نہیں ہو پا رہی ہیں۔

محکمہ سماجی بہبود کا اقدام

منگل کو 95 بے سہارا بزرگوں نے سنگم میں لگائی ڈبکی

لکھنؤ، 11 فروری۔ ریاست کی ڈبل انجن حکومت بے سہارا بزرگ شہریوں کی حفاظت، صحت اور عزت کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں سماجی بہبود کے وزیر جناب اسم ارون کی ہدایت پر منگل کو دیوریا، بہرائچ، امروہہ اور بجنور اضلاع کے اولڈ ایج ہوم میں رہنے والے 95 بزرگ شہریوں کو مہا کمبھ میں نہانے کے لیے تیار کیا گیا۔ تمام بزرگ شہریوں کو محکمہ کے افسران ان کے اضلاع سے بس کے ذریعے کمبھ کے علاقے میں بنائے گئے سماجی بہبود کے عارضی آشرم میں لائے ہیں۔ محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے پہلی بار کمبھ کے علاقے میں کیمپ لگایا گیا ہے۔ کیمپ میں بزرگ شہریوں کے لیے 100 بستروں کی گنجائش والا آشرم بھی تیار کیا گیا ہے۔ اس آشرم میں محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے بزرگ شہریوں کے لیے مفت کھانا، ٹرانسپورٹیشن اور رہائش کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ کیمپ میں بزرگ شہریوں کے طبی معائنہ کے لیے ڈاکٹر بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ آشرم میں رہنے والے بزرگ اپنی صبح کا آغاز یوگا اور مراقبہ سے کرتے ہیں۔ اس کے بعد، بزرگ شہری شام کو بھجن کیرتن پروگرام میں حصہ لیتے ہیں۔ سماجی ہم آہنگی کی جھلک محکمہ سماجی بہبود کے کیمپ میں بھی نظر آتی ہے۔

جشن ولی عصرؑ کربلائے ملکہ جہاں میں 14 رشعبان کو

لکھنؤ۔ ۱۱ر فروری۔ انجمن خدام کربلا ملکہ جہاں، عیش باغ کے جنرل سکریٹری پرنس اقبال مرزا نے بتایا کہ کربلا ملکہ جہاں عیش باغ میں "جشن ولی عصرؑ" ۱۴ر شعبان مطابق ۱۳ر فروری، ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، شب میں ۹ ربجے اپنی سابقہ روایات کے ساتھ منایا جائے گا۔ پروگرام کے مطابق ٹھیک ۹ ربجے قاری مسلم مندرا پالوی تلاوت کلام پاک کریں گے۔ جس کے بعد انجمن کے صدر آفتاب خطابت عالیجناب مولانا حسن متقی میثم زیدی صاحب قبلہ اپنی تقریر سے جشن کا افتتاح کریں گے اور محفل فضائل آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری و ترجمان مولانا ڈاکٹر یعسوب عباس صاحب قبلہ بیان فرمائیں گے۔ جشن کی صدارت کے فرائض مولانا محمد عباس طرابی، سابق لیکچرر، ناظمیہ عربک کالج انجام دیں گے، بعد تقریر مقامی و بیرونی شعرائے کرام بارگاہ ولی عصرؑ میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے مولانا علی متقی زیدی، مولانا اعجاز اطہر، مولانا ممتاز علی، مولانا عارف آغا موسوی، مولانا سید غلام حسین زیدی 'صدف جونپوری'، مولانا تفسیر حسین، مولانا محمد علی زیدی، مولانا محمد سلمان، مولانا محمد عسکری، مولانا ثقلین عابدی، چچا امیر حیدر ایڈوکیٹ، ڈاکٹر روشن تقی، وفا عباس، ڈاکٹر نیر، امان عباس، ایڈیٹر روز نامہ صحافت، سماجی کارکن عباس نگار صاحب، آصف رضا، شیخ سعید حسین، آغا علی حسین، سید مبارک حسین زیدی، فیاض حیدر، انتخاب حسین، مولانا شاہد رضا، نہال حسین رضوی، مولانا باقر سجاد زیدی عرفی وغیرہ شرکت کریں گے۔ جشن کو کامیاب بنانے کے لئے ہر سال کی طرح انتظامیہ کمیٹی بھی تشکیل کی گئی ہے جس میں خاص طور سے شہاب حسین عرف رنکو، مظفر جرولی، محمد حسنین، اختر حسین، اشتیاق حسین، اطہر حسین، ذیشان حیدر، مہدی حسین عرف منے، راجہ میاں، راجو کربلائی، جعفر عباس، ساجد حسین، اسلم حسین، شہزادے عالم، رہبر حسین، شبیر حسین، سرور حسین وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ نظامت کے فرائض مولانا مسلم مندرا پالوی و کوثر جرولی صاحب مشترکہ طور سے انجام دیں گے۔ اس موقع پر دینی و سماجی خدمات کے پیش نظر کچھ عظیم شخصیات کو ایوارڈ سے سرفراز کیا جائے گا۔ تمام مومنین سے شرکت کی درخواست کی گئی ہے۔ یہ اطلاع پرنس اقبال مرزا نے دی ہے۔

دہلی میں بی جے پی حکومت بننے سے جمنا کو صاف دیکھنے کا خواب ہوگا پورا: ہیما مالنی

متھرا: 11 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع متھرا کی رکن پارلیمان ہیما مالنی نے آج پارلیمنٹ میں بجٹ پر ہو رہے بحث میں حصہ لیتے ہوئے توقع کا اظہار کیا کہ دہلی میں بی جے پی حکومت بننے سے صاف جمنا دیکھنے کا خواب پورا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت نے جمنا کی صفائی نہ کرنے کی وجہ سے متھرا میں بھی جمنا صاف نہیں ہو رہی تھی، اب دہلی میں بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد متھرا کی جمنا بھی صاف ہو جائے گی اور وہ اور برج کے لوگ اس سے خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی کی حکومت میں وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن خواتین کی طاقت کی علامت ہیں، یہ ان کا آٹھواں بجٹ ہے، جس طرح انہوں نے مرکزی بجٹ میں انکم ٹیکس کی حد کو بڑھا کر 12 لاکھ روپے کیا ہے، اس سے تنخواہ دار متوسط طبقے کو کافی راحت ملے گی۔ بجٹ میں خواتین کی طاقت کے فروغ اور خواتین، کسانوں اور متوسط طبقے کا جس طرح خیال رکھا گیا ہے اس پر وزیر اعظم اور وزیر خزانہ تعریف کے مستحق ہیں۔ آج ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا ملک بن گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے ہندوستان کی معیشت میں خواتین کی شرکت بڑھانے کے لیے بھی اقدامات کیے ہیں۔ جس طرح انہوں نے مودی کی قیادت میں ہندوستان کی معیشت کو بلندیوں پر پہنچایا ہے اس کے لئے وزیر خزانہ اس کے لیے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اپنی تقریر میں انہوں نے پریاگ راج کے مہا کمبھ پر بھی تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ وہاں چل رہی ثقافتی روایت کے مہا کمبھ میں ملک اور بیرون ملک سے کروڑوں لوگ اشنان کرنے آ رہے ہیں۔

لکھنؤ ایئرپورٹ ساڑھے چار ماہ تک رہے گا متاثر

یکم مارچ سے بدلیں گے فلائٹ کے اوقات

لکھنؤ: 11 فروری (پی این ایس) اموسی ایئرپورٹ کا رن وے 137 دنوں تک روزانہ آٹھ گھنٹے بند رہے گا۔ یہ یکم مارچ سے 15 جولائی تک صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک بند رہے گا۔ اس عرصے کے دوران رن وے کے متوازی ایک ٹیکسی وے بنایا جائے گا جس سے طیاروں کی لینڈنگ اور ٹیک آف میں آسانی ہوگی۔ رن وے بند ہونے سے تقریباً 65 طیاروں کا آپریشن متاثر ہوگا۔ ہوائی اڈے کی انتظامیہ نے چودھری چرن سنگھ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے رن وے کی دیکھ بھال کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کر کے ڈائریکٹر جنرل سول ایوی ایشن کو بھیجا تھا جسے منظور کر لیا گیا ہے۔ ایئرپورٹ کے ترجمان نے بتایا کہ ان 137 دنوں کے دوران 132 طیارے صبح 10 بجے سے پہلے اور شام 6 بجے کے بعد ایئرپورٹ سے لینڈنگ اور ٹیک آف کریں گے۔ ایوی ایشن کمپنیوں کو اس بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ایئر لائنز پروازوں کا شیڈول تبدیل کر رہی ہیں۔ اموسی ہوائی اڈے پر روزانہ 140 طیاروں کی نقل و حرکت ہوتی ہے۔ ان میں دہلی، ممبئی، کولکتہ، احمد آباد اور خلیجی ممالک کی پروازیں شامل ہیں۔ ایئرپورٹ ذرائع کا کہنا ہے کہ 18 پروازیں منسوخ بھی ہو سکتی ہیں۔ ہوائی اڈے کے ذرائع کا کہنا ہے کہ لکھنؤ کے لیے سب سے زیادہ پروازیں انڈیگو کی ہیں۔ ایسی صورت حال میں ایئر لائن انتظامیہ لکھنؤ سے چلنے والی چھ سے آٹھ پروازوں کو کانپور ٹرانسفر ہو سکتی ہے۔ ایئر انڈیا، وستارا بھی خدمات کو دوبارہ ترتیب دے رہے ہیں۔ اس کا باضابطہ اعلان جلد کیا جائے گا۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق 137 روز تک دن کے وقت فلائٹ آپریشن میں خلل کے باعث مجموعی طور پر 9 لاکھ مسافروں کا سفر متاثر ہوگا۔ ایئرپورٹ کے ترجمان نے بتایا کہ رن وے کی مرمت 2018 میں کی گئی تھی۔ رن وے کی موجودہ تہہ کو ہٹا کر معیار کے مطابق اسفالٹ کی نئی تہہ بچھائی جائے گی۔ اس سے طیاروں کے لینڈنگ اور ٹیک آف کے حادثے کا خدشہ ختم ہو جائے گا۔

متھرا میں بڑا حادثہ: دو ڈبل ڈیکر بسیں آپس میں ٹکرائیں

دو ہلاک، کئی کے زخمی ہونے کی اطلاع

متھرا: 11 فروری (پی این ایس) اتر پردیش کے متھرا ضلع میں ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ ایک ڈبل ڈیکر بس نے پیچھے سے آنے والی ایک ڈبل ڈیکر بس کو ٹکر ماردی جو تھانہ علاقے میں واقع یمنا ایکسپریس وے پر کھڑی تھی۔ حادثے میں 15 افراد زخمی ہوئے، جب کہ دو کی موت ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے سبھی کو علاج کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی حکام ضلع اسپتال پہنچنے لگے۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر اجے کوشل نے بتایا کہ منگل کی دوپہر یمنا ایکسپریس وے کے مائل اسٹون 103 پر ایک ڈبل ڈیکر بس کھڑی تھی۔ بس کی بریک فیل ہونے کی وجہ سے ڈرائیور نے گاڑی سڑک کے کنارے کھڑی کر دی تھی۔ پیچھے سے آنے والی ڈبل ڈیکر بس کے ڈرائیور نے کھڑی بس کو ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں اتر نگر کے رہنے والے 70 سالہ پرمانند جوشی سمیت دو لوگوں کی موت ہو گئی۔ جبکہ 15 افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں تین کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اسٹیشن انچارج افسر نے بتایا کہ دونوں بسیں پریاگ راج میں کمبھ غسل کرنے کے بعد نوئیڈا لوٹ رہی تھیں۔ ضلع اسپتال پہنچے کوتوالی انچارج انسپکٹر دیو پال سنگھ پنڈیر نے بتایا کہ کل 10 لوگ اسپتال میں علاج کے لیے آئے ہیں۔

ریاستی حکومت دیہی اقتصادی خودمختاری اور ڈیری ترقی کیلئے پر عزم: دھرم پال سنگھ

تعلیمی نصاب میں گائے پروری و گائے تحفظ کے موضوع کو شامل کرنے کے لیے ایکشن پلان تیار کیا جائے

لکھنؤ، 11 فروری۔ اتر پردیش کے محکمہ مویشی پروری اور ڈیری ڈیولپمنٹ کے کابینہ وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے کہا ہے کہ گائے تحفظ اور فروغ کے مضمون کو کے جی سے پی جی تک کے نصاب میں شامل کیا جانا چاہئے تا کہ گائے کی اہمیت، گائے کی خدمت اور گائے پروری کے بارے میں بچوں اور نوجوانوں کے علم میں اضافہ ہو۔ پرائمری، سیکنڈری اور ہائر ایجوکیشن کو تعلیمی نقطہ نظر میں شامل کرنے کے لیے محکمانہ افسران کو متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل قائم کرنا چاہیے اور ضروری ایکشن پلان تیار کرنا چاہیے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ بچے گائے اور گائے کے دودھ کی اہمیت کے بارے میں شروع سے ہی واقف ہوں اور ان میں گائے ماتا کے تئیں بیداری اور حساسیت پیدا ہو۔ ریاستی حکومت دیہی اقتصادی خود انحصاری اور ڈیری ترقی کے لیے گائے کے دودھ، گائے کے گوبر اور گائے کے پیشاب کے استعمال کے ذریعے گائے کے تحفظ اور گائے پر مبنی معیشت کو فروغ دینے کے لیے پر عزم ہے۔ جناب سنگھ نے آج ودھان بھون میں واقع اپنے دفتر کے کمرے میں 8 فروری کو مہا کمبھ، پریاگ راج میں بلائی گئی میٹنگ میں حیوانات اور ڈیری ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے مقرر کردہ اہداف کے حصول کے سلسلے میں ایک تفصیلی بات چیت کی اور ضروری ہدایات دیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ بے سہارا مویشیوں کے تحفظ، تحفظ، جانوروں کی بہبود اور ترقی، دودھ کی پیداوار میں اضافہ اور جانوروں کی صحت اور متعدی بیماریوں سے بچاؤ میں پیدا ہونے والے تنازعات کے حل کے لیے چلائی جانے والی اسکیموں کی حقیقی وقت میں نگرانی کی جانی چاہیے۔ گائے کو ریڈیم بیلٹ پہننے کے منصوبے پر مرحلہ وار عمل کیا جانا چاہیے۔ ریاست میں گرام سماج اور محکمہ جنگلات کی زمین پر سبز چارہ پیدا کرنے کی اسکیم کو زمینی سطح پر پوری طرح نافذ کیا جانا چاہیے۔ میٹنگ میں مسٹر سنگھ نے کہا کہ گائے کے دودھ کے ساتھ گائے کے گوبر اور گائے کے پیشاب کے تجارتی استعمال کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام تیز رفتاری سے کیا جانا چاہیے۔ ان کاموں میں این جی اوز اور خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کی شرکت کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ اضلاع میں گائے کے گوبر اور پیشاب پر مبنی اختراع کے تحت گائے پناہ گاہوں کو گائے کے گوبر، گملوں، گائے کی بخور، گائے کی گہری، ورمی کمپوسٹ اور بائیو گیس وغیرہ تیار کر کے معاشی طور پر خود کفیل بنایا جا رہا ہے۔ نابارڈ کی مدد سے گائے کی پناہ گاہوں میں باؤنڈری وال، اینٹوں کی سولنگ اور پانی کی گرت کی تعمیر کے ایکشن پلان کو نافذ کیا جانا چاہیے۔ دودھ کی ترقی کے وزیر نے کہا کہ ریاست میں دودھ کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے کسانوں کی شرکت کو بڑھانے کے لیے وقتاً فوقتاً تربیت دی جانی چاہیے۔ ضلعی پلان کے تحت پی سی ڈی ایف کے جانوروں کی خوراک بنانے والے یونٹس میں تیار کردہ جانوروں کی خوراک اور منرل مکسچر کے ساتھ ساتھ دوائیوں (کیڑے مارنے، ماسٹائٹس اور ٹک کنٹرول) کی تقسیم کا عمل تکنیکی سرمایہ کاری پروگرام کے ذریعے اپنے جانوروں کی صحت اور نسل کو بہتر بنا کر دودھ کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ ریاست کے تمام گاؤ شیلٹروں کی معاشی خود انحصاری کے لیے محکمہ زراعت کی مدد سے ورمی کمپوسٹ یونٹ قائم کیا جانا چاہیے۔ محکمہ زراعت ورمی کمپوسٹ کی پیداوار کے لیے کینچوں کی فراہمی اور کھاد کی لائسنسنگ، معیاری اور مارکیٹنگ کے انتظامات جلد مکمل کرے۔ میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری، حیوانات اور ڈیری ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، جناب کے رویندر نائک نے وزیر کو یقین دلایا کہ ان سے موصولہ ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے گا اور محکمہ حیوانات اور ڈیری ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کسانوں اور مویشی پالنے والوں کے مفاد میں مقرر کردہ تمام اہداف کو مقررہ مدت کے اندر حاصل کیا جائے گا۔ اس موقع پر محکمہ حیوانات کے خصوصی سکریٹری مسٹر دیویندر پانڈے، ڈیری ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے خصوصی سکریٹری مسٹر رام مدیا دو، دودھ کمشنر مسٹر راکیش کمار مشرا، محکمہ حیوانات کے ڈائریکٹر (انتظامیہ اور ترقی) ڈاکٹر جگدیش پانڈے، ڈائرکٹر (بیماریوں پر قابو پانے اور فیلڈ) ڈاکٹر یوگیندر سنگھ، ڈاکٹر یوگیندر سنگھ، ڈاکٹر نیپاور سنگھ، ڈاکٹر نیرپ سنگھ میٹنگ میں ڈاکٹر رام ساگر سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

سنت رویداس جینتی کے موقع پر 12 فروری کو عام تعطیل کا اعلان، حکم جاری

لکھنؤ: 11 فروری (پی این ایس) اتر پردیش حکومت نے سنت روی داس جینتی کے موقع پر 12 فروری کو عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ یوپی حکومت نے سنت روی داس جینتی کے موقع پر 12 فروری کو عام تعطیل کا اعلان کیا ہے، اس سے قبل سنت رویداس جینتی کے موقع پر تعطیل کا اعلان کیا گیا تھا۔ اب عام تعطیل ہوگی۔

70 ہزار سے زائد اسکولوں میں فرنیچر فراہم کیا جائے گا: بی ایس اے

زمین پر بیٹھ کر نہیں پڑھیں گے اب سرکاری اسکولوں کے بچے

لکھنؤ: 11 فروری (پی این ایس) اب ریاست میں پہلی سے پانچویں جماعت تک کے لاکھوں بچوں کو زمین پر بیٹھ کر پڑھنا نہیں پڑے گا۔ اس کے لیے بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پہلی سے پانچویں جماعت تک 70 ہزار سے زائد اسکولوں میں ڈیسک اور بنچوں کا انتظام کرے گا۔ اس کے لیے محکمہ نے نئے مالی سال 2025-26 کے لیے 2000 کروڑ روپے کے بجٹ کی تجویز بھیجی ہے۔ اس کی منظوری ملتے ہی یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ حالیہ برسوں میں، پرائمری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کونسل اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی ترقی کے لیے مہم چلا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں جن سکولوں میں فرنیچر (ڈیسک بینچ) کا انتظام نہیں ہے، وہاں اس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ پراجیکٹ الانکار میں بھی بنیادی سہولیات اور سمارٹ ٹیکنالوجی کے ساتھ ٹیچنگ لرننگ پر کافی کام کیا گیا ہے۔ اس سال جنوری کے آخر میں 14452 اسکولوں میں تیسری سے پانچ تک کے 763117 بچوں کے لیے فرنیچر خریدنے کے لیے 130 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی۔ نئے مالی سال میں 70 ہزار سے زیادہ اسکولوں کے لیے 2000 کروڑ روپے کے بجٹ کی تجویز بھیجی گئی ہے۔ اس میں زیادہ تر اسکول دیہی علاقوں سے ہیں۔ اساتذہ تنظیموں نے بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور حکومت کو کئی بار خطوط لکھ کر فرنیچر کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ اس وقت 17 ہزار سکولوں میں ڈیسک اور بنچوں کے مکمل انتظامات کئے گئے ہیں۔ اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹوریٹ نے نئے مالی سال میں ہر ڈویژن میں سی ایم کمپوزٹ اسکول کھولنے کی تجویز بھیجی ہے۔ ان سکولوں میں پہلی سے بارہویں تک کی کلاسیں پڑھائی جائیں گی۔ اس کی گنجائش 2000 طلباء کی ہوگی۔ جدید لیبز، کلاس رومز، سکل لیبز، کھیل کے میدان اور سہولیات، اوپن جم، بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی کا نظام، مڈ ڈے میل کے لیے جدید کچن کے ساتھ ساتھ ڈائننگ ہال بھی ہوگا۔ یہاں آرٹس، سائنس، ریاضی، کامرس کے سیکشن الگ الگ ہوں گے۔ یہ ایک ماڈل سکول ہو گا۔ نئے مالی سال 2025-26 میں فرنیچر کے لیے 2,000 کروڑ روپے کی بجٹ تجویز بھیجی گئی ہے۔ بجٹ ملنے کے بعد تمام سکولوں میں ڈیسک اور بینچوں کا انتظام کیا جائے گا۔ اس مالی سال میں بھی 130 کروڑ روپے کی لاگت سے کئی اسکولوں میں فرنیچر فراہم کیا جا رہا ہے۔

طالبہ سے چھیڑ چھاڑ کا معاملہ: ٹیچر معطل، شکشامتر پر برطرفی کی تلوار، جانچ کے بعد کارروائی

لکھنؤ: 11 فروری (پی این ایس) طالبہ سے چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں اسسٹنٹ ٹیچر کو معطل کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی شکشامتر پر برطرفی کی تلوار لٹک رہی ہے۔ معاملے کی جانچ کے بعد کارروائی کی گئی ہے۔ اپر پرائمری اسکول جمونہا کی اسسٹنٹ ٹیچر کو معطل کر دیا گیا ہے جبکہ شکشامتر پر برخاستگی کی تلوار لٹک رہی ہے اور اسے کا کنٹریکٹ ختم کرنے کے لیے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ معاملہ درجہ پنجم کی طالبہ سے دوسری کمیونٹی کے نوجوان کی جانب سے چھیڑ چھاڑ کا ہے۔ کمپوزٹ اسکول جمونہا کی درجہ پنجم کی ایک ذہنی طور پر معذور دلت طالبہ کے ساتھ گزشتہ جمعرات کو افضال نے عصمت دری کی نیت سے چھیڑ چھاڑ کی، جو اسکول کے قریب بریانی کی دکان چلاتا ہے۔ اس معاملے میں اسکول میں تعینات اسسٹنٹ ٹیچر رفعت جہاں اور شکشامتر پون کمار ورما نے پولیس کو اطلاع نہ دے کر معاملہ کو رفع دفع کر دیا۔ میڈیا میں خبر آنے کے بعد اس کا نوٹس لیتے ہوئے بی ایس اے اجے کمار گپتا نے بی ای او اکونا پھول چند موریہ کی قیادت میں تین رکنی کمیٹی تشکیل دی اور معاملے کی جانچ کرائی۔ جانچ میں ٹیچر اور شکشامترا کے کردار کو مشکوک پائے جانے پر، بی ایس اے نے پیر کی شام دیر گئے اسسٹنٹ ٹیچر کو معطل کر دیا، جب کہ شکشامترا کا معاہدہ ختم کرنے کے لیے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ ہیڈ ٹیچر رفعت جہاں پر سوشل میڈیا پر ڈیپارٹمنٹ کا امیج خراب کرنے، سکول میں فوجداری مقدمات نمٹانے، فرائض سے لاپروائی برتنے، بچوں کے مستقبل سے کھیلنے اور ٹیچر سروس رولز کی خلاف ورزی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

زمین اور پانی کے تحفظ میں سب کی شراکت بہت ضروری ہے: ڈاکٹر ہیرالال

کسانوں اور گاؤں کی بہتری کے لیے رضا کار تنظیموں اور اسٹارٹ اپ پروجیکٹس سے مدد لی جائے گی

ڈاکٹر ہیرالال کی قیادت میں منعقدہ تقریباً 75 اداروں کے اجلاس میں ایم او یو پر تبادلہ خیال کیا گیا

لکھنؤ، 11 فروری۔ زمین اور پانی تحفظ کے ساتھ ساتھ کسانوں اور گاؤں والوں کی بہتری کے لیے ایک منفرد اقدام اٹھایا گیا ہے۔ اس کے تحت ریاست کی رضا کار تنظیموں اور اسٹارٹ اپس سے بھی مدد لی جائے گی۔ علم کے تبادلے اور اداروں کی قیمتی تجاویز کو ترجیح دیتے ہوئے گاؤں کے پانی کو گاؤں میں اور کھیت میں کھیت کے پانی کو برقرار رکھنے اور کسانوں اور دیہاتیوں کے معیار زندگی میں تبدیلی لانے کے لیے باہمی تعاون سے ایک خصوصی منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔ منصوبے کے تحت دیہاتیوں کو گرانٹ دے کر ان کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ اس پر تبادلہ خیال اور ایکشن پلان تیار کرنے کے لیے ریاست کی 75 رضا کار تنظیموں اور اسٹارٹ اپس کی ایک میٹنگ منگل کو گومتی نگر کے بھومی دوست بھون میں ریاستی سطح کی نوڈل ایجنسی، واٹرشیڈ ڈیولپمنٹ کمپونٹ۔ پردھان منتری کرشی سنچائی یوجا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ہیرالال کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ یہ میٹنگ حکومت ہند کے رہنما خطوط کے سیکشن 06 میں مذکور انٹیگریشن اور کنورجینس کی تعمیل میں منعقد ہوئی تھی۔ میٹنگ میں مہمان خصوصی پدم شری رام سرن ورما نے کم لاگت پر پیداوار بڑھانے کے لیے اہم تجاویز دیں۔ ڈاکٹر ہیرالال نے پانی، جنگلات، زمین اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے حکومت کی طرف سے اٹھائے جانے والے بڑے اقدامات کی جانکاری دی اور کہا کہ خوشحال ہندوستان کی بنیاد سب کی اجتماعی شراکت سے ہی رکھی جا سکتی ہے۔ اس کے تحت ملک کے مختلف حصوں کے ساتھ ساتھ ریاست کے 34 اضلاع میں واٹرشیڈ یاترا کا انعقاد کر کے لوگوں کو پانی کی اہمیت کو سمجھایا جا رہا ہے۔ دیہاتوں میں تالاب بنائے جا رہے ہیں، پشتے بنائے جا رہے ہیں اور مٹی کے کٹاؤ کو روکنے کے لیے درخت لگائے جا رہے ہیں۔ کھیتوں میں جھاڑیاں بنا کر زمین کی زرخیزی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ زمین میں نمی کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے اور زیر زمین پانی کی سطح کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ لوگوں میں آبپاشی کے جدید طریقوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زمین اور پانی کا تحفظ جہاں ہر کھیت میں ہریالی لائے گا وہیں ہر گھر میں خوشحالی بھی لائے گا۔ اسی سوچ کے ساتھ 34 اضلاع میں 52 منصوبے چلائے جا رہے ہیں۔ مسٹر ورما نے کہا کہ فصل کی گردش زمین کو صحت مند رکھنے میں بہت مفید ہے۔ انہوں نے کہا کہ گندم اور دھان کی فصلوں کی پیداوار کے ساتھ ساتھ سبزیوں اور پھلوں کی کاشت کر کے کم لاگت میں زیادہ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔ فصل کی گردش کو اپنا کر بیماریوں میں بھی کمی لائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت وہ ایک بڑے رقبے پر کھیتی باڑی کرنے کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں لوگوں کو روزگار فراہم کرنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ اس میٹنگ میں محکمہ زراعت کے ماہر آر ایس ورما، محکمہ زراعت کے ٹیکنیکل آفیسر شیلیش کمار ورما، پراجیکٹ کے تکنیکی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر جے۔ ایم ترپاٹھی سمیت دیگر محکمہ جاتی افسران اور ملازمین موجود تھے۔ آرش فاؤنڈیشن، وگیان فاؤنڈیشن، سیوا سوسائٹی، چائلڈ ہیلپ فاؤنڈیشن، سانگی مہیلا سنگٹھن، نیوٹریشن انٹرنیشنل، پیس، نارائن گراموڈیوگ سیوا سنستھان، سمبھاو سیوا سنستھان، سریشٹی سیوا سنستھان، سائی سنستھا، کاویری فاؤنڈیشن وغیرہ نے اس میٹنگ میں حصہ لیا۔

پوروتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس نمبر- ایس اینڈ ٹی/ کان/ ای-ٹینڈر/ 2025/01

چیف سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر/ تعمیرات/ شمال مشرقی ریلوے/ گورکھپور واسطے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹینڈر کے توسط سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے ٹینڈر فارم میں درج مقررہ لیاقت کا کافی تجربہ رکھنے والے ٹھیکیداروں سے ٹینڈرس طلب کرتے ہیں۔

ٹینڈر نوٹس و کام کی تفصیلات: ایس اینڈ ٹی/ کان/ ای-ٹینڈر/ 01/ 2025؛ کام کا نام: شمال مشرقی ریلوے کے لکھنؤ ڈویژن کے تحت خلیل آباد- بہرائچ نئی لائن کام ڈویژن میں متعلقہ بھکولی بازار اسٹیشن، بخیرہ اسٹیشن، مہداول اسٹیشن، خیسر ہا اسٹیشن اور بانسی اسٹیشن کیلئے ایس. آئی. پی. کے مطابق انڈور اور آؤٹ ڈور کاموں کے ساتھ آر. ڈی. ایس. او. اسپیسفکیشن RDSO SPN/192/2019 VER.2 یا لیٹیسٹ (تازہ ترین ترمیم کے ساتھ اگر کوئی ہو) کے مطابق سینٹرلائز ٹائپ الیکٹرانک انٹرلاکنگ (EI) سسٹم کا ڈیزائن، پروگرامنگ، انسٹالیشن، سپلائی، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ کا کام اور خلیل آباد- بانسی ڈویژن میں جزوی میٹریل کی سپلائی سمیت ٹیلی کمیونیکیشن سے متعلق کام۔

بیعانہ رقم: ₹-12,54,200.00، تخمینی لاگت: ₹-22,08,35,298.06، منظوری نامہ حاصل ہونے کی تاریخ سے کام پورا کرنے کی مدت: 18 ماہ؛ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ: 03-03-2025 کو 15:00 بجے۔

نوٹ: اس ٹینڈر کیلئے کسی بھی طرح کے مینوول تجاویز کی اجازت نہیں ہے اور کسی بھی طرح کے موصولہ مینوول تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ پوری تفصیلات ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in پر اپلوڈ کر دی گئی ہے۔ ٹینڈر دہندہ کے پاس کلاس- III ڈیجیٹل سگنیچر سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے اور IREPS پورٹل پر رجسٹر ہونا چاہئے۔ سبھی ضروری دستاویز ای-ٹینڈر میں حصہ لینے کے وقت میں اپلوڈ کیے جانے چاہئیں۔

ڈپٹی سی ایم ایس ٹی ای/تعمیرات-I، گورکھپور

CPRO/Signal-98

ٹرینوں کی چھتوں و پائیدان پر قطعی سفر نہ کریں۔

اودھ نامہ

انتہا پسندی کی حکمت عملی

برطانیہ میں پریونٹ پالیسی یعنی روک تھام کی پالیسی 2003 میں پیش کی گئی تھی۔ یہ پالیسی برطانیہ میں نائن الیون کے بعد انسداد دہشت گردی کے ایک مجموعی نقطہ نظر کے حصے کے طور پر متعارف کرائی گئی تھی جسے CONTEST پالیسی کے ایک اہم حصے کے طور پر بیان کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کا مقصد برطانوی شہریوں کو دہشت گردی یا بنیاد پرستی کے اثر میں آنے سے روکنا تھا۔ 2015 تک پریوینٹ پالیسی مختلف وزارتوں کے لیے ایک قانونی فریضہ بن گئی تھی، اور اس طرح، اس کی رسائی معاشرے میں بہت گہرائی تک ہوگئی تھی۔ لیکن، یکے بعد دیگرے برطانوی حکومتیں طویل عرصے سے انتہا پسندی کی قانونی تعریف کو واضح کرنے سے قاصر رہی ہیں، اور اسے انسانی حقوق کے گروپوں نے آزادیٔ اظہارِ رائے اور عقیدہ کی آزادی کے لیے ایک سنگین خطرہ بھی قرار دیا تھا۔ اسی طرح ہندوستان مین بھی انتہا پسندی اور دہشت گردی کی کوئی جامع تعریف ابھی تک متعین نہیں کی جاسکی ہے۔ اسی لئے پولی کے مختلف محکمے جسے چاہیں دہ شت گردی کے الزام میں جیل میں ڈال دیں اور وہ بے چارہ اپ نی مظلومیت اور معصومیت کے شواہد اور ثبوت کو دپیش کرے۔ جو ایک عام آدمی کے لئے نہایت مشکل امر ہے۔ اگر چہ اس سلسلہ مٰن سپریم کورٹ میں رٹ بھی داخل ہے لی کن ک ئی برس گزر جانے کے بعد بھی ابھی تک سپریم کورٹ سے اس سمت مین کوئی واضح گائڈ لائن جاری نہیں کی جاسکی ہے، جس کے نتیجے مین عوام بے چارے جو پولیسا ظلم کا شکار ہوجاتے ہیں انھیں راحت نہین مل پاتی۔ اگر کبھی طویل مقدمہ بازی کے بعد کسی کو راحت مل بھی جاتی ہے تو اس کی زندگی کے قی متی ک ئی سال برباد ہو چکے ہوتے ہیں جس کی تلافی کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

جنوری کے آخری ہفتے میں برطانیہ کی حکومت کی انسداد انتہا پسندی کی حکمت عملی کے مستقبل کی نئی سمت کے بارے میں ابہام کا مشاہدہ دیکھنے میں آیا کیونکہ ہوم آفس کے وزراء کو ایک لیک ہونے والے داخلی جائزے کے نتائج کو مسترد کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ اطلاعات کے مطابق، ہوم سکریٹری نے اپنے ہی محکمے کے جائزے کی سفارشات سے اتفاق نہیں کیا۔ سیکورٹی کے وزیر ڈین جارویس نے بھی کہا کہ یہ جائزہ پالیسی نہیں ہے اور حکومت کا انتہا پسندی کی تعریف کو بڑھانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ رپورٹ کے مختلف حصوں کا ایک تجزیہ جس میں انسداد انتہا پسندی کے کام کے دائرہ کار کو وسیع کرنے پر زور دیا گیا ہے، تاکہ ہندو قوم پرستی، سکھ انتہا پسندی، خواتین کے خلاف انتہائی بدتمیزی، اور تشدد کا جذبہ سمیت متعدد وجوہات اور سرگرمیوں کا احاطہ کیا جائے، وہ منظرِ عام پر آیا ہے۔ یہ تجزیہ پالیسی ایکسچینج، جو کہ ایک دائیں بازو کا تھنک ٹینک ہے اس نے شائع کیا ہے اور یہ تجزیہ بھی تنازعہ کا شکار ہوگیا ہے۔ مبینہ طور پر نئے جائزے میں خبردار کیا گیا ہے کہ ''انتہا پسندی کی تنگ تعریفیں ماضی کے حالات کے پیش نظر قائم کی گئیں تھیں۔ یا جن کی نظریاتی جہت بہت زیادہ ہے، اس طریقے کی سوچ اور اس سے متعلق پرتشدد کارروائیاں روکنے کی غرض سے یہ نئی جہت کی گئی ہے۔

بہرحال یہ پہلی مرتبہ ہے کہ کسی حکومتی پالیسی دستاویز یا حکومت کے جائزے میں انتہا پسندانہ عقائد کی مثالوں میں اب ہندوتوا کو بھی شامل کیا گیا ہے، جس نے 2022 میں لیسٹر میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان کشیدگی کو ہوا دینے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ''خالصتان کی حامی انتہا پسند'' جو ایک آزاد سکھ ریاست کا مطالبہ کرتے ہیں انھیں بھی نئے دائرۂ کار میں شامل کیا گیا ہے۔ اس نئے جائزے میں زور دیا گیا ہے کہ ''ہندو قوم پرست انتہا پسندی'' نے 2022 میں کثیر الثقافتی مڈلینڈز کے شہر لیسٹر میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ہونے والے تشدد کے غیر معمولی طریقے سے بڑھنے میں ایک کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ یہ بھی پہلی بار ہوا ہے کہ کسی سرکاری دستاویز میں ہندو قوم پرستی کو لیسٹر فسادات سے جوڑا گیا ہے، حالانکہ مئی 2023 میں ایک رپورٹ میں نامعلوم سیکیورٹی ذرائع کے حوالے سے کہا گیا تھا کہ تشدد کو ہندوستان کی حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی بی جے پی سے منسلک کارکنوں نے بھڑکایا تھا۔ لندن میں قائم انسٹی ٹیوٹ مڈل ایسٹ آئی کے مطابق، پالیسی ایکسچینج کو پچھلی قدامت پسند حکومتوں کی جانب سے انسداد انتہا پسندی کی پالیسی تشکیل دینے کا کام دیا گیا تھا، اور اس پر ''برطانوی مسلمانوں کے خلاف دشمنی'' کو فروغ دینے کا الزام بھی لگایا جاچکا ہے۔ درحقیقت پالیسی ایکسچینج جو کہ ایک دائیں بازو کا تھنک ٹینک ہے، اس نے متنبہ کیا ہے کہ نظر ثانی کے "عمومی طور پر نظریہ اور خاص طور پر اسلام پسندی" کو روکنا زیادہ ضروری ہے۔ پالیسی ایکسچینج کے تجزیے کے مطابق، حکومتی جائزے میں کہا گیا ہے کہ انسداد انتہا پسندی کی ایک مکمل حکمت عملی اگلے سال شائع کی جائے گی۔ مزید، پالیسی ایکسچینج نے انسداد انتہا پسندی کے کام کو پریوینٹ ڈائریکٹوریٹ کے اندر ایک نئی ٹیم کے ذریعے انجام دینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ اس میں انسداد انتہا پسندی کے وزارتی بورڈ کی تشکیل کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے جس میں وزراء، سیکورٹی حکام اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے نمائندے شریک ہوں گے۔ پالیسی ایکسچینج نے اپنے تجزیے میں یہ بھی تجویز دی ہے کہ مستقبل میں پریوینٹ کے تحت مختلف پروگراموں کی کمان DCLG کو سونپی جانی چاہیے جو کہ ایک دانشمندانہ فیصلہ ہے۔ درحقیقت زمینی سطح پر مسلم کمیونٹی کے ساتھ اعتماد بحال کرنے اور تعلقات استوار کرنے کا کام برطانیہ میں DCLG کو سونپا جانا چاہیے تھا کیونکہ یہی ایک ایسی وزارت ہے جس کے کہ برطانیہ میں مختلف کمیونٹیز کے ساتھ گہرے روابط ہیں اور اس کے کارکنان ان کمیونٹیز کے خدشات اور خواہشات کو اچھی طرح سمجھنا زیادہ آسان ہے۔

مودی چلے امریکہ اور فرانس

ڈاکٹر سلیم خان

وزیر اعظم نریندر مودی پردھان منتری کم اور پرچار منتری زیادہ ہیں۔ انتخاب کے آتے ہی وہ بچے کی مانند مچل جاتے ہیں ۔ پورے تن من دھن سے انتخابی مہم میں مصروف رہنے کے بعد آرام کرنے کے لیے سرکاری خرچ پر غیر ملکی دورے پر نکل جاتے ہیں۔ ابھی حال میں دہلی کا معرکہ سر کرنے کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دعوت پر 12-13 فروری کو امریکہ جانے سے اچھا کیا ہوسکتا ہے؟ ٹرمپ کے دوسرے دورِ صدارت میں وزیر اعظم مودی کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ ان کی تو بڑی خواہش تھی کہ حلف برداری میں کریں لیکن وہ سپنا ساکار نہیں ہوا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے بعد انہیں بلایا تو اسی سے خوشیاں منا رہے ہیں۔ ٹرمپ کی پہلی میعاد کے دوران، 2017 اور 2019 میں مودی نے امریکہ کا دورہ کیا تھا۔ اپنی پرانی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'میں اپنے دوست صدر ٹرمپ سے ملاقات کا منتظر ہوں۔'' راستے میں 11 فروری 2025 کو وہ فرانس میں صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ انڈیا فرانس سی ای او فورم سے خطاب کریں گے۔

مودی کے امریکی دورے کی بابت قیاس آرائیوں کا بازار گرم ہے۔ کوئی تو کہتا ہے کہ یہ تارکین وطن کی حالتِ زار کو سدھارنے کے لیے ہے لیکن یہ بھی کہا جارہا ہے کہ مودی جی اپنے دوست اڈانی کے خلاف وارنٹ کو ہٹانے کے لیے جارہے ہیں۔ ان کی خواہش ہوگی کہ اجیت ڈوبھال اور امیت شاہ کے خلاف سمن بھی رد ہوجائے۔ اس میں انہیں کتنی کامیابی ملے گی یہ تو وقت بتائے گا۔ مودی جی نے خود امید ظاہر کی ہے کہ: ''ہم اپنے دونوں ممالک کے عوام کے باہمی فائدے کے لیے مل کر کام کریں گے اور دنیا کے بہتر مستقبل کی تشکیل کریں گے''۔ امریکہ کو ہندوستانیوں کے فائدے کا کتنا پاس ولحاظ ہے وہ تو تارکین وطن کے ساتھ وحشیانہ سلوک سے سامنے آگیا۔ اس نے تو خیر جو کیا سو کیا لیکن مودی کی زبان سے ہمدردی کا ایک حرف نہیں پھوٹا اور وزیر خارجہ جے شنکر نے تو بے غیرتی کے ساتھ اس توہین آمیز زیادتی کا جواز پیش کردیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ میں کمال کی مشابہت ہے۔ ایک ہندوستان کو وشوگرو بنانا چاہتا ہے اور دوسرا امریکہ کو پھر ایک بار عظیم بنانے کے عزم کا اعلان کرتا ہے لیکن بیک وقت یہ دونوں ممکن نہیں ہیں۔ فی الحال ڈالر کے مقابلے ہندوستانی روپیہ کی قیمت تقریباً 88 روپئے ہے اور وہ دن دور نہیں جب وہ سنچری پوری کردے۔ ماہرین کے مطابق ایسے میں ہندوستانی تجارت مشکلات کا شکار ہوجائے گی۔ پچھلے دس سالہ مودی اقتدار میں 2015 سے 2025 کے درمیان امریکہ وہند کی باہمی تجارت 21 ارب 60 کروڑ ڈالر سے بڑھ کر 33 ارب ڈالر تک پہنچا۔ اس کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ امریکہ کے ساتھ ہندوستان کی تجارت سرپلس یعنی منافع میں ہے، چین کی طرح خسارے میں نہیں یعنی امریکہ کو برآمد زیادہ کرتا ہے اور وہاں سے درآمد کم کرتا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ اگر واقعی امریکی صنعت وحرت کو فروغ دینے لگ جائے تو ہندوستان کی برآمدات اور سافٹ ویئر درآمدات متاثر ہوں گی۔ معروف سافٹ ویئر کمپنی انفوسس نے ابھی سے چھٹائی شروع کردی ہے۔ امریکہ اگر ویزا دینے میں سختی کرے تو وہاں سے آنے والا زر مبادلہ کم آئے گی۔ امریکہ سے مینوفیکچرنگ، سروسز کے سیکٹر اور شیئر مارکیٹ میں براہ راست سرمایہ کاری سے پریشان حال صنعتیں مشکل میں پھنس جائیں گی اور بے روزگاری کے اندر بے شمار اضافہ ہوسکتا ہے۔ ویسے بھی بیروزگاری بامِ عروج پر ہے۔ اس لیے اگلے دو چار سال ہندوستان کے لیے آزمائش کے ہیں۔ حکومتِ ہند نے برکس کی کرنسی کو مسترد کرنے کے بعد امریکی درآمدات پر ٹیکس گھٹا کر خوب ناز برداری کی تاکہ اس طرف ٹیرف میں اضافے سے بچا جاسکے لیکن کچھ لوگوں کی رائے یہ بھی ہے کہ ٹرمپ اپنے آگے جھکے تو وہ لات مار سکتے ہیں اور ہماری حکومت کا یہ حال ہے کہ جب امریکہ جھکنے کے لیے کہتا ہے تو وہ سجدہ ریز ہوجاتی ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دورِ اقتدار کی غیر یقینی صورتحال ہندوستانی معیشت پر بری طرح اثر انداز ہورہی ہے۔ اس کی ایک مثال سونے کی قیمتوں میں مسلسل آٹھویں دن اضافہ درج کیا جانا ہے۔ ڈالر کے مقابلے ہندوستانی روپیہ کی قدر جیسے جیسے گرتی جارہی ہے اسی رفتار سے سونے کی قیمت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے اور پہلی بار 83,000 روپے فی 10 گرام سے تجاوز کرچکا ہے۔ آل انڈیا صرافہ ایسوسی ایشن کے مطابق، 99.9 فیصد خالصیت کا سونا جمعہ (۲۴؍جنوری) کو 83,100 روپے فی 10 گرام کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ ایک دن قبل یہ قیمت 82,900 روپے تھی۔ عالمی سطح پر بھی سونے کی قیمتیں تین ماہ کی بلند ترین سطح 2780 ڈالر فی اونس تک پہنچ گئیں جو مسلسل چوتھے ہفتے اضافہ تھا یعنی ٹرمپ کی کامیابی سے اسے بہ آسانی جوڑا جاسکتا ہے۔ ماہرین اقتصادیات میں سے کچھ تو عالمی سطح پر سونے کی طلب میں اضافہ کو مثبت معاشی اشارہ مانتے ہیں لیکن ایسے بھی ہیں جو اسے صدر ٹرمپ کی تجارتی پالیسیوں میں غیر یقینی کے سبب شیئر بازار کے بجائے سونے کو محفوظ سرمایہ کاری کی علامت سمجھتے ہیں۔

اس عالمی معاشی زلزلے کے جھٹکے چین سے جاپان اور برطانیہ وجرمنی سمیت ہر ملک میں محسوس کیے گئے۔ ہندوستان میں اس کی اور بھی کئی وجوہات ہیں مثلاً تیسری سہ ماہی میں جاری ہونے والے کمپنیوں کے نتائج سرمایہ کاروں کیلئے اطمینان بخش نہیں تھے۔ پہلی اور دوسری سہ ماہی کے کمزور نتائج کے بعد لگاتار تیسری سہ ماہی کے نتائج بھی مایوس کن ہوں تو اس کا بازار پر منفی اثر لازم ہے۔ کارپوریٹ کی آمدنی میں کمزوری سے معاشی سرگرمیوں میں نرمی بھی فطری ہے۔ امریکی ڈالر میں مضبوطی اور بانڈ ییلڈ بڑھنے کے سبب ایف پی آئی (غیر ملکی سرمایہ کار) ہندوستانی بازار میں مسلسل فروخت کررہے ہیں، جنوری میں 20؍تاریخ تک ایف پی آئی 51؍ہزار کروڑ روپے کے ایکویٹی فروخت کرچکے تھے۔ اس نے بھی بازار کو بری طرح متاثر کیا۔ ان سارے عوامل کا مجموعی اثر سے ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ کی چمک دمک ماند پڑگئی۔

بی این پی پریباس سیکوریٹیز ایک معروف معاشی ادارہ ہے۔ اس نے توقع ظاہر کی ہے کہ 2025ء ہندوستانی ایکویٹی مارکیٹ کے لیے ایک ٹھنڈا سال ہوگا۔ بی این پی کی پیشنگوئی کے مطابق اگلے ایک سال میں ہندوستانی مارکیٹ کا منافع ایک ہندسے تک محدود رہے گا بلکہ بازار بھاؤ نیچے آنے کے آثار ہیں۔ بی این پی پریباس سیکوریٹیز کے تجزیہ کاروں کے مطابق خوراک کی افراطِ زر، اعلیٰ امریکی بونڈ کی پیداوار، ڈالر کا بڑھتا ہوا انڈیکس اور اشیاء کی قیمتوں میں مضبوطی وغیرہ سال کے بیشتر حصے میں مارکیٹ پر اثر انداز ہوں گے۔ اس موقر ادارے میں انڈیا ایکویٹی ریسرچ کے سربراہ کنال وورا کی رائے ہے کہ ترقی میں مضبوط بحالی کے بغیر، ابھرتی ہوئے بازاروں میں مہنگی ایکویٹی خریدنے کی طلب کم رہے گی۔ انہوں نے اس حقیقت کا اعتراف کیا کہ مضبوط گھریلو خرید وفروخت ہندوستانی ایکویٹی مارکیٹس کو سہارا دے رہی ہے اور فی الحال کوئی بڑا خطرہ نہیں ہے تاہم 2025ء میں قدر کے کئی گنا منافع کی دوبارہ درجہ بندی کے امکانات کم ہیں یعنی کام تو چلے گا مگر کوئی بڑا کمال نہیں ہوگا۔ بی او ایف اے (بوفا) سیکوریٹیز نامی بروکریج ہاؤس کی تحقیق اور سروے کے مطابق 10؍فیصد فنڈ منیجرز نے 12؍ماہ کے تناظر میں ہندوستانی ایکویٹی کے وزن کو ڈھلان پر پایا۔ اس کے برعکس بوفا سیکوریٹیز کے سروے میں جاپان کو ایشیائی منڈیوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ مارکیٹ قرار دیا گیا۔ اس سے کل 53؍فیصد شرکاء؍فنڈ منیجرس زیادہ پرامید تھے۔ ان کے بعد تائیوان اور جنوبی کوریا کا نمبر آتا ہے۔ بی او ایف اے سیکوریٹیز نامی ادارے کے ایک سروے میں ہندوستان کو 3؍ سب سے کم پسندیدہ ایشیائی اسٹاک مارکیٹ میں شامل کیا گیا۔ اس نے اپنی فہرست میں صرف چین (خالص 23؍فیصد فنڈ منیجرس کے ساتھ) اور تھائی لینڈ (13؍فیصد) کو ہندوستان سے بدتر بتایا۔ ورلڈ اکنامک فورم کے سالانہ اجلاس سے قبل ڈاوس میں جاری کی گئی ایک تحقیق میں یہ جو درجہ بندی جاری کی گئی اس میں ہندوستان ماضی کی بہ نسبت ایک پائیدان نیچے آگیا۔ اس رپورٹ میں مختلف زمروں اور آمدنی والے طبقات کے لوگوں کا حکومتوں، کاروباری اداروں، میڈیا اور غیر سرکاری تنظیموں پر بھروسے کا اندازہ لگا کر درجہ بندی کی گئی۔

وزیر اعظم نریندر مودی کا یہ دورہ امریکہ کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا۔ وزیر اعظم اپنے دورے کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کریں گے۔ اس دوران دونوں رہنما دفاعی تعاون کے ساتھ چین کے بڑھتے ہوئے اقتصادی اور فوجی اثر ورسوخ پر بات کریں گے۔ ہندوستان اور امریکہ مل کر مشرق وسطی یورپ اقتصادی راہداری (IMEC) پر کام کررہے ہیں جو چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (BRI) کا حریف ہے۔ اس وقت چین بہت سے اہم آبی راستوں جیسے آبنائے ملاکا، آبنائے ہرمز اور باب المندب جیسے سمندری راستوں پر تیزی سے اپنا اثر ورسوخ بڑھا رہا ہے مگر امریکہ اسے ہندوستان کی مدد سے ختم کرنا چاہتا ہے۔ اس معاملے میں اگر مودی کو ٹرمپ نے اپنا آلہ کار بنالیا تو اس میں ملک کے عوام کا بہت بڑا خسارہ ہوگا کیونکہ امریکہ ایک ڈوبتا جہاز ہے اور اس پر سوار ہوکر مودی جی ہندوستان کو بھی لے ڈوبیں گے۔

☆☆☆

مرکزی عام بجٹ اور بہار کا آئندہ اسمبلی انتخاب

پروفیسر مشتاق احمد

کسی بھی ملک کی ترقیاتی سمت ورفتار کا آئینہ اس کا عام بجٹ ہوتا ہے کہ اس آئینے میں ہر طبقہ اپنی امیدوں کے عکس کو دیکھنا چاہتا ہے۔ حالیہ مرکزی عام بجٹ جسے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے متوسط طبقے کے لئے ایک تاریخی بجٹ قرار دیا ہے اس پر بحث ومباحثہ جاری ہے۔ ظاہر ہے کہ حکومت اپنے بجٹ کو ہمیشہ عوامی فلاح وبہبود کا نسخۂ کیمیا ثابت کرنے کی کوشش کرتی ہے اور حزب اختلاف اسے ایک ظاہری قدم قرار دیتا ہے۔ نریندر مودی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت بھی اسی روش پر رواں دواں ہے کہ سیتارمن نے اپنے اس آٹھویں بجٹ میں جس طرح ملک کے عوام کو باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ یہ بجٹ عوامی فلاح وبہبود کے لئے ایک روڈ میپ ثابت ہوگا۔ ظاہری طور پر اعلانیہ بجٹ کو دیکھ کر ایسا ہی لگتا ہے کہ متوسط طبقے کو بڑی راحت دی گئی ہے۔ لیکن بجٹ ایک ایسا معمہ ہے کہ جس کو سمجھنے کی کوشش کرنے والے اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ جب تک وہ اس معمے کو سمجھ پاتے ہیں تب تک دوسرا عام بجٹ پیش کردیا جاتا ہے اس لئے آزادی کے بعد سے اب تک اعلانیہ بجٹ کا ایماندارانہ جائزہ لیا جائے تو یہ تلخ حقیقت خود بخود سامنے آجائے گی کہ اب تک جتنے بھی عام بجٹ سامنے آئے ہیں اگر اس کا بیس فیصد بھی سرزمین پر عملی صورت اختیار کرلیتا تو آج اس ملک میں اسی کروڑ افراد پانچ کیلو مفت اناج لینے والوں کی قطار میں کھڑے نہیں رہتے اور ملک میں بیروزگاروں کی دن بہ دن فوج تیار نہیں ہوتی۔ اس لئے متوسط طبقے کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اس کی صف کے کتنے شہری ہیں جو بارہ لاکھ تک کی آمدنی حاصل کرتے ہیں، یہ ایک بڑا سوال ہے اور جب اس سوال کا جواب مل جائے تو پھر اس بجٹ پر خاطر خواہ بحث کا کچھ حاصل مل سکتا ہے۔

بہرکیف ایہ حقیقت اپنی جگہ مسلّم ہے کہ ہر ایک حکومت اپنے سیاسی مفاد کو دیکھتے ہوئے بجٹ تیار کرتی ہے اور اس کی تشہیر بھی کرتی ہے ۔ چوں کہ ان دنوں اپنے وطن عزیز ہندوستان میں ذرائع ابلاغ حکومت کی مٹھی میں ہے اس لئے حالیہ کئی برسوں کے بجٹ کو جس طرح عام شہری کا بجٹ قرار دینے کی کوشش ہورہی ہے اس سے عوام کو وقتی فلاح وبہبود کی روشنی تو نظر آتی ہے لیکن ان کے گھروں سے اندھیرا ختم نہیں ہوتا۔ اس بجٹ کو جس طرح علاقائیت، جذباتیت کے لبادے میں پیش کیا گیا وہ بھی ایک جمہوری ملک کے لئے خطرناک ہے۔ واضح ہو کہ بہار میں سالِ رواں میں اسمبلی انتخاب ہونا ہے اور چوں کہ اس وقت نتیش کمار کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد کی یہاں حکومت ہے اس لئے اس بجٹ میں آئندہ اسمبلی انتخاب کے سیاسی مفاد کو مدنظر رکھ کر بجٹ میں بہار کو خصوصی توجہ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایک طرف سیتارمن نے شمالی بہار کے متھلانچل کی ثقافتی شناخت متھلا پینٹنگ کی ساڑی پہن کر بجٹ پیش کرنا اور اس کا برملا اظہار کرنا علاقائی جذباتیت کو فروغ دینا ہے تو دوسری طرف بہار کے لئے جو اعلانات ہوئے ہیں وہ ریاست کی ترقی کے لئے ضروری تو ہے مگر جس طرح بار بار ''بہار، بہار، بہار'' کہہ کر بجٹ پیش کیا گیا اس سے دوسری ریاستوں کو ایک طرح کی حسد بھی پیدا ہوئی ہے کہ بہار پر موجودہ مودی حکومت قدرے زیادہ مہربان ہے اور اس کا اظہار اکالی دل پنجاب اور ترنمول کانگریس مغربی بنگال کے لئے ممبران پارلیامنٹ نے کیا بھی ہے۔ جب کہ سچائی یہ ہے کہ یہ اعلان بھی حسب سابق ہی ہے اور بہار کی پسماندگی دور کرنے کا کاغذی اعلان ہے۔ واضح ہو کہ اس بجٹ میں مکھانا صنعت کو فروغ دینے کے لئے ایک بورڈ بنانے، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فوڈ ٹکنالوجی کے قیام، تین نئے گرین فیلڈ ایئرپورٹ، آئی آئی ٹی، پٹنہ میں زیر تعلیم طلبا کے لئے نئے ہاسٹل کی تعمیر اور شمالی بہار کے کوسی نہر کی جدید کاری کے لئے خصوصی فنڈ مہیا کرانے کے اعلانات شامل ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مکھانا صنعت کو فروغ ملتا ہے تو شمالی بہار کے متھلانچل میں روزگار کے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں کیوں کہ مکھانا کی کھیتی صرف اور صرف شمالی بہار کے متھلانچل میں ہوتی ہے اور پسماندہ طبقے اس زراعت سے وابستہ ہیں۔ چوں کہ اب مکھانا کو بین الاقوامی شہرت مل گئی ہے اس لئے اس کی کھیتی پر بھی زور دیا جارہا ہے کہ اس کے لئے بازار کی سہولت مل گئی ہے۔ لیکن شمالی بہار کے لئے سب سے بڑی ضرورت تھی کہ متھلانچل کے تین چینی مل، ایک کاغذ فیکٹری اور ایک جوٹ مل کو شروع کیا جاتا جو دو دہائیوں سے بند ہے۔ سندر ہے کہ شمالی بہار کے متھلانچل میں دو دہائی پہلے تک یہاں کے کسانوں کے لئے گنے کی کھیتی نقد آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ تھا کہ سکری، لوہٹ اور ریام چینی ملوں میں ان کے گنے خریدے جاتے تھے اور اس سے اس علاقے کے ہزاروں مزدوروں کو روزگار ملتا تھا۔ اسی طرح دربھنگہ کے اشوک پیپر مل اور سمستی پور کے جوٹ مل میں بھی ہزاروں مزدور کام کرتے تھے۔ مگر افسوس ہے کہ دو دہائیوں سے یہ سبھی ملیں بند پڑی ہیں اور ہر اسمبلی انتخاب میں ان بند ملوں کو کھولنے کا وعدہ کیا جاتا ہے لیکن اب تک یہ ملیں بند پڑی ہیں۔ اسی طرح ہر سال کوسی میں سیلاب آتا ہے اور ہزاروں ہیکٹر فصلیں برباد ہوتی ہیں اور لاکھوں افراد کے سامنے باز آباد کاری کا مسئلہ رہتا ہے۔ اس بجٹ میں اگرچہ کوسی کے لئے خصوصی فنڈ دینے کی یقین دہانی کی گئی ہے مگر نیپال کی ندیوں سے کوسی میں بے تحاشہ پانی چھوڑنے کی وجہ سے جو سیلاب آتا ہے اس کی کوئی بات نہیں کی گئی ہے۔ دراصل بہار میں رواں سال میں انتخاب ہونا ہے اور اس بار کا انتخاب غیر معمولی سیاسی اہمیت کا حامل ہے کہ موجودہ نریندر مودی کی حکومت بہار اور آندھرا پردیش کی بدولت چل رہی ہے کہ ملک کے عوام نے تو بھارتیہ جنتا پارٹی کو حکومت سے بے دخل کردیا تھا کہ اسے صرف 240 سیٹوں پر محدود کردیا تھا لیکن بہار میں جنتا دل متحدہ، جس کی قیادت نتیش کمار کررہے ہیں اور آندھرا میں چندرا بابو نائیڈو کی قیادت والی جماعت نے بھارتیہ جنتا پارٹی کو حمایت دے کر تیسری بار نریندر مودی کو وزیر اعظم کی کرسی پر بیٹھائے رکھا ہے۔ اس لئے بہار کو ظاہری طور پر بہت کچھ دینے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے مگر سچائی تو یہی ہے کہ جب تک اس بجٹ پر عمل شروع ہوگا اس وقت تک شاید بہار کی سیاسی تصویر بدل چکی ہوگی اس لئے اس بجٹ کے متعلق بہار کے عوام کو ضرورت سے زیادہ خوش فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہئے کہ یہ بجٹ بقول مرزا غالبؔ

ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان چھوٹ جاتا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا

☆☆☆

موبائل: 9431414586
ای میل: rn.meezan@gmail.com

دہلی کی حالیہ انتخابی شکست: اروند کیجریوال کے لیے ایک تنبیہ اور لمحہ فکریہ

ڈاکٹر محمد عظیم الدین، مہاراشٹر

دہلی میں حالیہ انتخابات کے نتائج نے عام آدمی پارٹی (AAP) کے لیے ایک سنگین چیلنج کھڑا کردیا ہے، جو 2015 اور 2020 میں دہلی میں شاندار فتوحات حاصل کرنے کے بعد اب ایک بڑے سیاسی بحران سے دوچار ہے۔ ایک طویل عرصے تک دہلی کی سیاست میں عام آدمی پارٹی نے عوامی فلاح وبہبود، بدعنوانی کے خلاف جنگ اور بہتر طرز حکمرانی کے نعروں کے ذریعے اپنی حکمرانی قائم رکھی تھی، لیکن حالیہ شکست نے ان کے اقتدار کی بنیادیں ہلا کر رکھ دی ہیں۔ اس انتخابی شکست کی بنیادی وجوہات میں سے ایک اہم وجہ بدعنوانی کے الزامات اور عام آدمی پارٹی کی ساکھ کو پہنچنے والا نقصان ہے۔ اروند کیجریوال نے سیاست میں قدم رکھتے ہی بدعنوانی کے خلاف مہم کو اپنی پہچان بنایا تھا۔ انھوں نے کانگریس اور بی جے پی کی کرپشن کے خلاف سخت بیانات دیے اور ایک شفاف حکومت قائم کرنے کا وعدہ کیا، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خود عام آدمی پارٹی پر بھی کرپشن کے سنگین الزامات لگنے لگے، جن میں شراب پالیسی اسکینڈل سب سے نمایاں تھا۔ اس کیس میں بشمول اروند کیجریوال ان کے قریبی ساتھیوں کی گرفتاری نے عوام کے اعتماد کو شدید ٹھیس پہنچائی۔ اس کے علاوہ، اقلیتوں کے ساتھ غیر واضح رویہ بھی عام آدمی پارٹی کی شکست کا ایک سبب بنا۔ شروع میں کیجریوال کی سیاست سیکولرازم کے اصولوں پر مبنی تھی، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ انھوں نے کئی معاملات میں خاموشی اختیار کی یا بی جے پی کے بیانیے کے ساتھ مطابقت پیدا کی۔ 2020 کے دہلی فسادات میں حکومت کا کردار اور متنازعہ قوانین جیسے سی اے اے (CAA) اور این آر سی (NRC) کے خلاف کوئی مؤثر موقف اختیار نہ کرنا، اقلیتی ووٹرز کے لیے مایوس کن ثابت ہوا۔ مسلمان ووٹرز، جو پہلے عام آدمی پارٹی کے حامی سمجھے جاتے تھے، ان کی اس خاموشی پر ناراض دکھائی دیے۔

مرکزی حکومت کے ساتھ جاری کشمکش اور انتظامی مشکلات بھی عام آدمی پارٹی کی مشکلات میں اضافے کا باعث بنیں۔ دہلی ایک مکمل ریاست نہیں ہے بلکہ ایک مرکزی زیر انتظام علاقہ ہے جس کے اختیارات کئی معاملات میں لیفٹیننٹ گورنر (LG) کے ماتحت آتے ہیں۔ کیجریوال حکومت نے بارہا یہ شکایت کی کہ مرکزی حکومت ان کے اختیارات کو محدود کر رہی ہے، مگر اس تنازعے کو حل کرنے کے بجائے وہ اکثر بیانات کی سیاست میں الجھتے رہے۔ اس سے عوام میں یہ تاثر پیدا ہوا کہ عام آدمی پارٹی اپنی ناکامیوں کا ملبہ دوسروں پر ڈال رہی ہے۔

عام آدمی پارٹی کی جانب سے قومی سیاست میں قدم رکھنے کی کوشش بھی ایک غلطی ثابت ہوئی۔ کیجریوال نے دہلی کے بعد پنجاب میں حکومت بنا کر قومی سیاست میں قدم رکھنے کی کوشش کی۔ اس دوران گجرات، ہماچل پردیش اور دیگر ریاستوں میں بھی انتخابی مہم چلائی، لیکن وہ کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ اس کا نقصان دہلی کی سیاست کو ہوا، جہاں ووٹرز کو یہ محسوس ہوا کہ عام آدمی پارٹی کی توجہ دہلی سے ہٹ چکی ہے۔ دوسری جانب، بی جے پی نے دہلی میں اپنی سیاسی گرفت مضبوط کرنے کے لیے انتہائی جارحانہ انتخابی مہم چلائی۔ 2024 کے انتخابات میں، انھوں نے عام آدمی پارٹی پر کرپشن، بدانتظامی اور اقلیتی ووٹ بینک کی سیاست کے الزامات عائد کیے۔ اس کے ساتھ ساتھ، بی جے پی نے فلاحی اسکیموں جیسے فری راشن، فری بجلی اور صحت سہولتوں پر بھی اپنی توجہ مرکوز رکھی، جو پہلے عام آدمی پارٹی کا خاصہ سمجھی جاتی تھیں۔

دہلی میں مسلم ووٹرز ایک مضبوط انتخابی بلاک تصور کیے جاتے ہیں۔ 2015 اور 2020 میں، انھوں نے بڑی تعداد میں عام آدمی پارٹی کو ووٹ دیا، لیکن 2024 میں ان کی حمایت میں واضح کمی دیکھی گئی۔ اس کی کئی وجوہات تھیں جن میں دہلی فسادات پر حکومت کی خاموشی بھی شامل ہے۔ ان فسادات کے دوران حکومت کا خاموش رویہ، جس میں نہ تو بروقت احتیاطی تدابیر اپنائی گئیں اور نہ ہی متاثرین کے حقوق کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کیے گئے، ایک نمایاں خامی کے طور پر سامنے آیا۔ متعدد سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ اس خاموشی نے عوام کے اندر یہ احساس پیدا کر دیا کہ حکومت اپنے عہدوں اور ووٹ بینک کی خاطر عوام کے حقیقی مسائل کو نظر انداز کر رہی ہے۔ اسی طرح، جہانگیر پوری میں ہونے والی انہدامی کارروائی پر سخت موقف اختیار نہ کرنا ایک اور سنگین مسئلہ رہا۔ اس واقعے میں جہاں عمارتوں کو نذر آتش کر کے گرانا، شہریوں کی زندگیاں تباہ کرنا اور املاک کو نقصان پہنچانا شامل تھا، اس کے باوجود حکومت نے کوئی سخت موقف اختیار نہ کیا۔ اس عدم اقدام نے عوام کے دلوں میں یہ سوال پیدا کر دیا کہ کیا حکومت واقعی قانون کی حکمرانی اور شہریوں کی سلامتی کو فوقیت دیتی ہے یا صرف سیاسی مقبولیت کے پیچھے بھاگتی ہے۔ دفعہ 370 کی منسوخی کے حوالے سے کیجریوال کی پالیسی بھی ایک متنازع موضوع رہی ہے۔ اگرچہ کیجریوال نے اس فیصلے کو بھارت کی جمہوریت اور اتحاد کے لیے ضروری قرار دیا، لیکن اس کا تنقیدی تجزیہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس فیصلے میں مقامی مسائل اور کشمیری عوام کے حقیقی تحفظ کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں کیجریوال کی طرف سے مبہم اور غیر واضح ردعمل نے مزید خدشات کو جنم دیا ہے کہ وہ اس اہم مسئلے پر کسی واضح اور مؤثر موقف سے قاصر ہیں۔

اس کے علاوہ، بی جے پی کے ہندوتوا بیانیے کے خلاف مؤثر اپوزیشن فراہم نہ کرنا بھی عام آدمی پارٹی کی ناکامی کا ایک سبب بنا۔ کیجریوال نے ابتدائی دنوں میں اپنے بیانات میں سیکولر اور انسانی اقدار کا ذکر کیا تھا، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ وہ بی جے پی کے نظریاتی دائرے میں گھس کر ایک مشکوک اپوزیشن کا روپ اختیار کر گئے ہیں۔ اس رویے نے نہ صرف ان کے انتخابی وعدوں کو زیر سوال لایا ہے بلکہ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے نظریاتی موقف کو مدنظر رکھتے ہوئے بی جے پی کے ہندوتوا بیانیے کا موثر مقابلہ کرنے سے قاصر ہیں۔ یہ تمام عوامل مل کر مسلم ووٹرز کو عام آدمی پارٹی سے دور لے گئے۔ ان میں سے کچھ ووٹرز نے کانگریس کا رخ کیا، جبکہ کچھ نے ووٹنگ سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔

عام آدمی پارٹی نے دہلی میں کئی فلاحی منصوبے شروع کیے جن میں مفت بجلی، مفت پانی، محلہ کلینکس اور مفت تعلیم شامل تھے۔ ان منصوبوں نے عام شہریوں کو بہت فائدہ پہنچایا، لیکن انتخابی نتائج سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ صرف فلاحی اسکیمیں کافی نہیں ہوتیں، بلکہ عوام دیگر مسائل پر بھی ووٹ دیتے ہیں۔ اگرچہ ان اسکیموں کے نتیجے میں شہریوں کو بنیادی ضروریات میں براہ راست امداد ملی اور ان کی زندگیوں میں بہتری کے آثار دکھائی دینے لگے، تاہم یہ بات واضح ہے کہ عوامی فلاحی اسکیمیں صرف وقتی سہولت فراہم کرتی ہیں؛ اس کے علاوہ عوام دیگر پہلوؤں جیسے انتظامی شفافیت، قانونی نظام کی بہتری اور بنیادی ڈھانچے میں جدت کو بھی اپنے ووٹ کا فیصلہ کرنے میں مدنظر رکھتے ہیں۔

موجودہ صورتحال میں عام آدمی پارٹی کے لیے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ وہ اپنے نظریاتی بیانات اور عملی اقدامات میں مزید توازن پیدا کریں تاکہ عوام کا اعتماد برقرار رہے۔ اگر عام آدمی پارٹی اپنی بنیادی پالیسیوں، انتظامی کارکردگی اور شفافیت میں بہتری نہیں لاتی تو اسے آئندہ انتخابات میں مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

دوسری جانب، دہلی میں بی جے پی کی حالیہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ پارٹی نہ صرف اپنی سیاسی گرفت کو مضبوط کر رہی ہے بلکہ وہ عام آدمی پارٹی کی فلاحی اسکیموں کے خلاف متبادل ترقیاتی اور معاشی منصوبوں کو بھی عوام تک پہنچا رہی ہے۔ اگر عام آدمی پارٹی اپنی پالیسیوں کو جدید تقاضوں کے مطابق بہتر نہیں کرتی تو بی جے پی کے ایسے اقدامات ان کے لیے ایک خطرے کی گھنٹی ثابت ہوسکتے ہیں، جس سے عام آدمی پارٹی کا سیاسی وجود مزید کمزور ہوسکتا ہے۔ کانگریس کے لیے بھی یہ ایک موقع ہے کہ وہ اپنی تنظیمی کمزوریوں کو دور کر کے اپنی پالیسیاں اور اصلاحی اقدامات کو بہتر بنائے اور ایک مضبوط متبادل کے طور پر ابھرے۔

مجموعی طور پر، دہلی کے حالیہ انتخابی نتائج یہ واضح کرتے ہیں کہ عوام صرف مفت سہولیات کے وعدوں سے متاثر نہیں ہوتے بلکہ انتخابی میدان میں بنیادی مسائل جیسے کہ انتظامی شفافیت، اصلاحی اقدامات، قانون وانصاف اور مجموعی ترقی کا بھی گہرا اثر ہوتا ہے۔ عام آدمی پارٹی کی جانب سے چلائی جانے والی فلاحی اسکیمیں اگرچہ قلیل مدتی فائدہ مند ثابت ہوئیں، لیکن اگر وہ ان اسکیموں کے علاوہ اپنی پالیسیوں میں جامع اصلاحات اور بہتر انتظامی نظام قائم نہیں کرتیں تو عوام کی توقعات پوری نہیں ہو سکتیں۔ نتیجتاً، دہلی کے حالیہ انتخابات عام آدمی پارٹی کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ کرپشن کے الزامات، اقلیتی ووٹوں کی ناراضگی، بی جے پی کی جارحانہ سیاست اور دہلی سے باہر توجہ مرکوز کرنے جیسی غلطیوں نے عام آدمی پارٹی کو نقصان پہنچایا۔ اگر اروند کیجریوال اور ان کی جماعت اپنی سیاست میں سنجیدہ اصلاحات نہیں کرتے تو دہلی میں ان کے لیے مستقبل مزید مشکلات سے بھرا ہوسکتا ہے۔ یہ انتخابات اس بات کی واضح علامت ہیں کہ محض عوامی فلاح وبہبود کے منصوبے کسی جماعت کو طویل عرصے تک اقتدار میں نہیں رکھ سکتے، جب تک کہ وہ مضبوط قیادت، شفافیت اور عملی اقدامات کے ذریعے عوام کا اعتماد بحال نہ کریں۔ ☆

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

تعلیم میں مسابقت کا جذبہ

عبدالعزیز

منشی پریم چند نے اپنے کسی افسانہ میں قدیم زمانہ کا حال لکھا ہے، جبکہ تعلیم نام کو نہ تھی۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ لوگ داستان گل بکاؤلی، گلستان پڑھ کر تحصیل دار ہوجاتے تھے۔ کوئی پچاس برس پہلے تک بھی مسابقت کے متعلق عام طور پر لوگوں کو اتنا احساس نہ تھا جیسا کہ آج زندگی کے ہر شعبے میں مسابقت (Competition) کا چرچا ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ بھی تھی کہ تعلیم یافتہ حضرات کو اپنی قابلیت اور صلاحیت کے مطابق کہیں نہ کہیں ملازمت مل جاتی۔ بعض اعلیٰ ملازمتیں ایسی ضرور تھیں جن کیلئے اثرات اور سفارش، رسوخ اور دوسری باتوں کا عمل دخل ہو، وہاں تعلیمی مسابقت کی بات سوچنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔

ناانصافیوں کا شکوہ ہر زمانے میں رہا ہے۔ دولت و ثروت، عزت و شہرت، شان و شوکت کیلئے آدمی کیا کچھ نہیں کرتا۔ لوگوں میں کوئی تعلیمی قابلیت نہیں ہوتی لیکن ایسی صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ دیکھتے ہی دیکھتے بہت اوپر پہنچ جاتے ہیں۔ معاشرہ میں اصل مسئلہ ان ذہین طلبہ کا ہوتا ہے جو قابلیت و صلاحیت رکھتے ہوئے بھی مسابقتی امتحانات میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس کی چند عام وجوہات یہاں درج ذیل ہیں۔

1) گھر کے ماحول پر اگر غربت اور جہالت کا سایہ ہو تو بچہ ابتدا ہی سے کسی اونچے عہدے اور اعلیٰ معیار تعلیم تک پہنچنے کے متعلق بہت کم سوچتا ہے۔ وہ ابتدا ہی سے اپنے اطراف و اکناف کے لوگوں اور رشتہ داروں کو اپنا آئیڈیل بنائے رکھتا ہے۔ اس کے فکر کی اڑان اپنے گھر کے چند کامیاب لوگوں سے آگے نہیں جاتی۔

2) ہر طالب علم کو اسکول میں اپنے ہم جماعت طلبہ سے روز ہی سابقہ پڑتا ہے جو طلبہ اچھے پڑھے لکھے خوش حال گھرانوں سے آتے ہیں وہ نسبتاً ذہین ہوتے ہیں۔ وہ کلاس میں جوابات دینے میں، ہم جماعت طلبہ سے آگے رہتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنی قابلیت کا رعب اپنے ساتھیوں پر جمانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ طلبہ میں احساس کمتری پیدا ہوجاتا ہے جو آگے چل کر خطرناک حد تک زندگی میں ناکامیوں کا سبب بن جاتا ہے۔

3) ہمارے خیال میں سب سے اہم اور ضروری بات یہ ہے کہ ہر طالب علم کو میٹرک کامیاب کرنے سے پہلے پندرہ سال کی عمر تک اسے اپنی صلاحیت، قابلیت کا ادراک ہوجانا چاہئے جسے ہم خود آگہی یا Self-Realisation یا Self-Conciousness بھی کہتے ہیں۔ اکثر ذہین طلبہ کو یہ معلوم ہی نہیں ہونے پاتا کہ وہ کس قابلیت اور صلاحیت کے مالک ہیں، ان میں کون سی مہمات کو سر کرنے کی صلاحیت پوشیدہ ہے۔ بعض حضرات جن کی عمریں چالیس پچاس برس کی ہوچکی ہیں، آپ انھیں کہتے ہوئے سنیں گے کہ اگر میں آئی اے ایس کے امتحان میں بیٹھ جاتا تو ضرور کامیاب ہوجاتا یا پھر کبھی کا منسٹر بن جاتا یا پھر ڈاکٹر یا انجینئر بن جاتا۔ انھیں پندرہ سال کی عمر میں جس بات کا ادراک ہونا چاہئے تھا وہ پچاس برس کی عمر میں ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسکول ہی کے زمانہ میں ماہرانہ رہنمائی اور مشورے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مغربی ممالک میں Counselling and Guidance کا انتظام ہے۔ ہمارے ہاں عام طور پر اسکولوں میں اس بات کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ کچھ اچھا پڑھ لے گا تو کچھ بن جائے گا۔ طلبہ پڑھتے ہی چلے جاتے ہیں، انھیں راستے کی تلاش ہے اور نہ منزل کا پتہ ہے۔ ماں باپ کو ایک ہی رٹ لگی رہتی ہے کہ لڑکا ڈاکٹر یا انجینئر بن جائے، ان کا میلان طبع، ذہنی صلاحیت چاہے کچھ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر طلبہ والدین کو سخت مایوس کر دیتے ہیں۔ اس میں طلبہ سے زیادہ خود والدین قصوروار ہیں۔

4) احساس کمتری ایک نفسیاتی مرض ہے اور بہت سے طلبہ اس کا شکار رہتے ہیں۔ بعض بڑی عمر کے لوگوں میں بھی یہ مرض عام ہے۔ وہ وقت بے وقت اپنے کارناموں کا اشتہار کرتے نظر آتے ہیں۔ بعض احساس برتری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ وہ دراصل احساس کمتری کا نتیجہ ہے۔ اکثر طلبہ پہلے پہلے ہی سے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ وہ اس اعلیٰ امتحان میں شریک ہونے کے اہل نہیں ہیں۔ جب نتیجہ سامنے آیا تو معلوم ہوا کہ اونچے درجے میں کامیاب ہوئے۔ آپ نے اکثر سنا ہوگا، مجھے یقین ہی نہیں آتا کہ میں گولڈ میڈل کا مستحق قرار دیا گیا ہوں۔

جو ذہین طلبہ پہلے ہی سے یہ سمجھے چکے ہوں کہ وہ اس امتحان میں ناکام ہوجائیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ انھوں نے بہت پہلے اپنی شکست، ناکامی اور نامرادی کو تسلیم کرلیا ہے۔ ادھر دن رات بظاہر امتحان کی تیاری بھی ہے اور دل میں یہ خیال بھی آتا رہتا ہے کہ ناکام ہونا مقدر میں ہے۔ ان مخالف قوتوں (Contradictory Forces) کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ناکام ہوکر ہی رہے گا۔ جو طالب علم صرف یہ جانتا ہے کہ وہ اس مہم کو سر کرکے ہی رہے گا اس کے جذبے اور عام طالب علم کے جذبے میں زمین و آسمان کا فرق پڑ جائے گا۔ ایک امریکی خاتون ماہر تعلیم نے بہت اچھی مثال دی ہے۔ گھوڑا اپنے سوار کو پیٹھ پر بیٹھتے ہی پہچان لیتا ہے۔ جو شہسوار نہیں ہے اس کی پریشانی، گھبراہٹ (Nervousness) گھوڑے کی رگوں میں دوڑ جاتے ہیں اور وہ آسانی سے اسے زمین پر پٹک دیتا ہے اور جو سچ مچ شہسوار ہوتا ہے اس کے بیٹھتے ہی وہ اس کی خود اعتمادی کو بھانپ لیتا ہے اور وہ شرارت کرنے نہیں پاتا۔ یہی بات اعلیٰ مسابقتی امتحانات کی ہے اور یہی بات کرکٹ ہو یا کبڈی کا کھیل ہو، سب پر صادق آتی ہے۔ جب تک یہ خود اعتمادی نہ ہو، کوئی مہم کامیاب نہیں ہوسکتی۔

خود اعتمادی بس یوں ہی نہیں آجاتی، اس کیلئے تین عناصر اہم ہیں۔ بھرپور تیاری کرنا، صحت کو قائم رکھنا اور عام معلومات و خیالات کا صحیح تجزیہ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ مزاج میں توازن کا ہونا ضروری ہے۔ خود مزاج میں توازن بھی، تعلیم، غور و فکر اور بحث و مباحثہ کا نتیجہ ہوتا ہے۔

5) مسابقتی امتحانات میں تحریری امتحان کامیاب کرلینا کافی نہیں ہے۔ انٹرویو انتخاب کا لازمی جز ہے۔ تحریری امتحان میں بہت سے امیدوار کامیاب ہوجاتے ہیں، لیکن انٹرویو میں ناکام ہوجاتے ہیں۔ انٹرویو میں امیدوار کی شخصی وجاہت Personality کی جانچ کی جاتی ہے۔ مختلف سوالات کے ذریعے اپنے مضمون میں مہارت کسی مسئلہ کی تہ تک پہنچنے کی قابلیت اور تجزیے کے بعد نتائج نکالنے کی صلاحیت، جس کو Expression کہتے ہیں، ان سب باتوں کو جانچا جاتا ہے۔ انٹرویو لینے والے اپنے فن کے ایکسپرٹ ہوتے ہیں۔ چار پانچ سوالات کے بعد ہی وہ بھانپ لیتے ہیں کہ امیدوار کتنے گہرے پانی میں ہے۔ وہ بہت آسانی سے سمندر کی تہ سے موتی نکال لیتے ہیں۔ جو کنکر پتھر ہیں وہ خود بہت جلد سطح آب پر آکر تیرنے لگ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ امتحان کی تیاری کے ساتھ ساتھ Mock Interviews کا بھی کوچنگ سنٹرس میں انتظام کیا جاتا ہے۔

میری ایک نواسی حیدر آباد کے ایک اچھے انگلش میڈیم اسکول میں پڑھتی ہے۔ ایک مرتبہ اس نے مجھے خط لکھا کہ میں اپنی چھٹی جماعت کے تینوں سیکشن میں ہمیشہ فرسٹ آتی رہی۔ اب کی مرتبہ مجھے ایک مضمون میں تین نمبر کم دے کر ایک ٹیچر، جو مجھ سے جلتی ہیں، دوسری نمبر پر لائی ہے۔ اس سے مجھے بہت دکھ ہوا۔ خط انگریزی میں تھا، میں باہر تھا اور فوراً اسی روز جواب دیا کہ اگزامنر کیلئے بڑی مشکل اس وقت پڑتی ہے جبکہ کئی امیدوار ایک ہی سطح کے ہوں ان کیلئے آسانی اس وقت ہوتی ہے جبکہ فیل ہونے والوں کی تعداد یا اوسط طلبہ بہت ہوں۔ ان باتوں کا زیادہ اثر لینا نہیں چاہئے۔ اکثر طلبہ اپنی کمزوری اور کوتاہیوں کو نبھانے کیلئے ممتحن کی ذات پات، ذہنیت وغیرہ پر حملے کر بیٹھتے ہیں۔ ہمیں دوسروں پر الزام رکھنے سے بڑا سکون ملتا ہے۔

جناب سید حامد صاحب جو انڈین پبلک سروس کمیشن کے رکن رہے ہیں، وہ ایک مرتبہ کہہ رہے تھے کہ آئی اے ایس کے انٹرویو میں کوئی مسلم امیدوار نہیں آرہا تھا۔ اس کے چیئرمین جناب سید حامد سے مخاطب ہوکر کہنے لگے: ''حامد صاحب! انٹرویو میں کوئی مسلم امیدوار آہی نہیں رہا ہے تاکہ ہمیں کچھ تو تعصب بتلانے کا موقع ملتا''۔

یہ جملہ معنی خیز ہے۔ اصل میں اگر امیدوار میں قابلیت و صلاحیت اور خود اعتمادی ہو تو اس کو نااہل قرار دینا خود انٹرویو لینے والوں کیلئے بھی آسان نہیں ہے۔ اس کی ایک اچھی مثال حال ہی میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے ایک ریٹائرڈ پروفیسر کی زبانی سننے میں آئی۔

''کسی مضمون میں ایک لکچرر کا انتخاب کرنا تھا۔ وہ خود بحیثیت ایکسپرٹ کے اس انٹرویو بورڈ میں شریک تھے۔ ان کا بھی اپنا ایک امیدوار تھا۔ ویسے ہر ایک کو کسی نہ کسی ایک امیدوار میں دلچسپی رہتی ہے۔ بہت سے امیدوار انٹرویو میں شریک تھے۔ اس میں ایک اسکول کے ٹیچر معمولی کرتے پاجامے اور چپل پہنے ہوئے داخل ہوئے۔ اس ہیئت کذائی پر سب کو تعجب ہوا، کیونکہ انٹرویو میں ہر ایک امیدوار سوٹ بوٹ اور ٹائی میں تھا۔ اس امیدوار نے انٹرویو میں اپنے جوابات اور معلومات کی گہرائی سے اراکین کو ششدر کر دیا۔ پہلے تو سارے ممبروں پر سکتہ طاری ہوگیا، پھر بھی ایک ممبر نے دبی زبان سے کہا کہ کلاس ڈسپلن کیلئے شخصیت اور اچھا لباس بھی ضروری ہے۔ وائس چانسلر نے کہا انھیں ایک شیروانی اور سوٹ سلوا کر پہنا دیجئے، طلبہ کا فائدہ ہوگا۔ لباس اچھا ہو لیکن قابلیت واجبی سی ہو تو طلبہ کا نقصان ہی نقصان ہوگا، چنانچہ اس ٹیچر کا انتخاب ہوگیا۔ تمام ممبران اس کی ذہانت اور قابلیت پر دنگ رہ گئے۔ اسے کسی بہانے نااہل قرار دینا ان کیلئے ناممکن ہوگیا''۔

انٹرویو میں شخصی وجاہت کے علاوہ معلومات، اطراف و اکناف کے ماحول کا ادراک، تجزیہ کرنے کی صلاحیت اور خود اعتمادی دیکھی اور پرکھی جاتی ہے۔ بعض سوالات پر آپ کی ذہانت و قابلیت کی چمک ہی کام آسکتی ہے جسے انگریزی میں Resourcefulness یا Spark of Intellegence کہتے ہیں۔ یہیں پر آکر اکثر امیدوار پریشان ہوجاتے ہیں۔ ایک آدھ جواب ایسا ویسا دے دیا تو Nervousness اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس کی ایک بہترین مثال شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر کے زمانے کے ایک قصہ سے سمجھ میں آجائے گی۔ ہوا یہ کہ:

''شہنشاہ کے زمانے میں کسی راجہ کا انتقال ہوگیا۔ اس کا بیٹا پانچ چھ سال کی عمر کا تھا۔ اس کا چچا چاہتا تھا کہ اس بچے کی کم سنی سے فائدہ اٹھا کر خود راجہ کی گدی پر قبضہ کرلے لیکن راجہ کے وزیر کی کوشش تھی کہ کسی طرح یہ تخت و تاج اس کمسن بچے کو ملے جو اس کا حقدار ہے۔ وہ اس لڑکے کو لے کر شہنشاہ اورنگ زیب کے دربار میں حاضری کیلئے روانہ ہوا۔ دوران سفر وہ راستہ بھر لڑکے کو سمجھاتا گیا کہ اگر شہنشاہ سوال کریں تو یہ جواب دینا اور یہ سوال کریں تو ایسا جواب دینا۔ لڑکا خاموش سنتا رہا، بالآخر بول اٹھا اگر اس میں سے ایک سوال بھی نہیں آیا اور کوئی نیا سوال ہو تو پھر میں کیا کروں۔ اس بات پر وزیر دنگ رہ گیا۔ اس کا جواب وزیر نے اس طرح دیا ''جس ذات نے اس وقت یہ سوال تیرے دل میں ڈال دیا ہے وہی اس کا جواب بھی سمجھا دے گا''۔ محل میں پہنچ کر شہنشاہ کو اطلاع دی گئی۔ اس وقت اورنگ زیب پانی کے حوض میں نہا رہے تھے۔ وزیر اور ننھے راج کمار کو وہیں بلالیا۔ بچہ تو حوض کے کنارے دونوں پیر پانی میں چھوڑ کر لاپروائی سے بیٹھ گیا۔ وزیر ادب سے کھڑا رہا۔ شہنشاہ اس بچے کی معصومیت اور لاپروائی کو دیکھ کر کچھ متعجب ہوا اور اس کے نزدیک آکر بچے کے دونوں ہاتھ پکڑ لئے اور کہا ابھی تجھے اس حوض میں ڈبو دیتا ہوں۔ بچہ ہنسنے لگا۔ پوچھا اس میں ڈرنے کی بات کیا ہے؟ جواب میں بچے نے کہا جب آپ میرے دونوں ہاتھ پکڑے ہوئے ہیں تو میں پانی میں کیسے ڈوب سکتا ہوں؟ شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر بچے کی ذہانت سے متاثر ہوا اور راج گدی کا پروانہ اسی بچے کے نام لکھ دیا''۔

دیکھئے دوران سفر وزیر کی ساری کوچنگ بے کار گئی۔ جو چیز کام آئی وہ لڑکے کی ذہانت و فطانت ہے جو اسی لمحہ بجلی کی طرح چمک گئی۔ بس یہی Resourcefulness ہے۔ یہ محض حاضر جوابی یا Wit نہیں ہے بلکہ اس سے بہت آگے کی چیز ہے۔

اگر آپ اسکول اور کالج لائف میں مختلف مصروفیات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ناکامیوں سے مایوس نہ ہوں تو زندگی میں ہر مسابقت کا سامنا آسان ہوجائے گا۔ اولمپک گیمز میں ساری دنیا کے ہزاروں اسپورٹس مین شریک ہوتے ہیں لیکن میڈلس حاصل کرنے والے چند ہی ہوتے ہیں جو عالمی شہرت اور اعزاز کے مستحق ہوجاتے ہیں۔ ان گیمز میں شریک ہونے والوں کا بھی اعزاز کچھ کم نہیں۔ اگر یہ شریک ہی نہ ہوتے تو پھر مقابلہ کس سے رہ جاتا۔ اس طرح ہم ان امیدواروں کا احسان مند ہونا چاہئے جنھوں نے اس مسابقت میں انعام پانے کا مستحق بنایا۔ جس کے دل میں اپنے مقصد کو پانے کا سچا عزم اور جذبہ ہو، سخت محنت کا خوگر ہو، اخلاص ہو، تو وہ اپنے مقصد کو پا کر رہے گا۔

(ماخوذ از: تعلیم ایک تحریک ایک چیلنج)

موبائل:9831439068
azizabdul03@gmail.com

''صبا عشرت'' عالمی شہرت یافتہ محقق!

ڈاکٹر جی۔ایم۔پٹیل

صبا عشرت نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں بزرگ، بالغ نوجوانوں میں دماغی ساخت اور افعال پر شراب و دیگر منشیات کے استعمال کے اثرات کا مطالعہ کرنے کے لئے ایک تحقیق کی قیادت کر رہی ہیں۔ صبا کی زمینی تحقیق نے خاصی توجہ حاصل کی اور اسے سارے عالم کے مختلف مواصلات بذریعہ ٹی وی، ریڈیو، اخبار نے احاطہ کیا ہے، ذہنی صحت '' BMJ '' نے بین الاقوامی سطح پر اس کے نتائج کو تسلیم کرتے ہوئے اور عوامی پالیسی، عوامی حکمت عملی کے لئے اس کام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

صبا عشرت آکسفورڈ یونیورسٹی کی ''ڈی فل'' کی طالبہ ہیں۔ ڈی۔فل ''ڈاکٹر آف فلسفہ'' ایک ٹرمینل ڈگری ہے، جو عام طور پر دیے گئے نظم و ضبط میں اعلیٰ درجہ کی تعلیمی کامیابی کو ظاہر کرتی ہے اور گہرہ تعلیمی مطالعہ اور اصل 'تحقیقی نصاب' کے بعد دی جاتی ہے۔ 'ڈی۔فل'' کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے میں عام طور پر ایک مقالہ جمع کرنا اور پھر آپ کے کام کا زبانی امتحان، ایک زندہ آواز شامل ہے۔ امتحان دہندگان کو مطمئن ہونا چاہئے کہ آپ کا مقالہ تحقیق کے اہم اور اہم حصے کی نمائندگی کرتا ہے، اسے واضح اور علمی انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ آپ کو اپنے تعلیمی، تحقیق میدان میں اچھی عمومی معلومات حاصل ہے۔

آکسفورڈ میں اپنا ''ڈی فل'' شروع کرنے سے پہلے، صبا عشرت نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ''نفسیات'' میں بیچلر اور ماسٹرز ڈگری مکمل اور دوسری ماسٹر ڈگری ''ٹرینٹو یونیورسٹی۔اٹلی' سے 'علمی الاعصاب' میں حاصل کیں۔ استاد پروفیسر شاہ عالم' چیئرمین' شعبہ ٔنفسیات ' اور' پروفیسر شافع قدوائی 'ڈین' فیکلٹی آف سوشل سائنسیز' علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے صبا عشرت کو آپکی قابل تحسین تحقیق کے لئے مبارکباد پیش کیا جس سے نئی جہتیں سامنے آئیں۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی سابق طالبہ گولڈ میڈلسٹ، ٹاپر، اور آکسفورڈ یونیورسٹی کی طالبہ صبا عشرت کی تحقیق نے آپ کو بین الاقوامی مقبولیت، شہرت ملی' جو مستقبل کے طلباء اور طالبات کے لئے سنگ میل ثابت ہوگا۔

آکسفورڈ 'میں ڈی فل' شروع کرنے سے پہلے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے نفسیات میں بیچلر اور ماسٹرز ڈگری اور ٹرینٹو یونیورسٹی (اٹلی) سے علمی نیوروسس میں دوسری ماسٹرز ڈگری مکمل کرلی۔ آپ نے Forschungszentrum Julich' '(جرمنی) میں ایک 'ریسرچ انٹرن' کے طور پر کام کیا جس میں 'CSD' اور 'NODDI'' (Neurite Orientatio dispersion Imagging)'' نمونوں کے ذریعے 'منتشر' MRI میں' فائبر' کے تخمینے اور ٹریکو گرافی کی تفتیش کیں۔ بعد ازاں ' یونیورسٹی میڈیکل سنٹر 'Utrecht' (ہالینڈ) چلی گئیں جہاں آپ نے 'EPISTOP' پروجیکٹ پر طبی تصویری تجزیہ پر ایک جونیئر محقق طور پر کام کیا۔ جس میں نیورو امیجنگ انڈسٹریز، 'مرگی' کے خطرات کے حیاتی نشانات اور اطفال میں تپ دق امراضیات میں اعصابی ارتقا' کی تحقیقات شامل تھیں

آکسفورڈ یونیورسٹی میں اپنی' ڈی۔فل' کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سینٹ کراس کالج میں ''جونیئر ڈین' ، سینٹ ایڈ منڈ ہال سینٹر میں 'تحقیقی دماغ' میں کمیٹی رکن' اور ''SSA'' کی طالب علم کی ساتھی ہیں۔ صبا عشرت ان ذہین طلباء و طالبات میں سے ایک طالبہ ہیں جنہیں ''S S A'' آکسفورڈ یونیورسٹی میں'' ڈی۔فل'' کے لئے طالب علمی اور وظیفہ ملا۔ آپ اکتوبر ۲۰۲۱ میں آکسفورڈ یونیورسٹی اپنی 'ڈی۔فل ' کی تعلیم شروع کرچکی ہیں۔ آپکی مطالعات میں' دماغی MRI ، کا استعمال کریں گی، ڈیمنشیاء اور شراب کے استعمال دماغ پر کیا نقصانات ہوتے ہیں اس کا گہرا مطالعہ کریں گی۔

" SSA SOCIETY FOR THE STUDY OF ADDICTION"' ایس ایس اے ''، اس سوسائٹی کا مشن نشہ ور مصنوعات اور طرز عمل کی سائنس تفہیم، پالیسی اور عمل میں اس علم کے استعمال کو آگے بڑھانا ہے۔ صبا عشرت ان تازہ ترین طلباء طالبات میں سے ایک ہیں جنہیں ''ڈی۔فل'' طالب علمی'' سے نوازہ گیا اور آپ نے ۲۰۲۱ کو آکسفورڈ یونیورسٹی سے باقاعدہ اپنی' ڈی۔فل'' تحقیق کا آغاز کیا۔ آپ کی مطالعات علمی نقصان، ڈیمنشیا، شراب اور منشیات کے استعمال کو دریافت کرنے کے لئے دماغی امیجنگ MRI کا استعمال کریں گیں۔ صبا عشرت نے آکسفورڈ یونیورسٹی نے' نفسیات ' میں''ڈی۔فل''

کی تعلیم و تربیت کے لئے منتخب کیا اور آپ نے شراب اور منشایات کے استعمال سے متعلق دماغی نقصان اور دیگر صحت کے نتائج کا مطالعہ اور'' منڈلیلین ریڈوما نزیشن'' نامی ایک تکنیک اور برطانیہ کے حیاتیاتی کا استعمال کریں گیں۔

یہ اہم ترین بات ہے کہ آپکی ذہنی قابلیت کی وجہ سے ہی '' n Society for the study of Addictio'' کی جانب سے مالی اعانت فراہم ہوئی اور آپ کا آکسفورڈ یونیورسٹی میں داخلہ ملا جو قابل فخر ہے۔ صبا عشرت نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں بزرگ، بالغ نوجوانوں میں دماغی ساخت اور افعال پر شراب و دیگر منشیات کے استعمال کے اثرات کا مطالعہ کرنے کے لئے ایک تحقیق کی قیادت کر رہی ہیں۔ صبا کی زمینی تحقیق نے خاصی توجہ حاصل کی اور اسے سارے عالم کے مختلف مواصلات بذریعہ ٹی وی، ریڈیو، اخبار نے احاطہ کیا ہے، بشمول ''BMJ'' 'ذہنی صحت رسالہ' بین الاقوامی سطح پر اس کے نتائج کو تسلیم کرتے ہوئے اور عوامی پالیسی، عوامی حکمت عملی کے لئے اس کام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

صبا عشرت کی قیادت میں منشیات اور شراب کے استعمال اور دماغ کی ساخت اور افعال کے درمیان تعلق پر اب تک کا سب سے بڑا مشاہداتی تجزیہ کیا گیا ہے، یہ تحقیق اس تناظر میں وجہ کا اندازہ لگانے کے لئے '' جینیاتی ڈیٹا'' کو استعمال کرنے والی پہلی تحقیق ہے۔ مطالعہ کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ زندگی بھر نشیلی چیزوں کا استعمال دماغ کی ساخت اور بعد ازاں زندگی میں کام کرنے کے متعدد اقدامات سے وابستہ ہے، بشمول' سفید مادے' کی کم سالمیت اور دماغ کے مخصوص خطوں میں کمزور آرام کی حالت کے فعال رابطے کے جینیاتی ' تجزیوں نے ان مشاہدہ شدہ انجمنوں کے درمیان ایک وجہ ربط کی حمایت نہیں کی۔

آپ کی تحقیق 'دماغی صحت پر منشیات و شراب کے استعمال اور لت' کے مطالعہ پر مرکوز ہے۔ آپ نے اپنے مطالعہ میں'' دماغی امیجنگ (MRI) کا استعمال کرتے ہوئے 'دماغ کی ساخت' اور' فعال ربط سازی' پر منشیات اور شراب کی نمائش کے اثرات اور زندگی کی نفسیات اور علمی نتائج سے متعلق اس کے خطرات کو مزید دریافت جاری ہے۔ آپکی تحقیقی دلچسپی مزید مقصد 'جینیاتی ڈاٹا' کو استعمال کرتی ہیں تاکہ ''ڈیمنشیا'' سمیت طویل مدتی اعصابی علمی نتائج پر گانجہ، چرس اور شراب کے استعمال کی وجہ کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

شراب کے استعمال اور 'ڈیمینشیا' کے ساتھ روابط ظاہر کرنے والے حالیہ مطالعات ہوئے ہیں۔ موجودہ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ اعتدال پسند کھپت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں، یہ تجویز کرتے ہیں کہ پینے کی کوئی محفوظ سطح نہیں ہے۔ آپ نے جو دماغی امراضیات پائی ہیں ان کا تعلق سفید مادے کے سکڑنے۔ سرمئی مادے کے حجم میں کمی یا دماغ و وینٹرکلس میں توسیع سے تھا آپ نے جو مطالعہ پڑھا ان میں سے ایک میں 'ہپیوکیمپل کے علاقے کا سکڑنا اور یادداشت سے منسلک ہے'، تاکہ یہ ڈیمنشیا کے خطرے میں منسلک ہو۔ سب سے پہلے یہ دیکھنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ دماغی رگیں جن سے دماغ کو پہنچنے والے نقصان سے جن امرضیات کا تعلق رہا ہے، جیسے سفید مادے ، سرمئی مادے اور دماغ کے 'ونٹریکلز' پر کیا اثر پڑتا ہے؟ یہ تمام پیچا لوجھر دماغی ریشوں میں ساختی تبدیلیوں اور تکنیکی رابطہ سازی نمونہ جیسے ایک خطے سے دوسرے خطے سے منسلک ہوں گی۔

صبا عشرت آکسفورڈ یونیورسٹی کی ''ڈی فل'' کی طالبہ ہیں ۔ ڈی ۔فل'' ڈاکٹر آف فلسفہ '' ایک ٹرمینل ڈگری ہے، جو عام طور پر دئے گئے نظم و ضبط میں اعلیٰ درجہ کی تعلیمی کامیابی کو ظاہر کرتی ہے اور گہرہ تعلیمی مطالعہ اور اصل 'تحقیقی نصاب' کے بعد دی جاتی ہے۔ 'ڈی ۔فل'' کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے میں عام طور پر ایک مقالہ جمع کرنا اور پھر آپ کے کام کا زبانی امتحان ، ایک زندہ آواز شامل ہے۔ امتحان دہندگا ن کو مطمئن ہونا چاہئے کہ آپ کا مقالہ تحقیق کے اہم اور اہم حصے کی نمائندگی کرتا ہے، اسے واضح اور علمی انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ آپ کو اپنے تعلیمی ، تحقیق میدان میں اچھی عمومی معلومات حاصل ہے۔

صبا عشرت 'برطانیہ بائیو بینک' کے ڈیٹا کے استعمال سے ساختی ' MRI ' فعال MRI ' اور منتشر MRI سے متعلق ''اعصابی MRI ' ڈیٹا 'موجود ہے جن کا ۲۰۰۶ سے تجزیہ کیا گیا ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی گئی ہے اس عمودی تراش ڈیٹا' میں کیا تبدیلیاں ہوئیں اور ساتھ ہی طول البلد پہلو کے لحاظ سے ۲۰۰۶ کے بعد آج تک کا اسکے مزید تفتیشی مطالعے کئے گئے ہیں۔ لہٰذہ آپ ۵۔ ۱۰ سال کے عرصے میں مزید تبدیلیوں کا جائزہ لینے جارہی ہیں۔ آپ ان تبدیلیوں کا مطالعہ کرسکیں گے جو دماغ میں شراب نوشی کے مختلف سطحوں پر نہ پینے والوں کے مقابلے میں کیا ہوتی ہیں۔ لہٰذہ آپ نے مجموعی MRI ڈیٹا' کے ساتھ ساتھ خون کے نمونوں کے ذریعے حاسل کئے گئے' جینیاتی ڈیٹا' میں سے کچھ استعمال کئے جائیں گے ۔لہٰذہ جنیاتی ڈیٹا اور MRI کے ساتھ مل کر اس کا استعمال کریں گی اور ان موضوعات کے علمی نتائج کا جائزہ لیں گے۔

مضمون کے اختتام پر صبا عشرت کی ذاتی بات بے حد معنی خیز ہے، آپ نے' علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ' سے بیچلر اور ماسٹر کیا تو نفسیات آپ کے لئے ایک بہترین مضمون تھا لیکن جب علمی نیورو سائنس جو ایک بے انتہا تبدیلی تھی، آپ کو بین الضابطہ سائنس کا مطالعہ شروع کرنا تھا جو زیادہ تر تعلق فزکس، کیمسٹری، دماغ کی حیاتیات coding and programming' ان تمام چیزوں کی گہرائی میں سے ہے۔ اٹلی میں آپ نے اپنے 'ایم ایس سی' کے پہلے سال اپنے تمام نصاب کے مجموعی طور گیارہ باب مکمل کرلئے تاکہ آپ اپنا بقیہ وقت اپنی تحقیق کے لئے وقف کرسکیں۔ آپ ایک نیا ماحول اور کچھ تبدیلیاں چاہتی تھیں اسلئے آپ نے ایک منصوبہ بنالیا کہ اپنی انٹرن شپ اور تھیسس دو مختلف جگہوں پر کرنا ہے۔ اسی لئے جرمنی اور نیدر لینڈ اور پھر یوٹریکٹ میں بطور' جونیئر محقق' کے کام کیا اور یہیں آپ نے اپنے پروجیکٹ پر کام جاری رکھا۔

اب ڈی۔فل کے موقعہ کی تلاش میں پروفیسرز کے رابطہ میں رہیں جس کے لئے کافی وقت لگا۔ لیکن آخر کار آکسفورڈ میں منتخب ہوئیں۔ لیکن ایونیورسٹی کی سٹوڈنٹ شپ نہیں مل سکی۔ اس کی تلاش میں تھیں کہ آخر کار آپ کی خوشی کی انتہا نہیں رہی جب'' SSA, SOCETY FOR THE STUDY OF ADDICTION'' نے طالب علمی سے نوازہ آپ کے خواب کی تعبیر ہوئی۔ اکتوبر ۲۰۲۱ سے آپ نے آکسفورڈ یونیورسٹی جو عالمی تمام تر یونیورسٹیوں میں نمبر ا اور'' QS'' کی درجہ بندی نمبر ۲ پر ہے، اسی لئے صبا عشرت نے کئی مواقع انکار کردئے، بشمول سویڈن ' کیرولنسا انسی ٹیوٹ اور ڈی۔ مونٹریل یونیورسٹی کینڈا وغیرہ۔ اور اپنی'' ڈی۔فل'' کا آغاز آکسفورڈ یونیورسٹی سے کیا۔

رابطہ :9822031031

ویلنٹائن ڈے

شوکت محمود شوکت

حسنِ کامل کو کہا، لوگوں نے کیوں کر مہتاب
اپنے اندر، داغ جو رکھتا ہے گہرے بے حساب
عشق کی ہر بات عمدہ ،عشق کا ہر کام خوب
عشق سے دنیا میں رونق ،عشق سے یہ آب و تاب
عشق ارفع ،عشق اعلیٰ، عشق کا رپاک و صاف
عشق آدابِ طریقت، زندگانی کا نصاب
عشق بخشے بندۂ عاجز کو شہرت ،در جہاں
عشق ہی کرتا ہے جگ میں کامران و کامیاب
عشق وہ انمول گوہر جس کے دیوانے سبھی
عشق وہ بے مثل شے جس کا نہیں کوئی جواب
عشق ہی کے نور سے روشن ہیں اذہان و قلوب
عشق ہی کی یادگاریں، بیستوں، صحرا، چناب
درحقیقت ،عشق ہے سود و زیاں سے ماورا
کر دیا، ہر بو الہوس نے، اس کو پابندِ گلاب

☆☆☆☆

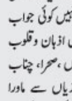

غزل

ڈاکٹر سید بصیر الحسن وفا نقوی

دیر تک خود کو نہ تنہا کیجئے
ہم سے ملنے کا ارادہ کیجئے
کھولئے زلفوں کو اپنی کھولئے
راستوں میں پھر سے سایا کیجئے
دوسرے کی جانکاری چھوڑ کر
حال اپنا بھی تو پوچھا کیجئے
روز کھڑکی کھول کر احساس کی
اجنبی چہرے نہ دیکھا کیجئے
دیکھئے عبرت کا عالم ہے حیات
ٹھوکریں کھا کر تو سنبھلا کیجئے

☆☆☆☆

ذکی طارق بارہ بنکوی

نہیں وہ ترا نہ ہوگا کبھی وہ ترا نہ ہوگا
تو کہ یار کے تصور میں جو گم شدہ نہ ہوگا
بخدا نہ ہوگا ایسا کہیں خوشنما نہ ہوگا
مرے یار تیرے جیسا کوئی دوسرا نہ ہوگا
کسی اور سے محبت کوئی مسئلہ نہیں ہے
ترے بعد جو ہوا ہے کبھی پُر خلا نہ ہوگا
جسے چن لیا ہے میں نے جسے تج دیا ہے میں نے
جو اگا ہے میرے کمرے میں حسین تر ہے یارو
کہیں اتنا خوبصورت کبھی گل کھلا نہ ہوگا

پنجاب میں ایسا ماڈل بنائیں گے جسے پورا ملک دیکھے گا

ریاست کی حکومت کو کسی بھی بحران یا انقلابی صورتحال کا سامنا نہیں ہے، کیجریوال سے ملاقات کے بعد بھگونت مان کا دعویٰ

نئی دہلی: پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے کہا ہے کہ وہ پنجاب کو ایک ایسا ماڈل ریاست بنائیں گے جسے پورا ملک دیکھے گا۔ ان کا یہ بیان دہلی میں ایک اہم ملاقات کے بعد آیا، جس میں وہ اور پنجاب کے دیگر رہنماؤں نے عام آدمی پارٹی (عآپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال اور نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران کیجریوال اور سسودیا نے پنجاب کے رہنماؤں کی دہلی انتخابات میں محنت کو سراہا اور انہیں شکریہ کہا۔ بھگونت مان نے کہا کہ پنجاب حکومت نے بجلی، تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں عوام کے مفاد میں کئی اقدامات کیے ہیں اور وہ ان اقدامات میں مزید تیزی لانے کے لیے کوشاں ہیں۔ بھگونت مان نے مزید کہا کہ دہلی کے تجربات کو پنجاب میں اپنانا ہوگا اور عوامی بہبود کے لیے پنجاب کو ایک جدید ماڈل بنانا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی مفاد کے کاموں پر توجہ مرکوز رکھی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کے دل جیتے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف بڑی کمپنیاں جیسے ٹاٹا اسٹیل اور گراسیم پنجاب میں سرمایہ کاری کرنے شروع ہو چکی ہیں، جو پنجاب کی ترقی کی علامت ہے۔ کئی اپوزیشن رہنماؤں نے الزام لگایا کہ پنجاب میں حکومت کے فیصلے دہلی سے لیے جا رہے ہیں اور اروند کیجریوال پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کو ہٹانے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ تاہم، بھگونت مان نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے پنجاب میں کام کرنے کی ذمہ داری انہیں سونپی ہے اور وہ کبھی بھی اس سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ بھگونت مان نے کہا کہ پنجاب کی حکومت کو کسی بھی بحران یا انقلابی صورتحال کا سامنا نہیں ہے اور پارٹی کے تمام اراکین ایک ساتھ ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے پنجاب میں حکومت کے خلاف اٹھنے والی آوازوں کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت مضبوط ہے اور پنجاب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پنجاب کے لوگ خود فیصلہ کریں گے اور پارٹی کے اندر کوئی بھی انتشار یا کشمکش نہیں ہے۔ اس ملاقات کا مقصد پنجاب میں ہونے والی آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاری اور 2027 میں کامیابی کے لیے حکمت عملی تیار کرنا تھا۔

مسٹر مان نے زور دے کر کہا کہ پنجاب نے پہلے ہی تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور انفراسٹرکچر میں نمایاں ترقی کی ہے۔ 850 عام آدمی کلینکس کے قیام نے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی میں انقلاب برپا کر دیا ہے، جبکہ اسکول آف ایمینینس تعلیم میں نئے معیارات قائم کر رہے ہیں۔ پنجاب کے سرکاری اسکولوں کے طلباء اب مقابلہ جاتی امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ یہ معیاری تعلیم کے تئیں ہماری وابستگی کا نتیجہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حکومت کے روزگار کے اقدامات کی بھی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین برسوں میں 50,000 سے زائد میرٹ کی بنیاد پر سرکاری نوکریاں بغیر کسی جانبداری اور رشوت کے فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ 17 ٹول پلازے بند کیے گئے ہیں جس کی وجہ سے عوام کو یومیہ 62 لاکھ روپے کی بچت ہو رہی ہے۔ ایک ایم ایل اے نے ایک پنشن اسکیم نافذ کی۔

مسٹر مان نے دہرایا کہ اے اے پی ایک ایسی پارٹی ہے جو نتائج دیتی ہے، خالی وعدے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے کام سے جانے جاتے ہیں۔ ہم مذہبی سیاست، غنڈہ گردی یا انتقام میں ملوث نہیں ہیں۔ پنجاب میں امن و قانون کی صورتحال دیگر کئی ریاستوں سے بہتر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب بڑی کمپنیاں پنجاب میں سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔ کانگریس لیڈر پرتاپ باجوہ کو نشانہ بناتے ہوئے مسٹر مان نے ان کے ان دعووں کو مسترد کر دیا کہ اے اے پی ایم ایل اے اپوزیشن کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ انہوں نے کہا، "مسٹر باجوہ تقریباً تین سال سے بے بنیاد الزامات لگا رہے ہیں۔ میرا مشورہ یہ ہے کہ وہ ہمارے ایم ایل اے کے بجائے اپنے ایم ایل اے گن لیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے قائدین نے محنت اور لگن سے اپنی پارٹی بنائی ہے۔ ہمارے یہاں پارٹی بازی کرنے والوں کا کلچر نہیں ہے۔ مان نے کہا کہ دیگر پارٹیوں کے برعکس عام آدمی پارٹی حقیقی خدمت اور ترقی پر توجہ دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دہلی انتخابات کے دوران درپیش چیلنجوں پر بھی روشنی ڈالی، جس میں ووٹروں کو رشوت دینا اور بی جے پی کی طرف سے دھمکانا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پیسے یا خوف سے الیکشن نہیں جیتتے۔ ہم محبت سے جیتتے ہیں۔ عوام کا فیصلہ سپریم ہے اور ہم اس کا احترام کرتے ہیں۔ تمام تر رکاوٹوں کے باوجود ہمارا مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے۔ مسٹر مان نے کہا کہ اے اے پی حکومت کے تحت، پنجاب پولیس بغیر کسی سیاسی دباؤ یا اثر کے کام کر رہی ہے۔ "ہم نے پرچہ کلچر کو ختم کر دیا ہے جہاں سیاسی اثر و رسوخ پولیس کی کارروائیوں کا حکم دیتا تھا۔ اب کاروباری لوگ خود کو محفوظ محسوس کرتے ہیں اور سرمایہ کاری کے لیے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ مستقبل کو دیکھتے ہوئے، مسٹر مان نے پنجاب کو ترقی کا قومی ماڈل بنانے کے لیے حکومت کے مہتواکانکشی منصوبوں کا اعلان کیا۔ آئندہ دو برسوں میں پنجاب پورے ملک کے لیے مثال بن جائے گا۔ ہم پنجاب میں ترقی کو تیز کرنے کے لیے تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور بنیادی ڈھانچے میں دہلی کے دہائیوں کے تجربے سے فائدہ اٹھائیں گے۔

پارلیمنٹ میں بجٹ پر بحث

اپوزیشن نے راجیہ سبھا میں حکومت پر معیشت کو کھوکھلا کرنے کا الزام لگایا

نئی دہلی، ۔(یو این آئی) راجیہ سبھا میں آج بجٹ 2025-26 پر بحث کے دوران اپوزیشن نے حکومت پر نوٹ بندی اور گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) جیسے فیصلوں سے معیشت کو کھوکھلا کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے بچت، سرمایہ کاری اور روزگار بری طرح متاثر ہوئے ہیں اس کے برعکس حکمران جماعت نے بجٹ میں متوسط طبقے کے لیے ٹیکس ریلیف، انفراسٹرکچر کی ترقی، مفت اناج اور سماجی بہبود کی اسکیموں پر حکومت کی تعریف کی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کی طرف سے یکم فروری کو پیش کیے گئے بجٹ پر آج دوسرے دن کی بحث میں حصہ لیتے ہوئے ترنمول کانگریس کے رکن ساکیت گوکھلے نے کہا "معیشت کی دیواروں کو اندر سے دیمک لگ گئی ہے، وزیر خزانہ نے اوپر 27 طرح کے رنگ و روغن لگا کر اسے چمکانے کی کوشش کی ہے، لیکن یہ اسے گرنے سے نہیں بچا سکتا۔ اپنی بجٹ تقریر کو حکومت کے خلاف چارج شیٹ کے طور پر پیش کرتے ہوئے مسٹر گوکھلے نے کہا کہ نوٹ بندی، جی ایس ٹی، کووڈ لاک ڈاؤن کی وجہ سے ملک میں سرمایہ کاری اور روزگار کے راستے بند ہو گئے ہیں۔ حکومت نے ٹیکس وصولی کی طاقت کے ذریعے سرمائے کے اخراجات میں اضافہ کر کے کچھ بنیادی ڈھانچہ بنایا ہے، لیکن معیشت کی حالت ابتر ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہندوستان ٹیکس فلیشن (ٹیکس اور افراط زر کے دباؤ) کی صورتحال سے دوچار ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ وزیر خزانہ ہر بجٹ میں نئی اسکیموں کا اعلان کرتی ہیں اور پچھلی اسکیموں کو بھلا دیا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پچھلے سال کے بجٹ میں پیڈ انٹرن شپ اسکیم کے تحت 1.25 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو انٹرن شپ دینے کی بات کی گئی تھی لیکن یہ تعداد 10 ہزار سے زیادہ نہیں پہنچی۔

کانگریس کے چندرکانت ہنڈور نے ایوان میں اپنی پہلی تقریر کرتے ہوئے درج فہرست ذاتوں، قبائل اور پسماندہ طبقات کی بہبود کے لیے بجٹ کی دفعات کو ناکافی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک پسماندہ اور غریب عوام کی معاشی اور سماجی ترقی نہیں ہوگی، ملک حقیقی معنوں میں 1947 کی بات تو چھوڑ ہی دیں 50 سال بعد بھی ترقی یافتہ قوم نہیں بن سکے گا۔ مسٹر ہنڈور نے درج فہرست ذاتوں اور قبائل کی فلاح و بہبود کے لیے مختص رقم کے ضائع ہونے کی صورت میں سرکاری افسران کو ذمہ دار بنانے کے لیے قانون بنانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس میں کم از کم تین سال کی سزا کا انتظام ہونا چاہیے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے رکن اور سابق مرکزی وزیر پرفل پٹیل نے، جو کہ حکمران اتحاد کا حصہ ہیں، وزیر خزانہ سیتارامن کو مسلسل آٹھویں بار بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے، گزشتہ دس سالوں میں حکومت کے تبدیلی کے کاموں کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے مختصر مدت میں تیزی سے ترقی کی ہے اور آج دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے قریب ہے۔ غریبی کے خاتمے کا نعرہ پہلے صرف ایک نعرہ لگتا تھا لیکن آج یہ حقیقت بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے غریبوں کے لیے چار کروڑ گھر بنائے ہیں۔ اگلے پانچ سالوں میں اتنے ہی گھر بنائے جائیں گے۔" دنیا کا کوئی بھی ملک، خواہ کتنا ہی ترقی یافتہ کیوں نہ ہو، سب کے لیے مکانات جیسے پیچیدہ مسئلے کو اس طرح نہیں سلجھا پایا ہے۔ مسٹر پٹیل نے بجٹ میں وزیر خزانہ کے ایک لاکھ روپے کی ماہانہ آمدنی والے کو ٹیکس فری کرنے کے اعلان کو جدوجہد کرنے والے متوسط طبقے کے لیے ایک بڑی راحت قرار دیا۔

مولانا ابوالکلام آزاد یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی میں طالبہ کی خودکشی کے بعد ہنگامہ

کلکتہ۔(یو این آئی) مولانا ابوالکلام آزاد یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی میں ایم ٹیک کی ایک طالبہ نے مبینہ طور پر دھوکہ دہی میں پکڑے جانے کے بعد پانچویں منزل سے چھلانگ لگا کر اپنی جان ختم کر دی۔ طالبہ کا نفسیاتی علاج بھی چل رہا تھا۔ مولانا ابوالکلام آزاد یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی (مکاوٹ) کی انتظامیہ نے کہا کہ یونیورسٹی میں منگل کو ہونے والے تمام امتحانات منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ ایم ٹیک کے پہلے سال کے طالب علم سیانی سین کی موت کے بعد طلباء نے پیر کی دوپہر سے احتجاج شروع کر دیا۔ منگل کی صبح بھی ندیا کی یونیورسٹی آف ہرینگھاٹا میں تعطل برقرار رہا۔ یونیورسٹی کے عبوری وائس چانسلر تاپس چکرورتی نے بھی طالبہ کی موت پر کہا کہ منگل کو یونیورسٹی کے تمام امتحانات منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ طلبا سے بات کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حالات کا جائزہ لیا جائے گا۔ اگر ضروری ہوا تو اگلے بدھ کو ہونے والے تمام امتحانات کو بھی فی الحال ملتوی کیا جا سکتا ہے۔ سینی نے ایم ٹیک دوسرے سمسٹر کے امتحان میں شرکت کی۔ مائیکرو الیکٹرانکس ڈیپارٹمنٹ کی طالبہ کا گھر مغربی بردوان کے درگاپور میں ہے۔ اس کی ہم جماعت نے الزام لگایا کہ امتحان کے دوران ایک استاد نے سینی کو ہراساں کیا تھا۔ سیانی امتحان ختم ہونے کے بعد کچھ دیر تک نہیں ملی۔ بعد میں وہ عمارت کے پیچھے تالاب سے برآمد ہوئی۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اس نے پانچویں منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کی۔ اس واقعہ کے بعد یونیورسٹی کے طلباء نے احتجاج شروع کر دیا۔ ان کا الزام ہے کہ ایم ٹیک کے طالب علم نے استاد کے ہاتھوں ذلیل ہو کر خودکشی کر لی ہے۔ اس کے علاوہ سینی پانچویں منزل سے چھلانگ لگانے کے بعد تقریباً 40 منٹ تک یونیورسٹی کیمپس میں گری رہی۔ یونیورسٹی کی اپنی ایمبولینس ہونے کے باوجود طالب علم کو اسپتال نہیں پہنچایا گیا۔ بعد ازاں پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے سینی کو مردہ قرار دے دیا۔ اس بات پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔

کالاگڑھ ڈیم پر قابض لوگوں کی فہرست عدالت میں پیش کریں: ہائی کورٹ

نینی تال، ۔(یو این آئی) کالاگڑھ میں ڈیم کے آس پاس محکمہ جنگلات اور محکمہ آبپاشی کی زمین سے تجاوزات ہٹانے کے معاملے کی سماعت کرتے ہوئے اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے کہا ہے کہ وہ عدالت میں تجاوزات کی فہرست پیش کرے۔ جن کلیان اتھان کمیٹی کی طرف سے دائر مفاد عامہ کی عرضی کی منگل کو چیف جسٹس جی نریندر اور جسٹس آشیش میتھانی کی ڈویژن بنچ میں سماعت ہوئی۔ آج پوڑی کے ضلع مجسٹریٹ آشیش چوہان عدالت میں ذاتی طور پر حاضر ہوئے اور عدالت کو بتایا کہ نیشنل گرین ٹریبونل اور سپریم کورٹ کی ہدایت پر 213 لوگوں کو بے گھر کرنے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ سروے مکمل ہو چکا ہے۔ باقی لوگوں کو زمین خالی کرنے کا نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ آخر میں عدالت نے حکومت اور درخواست گزار تنظیم کو ہدایت کی کہ وہ 17 فروری تک تجاوزات سے متاثرہ افراد کی فہرست عدالت میں پیش کریں۔ عرضی گزار تنظیم کی طرف سے دائر پی آئی ایل میں کہا گیا ہے کہ سال 1960 میں اس وقت کی اتر پردیش حکومت نے کالاگڑھ ڈیم کی تعمیر کے لیے محکمہ جنگلات کی ہزاروں ہیکٹر زمین کو محکمہ آبپاشی کے حوالے کیا تھا۔ یہ بھی فراہم کیا گیا کہ ڈیم کی تعمیر کے بعد باقی رہ جانے والی زمین محکمہ جنگلات کو واپس دے دی جائے گی۔

مالدیپ کے پارلیمانی وفد نے لوک سبھا کے اسپیکر سے ملاقات کی

نئی دہلی، ۔(یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج مالدیپ کے ساتھ ہندوستان کے گہرے تعلقات کی توثیق کرتے ہوئے کہا کہ مالدیپ نہ صرف ایک دوست پڑوسی ملک ہے، بلکہ ہندوستان کی پڑوسی پہلے پالیسی اور ویژن ساگر کا کلیدی ستون بھی ہے۔ مسٹر برلا نے پارلیمنٹ ہاؤس میں مالدیپ کی عوامی مجلس کے اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ کی قیادت میں ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے مالدیپ کے پارلیمانی وفد کے ساتھ بات چیت کے دوران اس خیال کا اظہار کیا۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ میں ڈیجیٹلائزیشن میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے وفد کو بتایا کہ قانون سازی کی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی کا تیزی سے استعمال کیا جا رہا ہے اور ہندوستانی پارلیمنٹ اب 15 علاقائی زبانوں میں ترجمانی کی خدمات فراہم کر رہی ہے اور جلد ہی یہ سہولت 22 زبانوں میں فراہم کی جائے گی۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے دونوں ممالک کے درمیان تاریخی اور ثقافتی رشتوں کو اجاگر کیا اور صدر محمد معزو کے دورہ ہند کے بعد تعلقات میں نئی رفتار کا ذکر کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مالدیپ کے پارلیمانی وفد کے دورے سے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی اور ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنانے سے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

مسٹر برلا نے کارکردگی بڑھانے کے لیے پارلیمانی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال پر بھی زور دیا۔ مالدیپ کی عوامی مجلس کے اسپیکر نے ہندوستانی پارلیمنٹ میں ٹیکنالوجی، ڈیجیٹلائزیشن اور اے آئی کے استعمال کی تعریف کی اور مسٹر برلا سے مالدیپ مجلس کے پارلیمانی وسائل کی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے تکنیکی مدد فراہم کرنے کی درخواست کی۔ مسٹر برلا نے انہیں یقین دلایا کہ ہندوستان کی پارلیمنٹ اس سلسلے میں مالدیپ کی عوامی مجلس کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ آئین کی 75 سالہ وراثت پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ہونے والی وسیع بحث کا حوالہ دیتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ اس بحث میں تمام پارلیمانی جماعتوں کے اراکین نے حصہ لیا۔ ہندوستان کے پارلیمانی کمیٹی کے نظام کی وضاحت کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ کمیٹیاں منی پارلیمنٹ" ہیں، جہاں اہم بجٹ اور پالیسی معاملات کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ کمیٹیاں غیر جانبداری سے کام کرتی ہیں جس کی وجہ سے ایسے معاملات پر تفصیلی بات چیت ممکن ہوتی ہے جن پر وقت کی کمی کی وجہ سے اکثر ایوان میں تفصیل سے بحث نہیں ہو پاتی۔ انہوں نے وفد کو بتایا کہ مختلف کمیٹیاں اس وقت پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے بجٹ کی جانچ کر رہی ہیں، اس طرح فعال مالیاتی نگرانی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ صلاحیت سازی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، اسپیکر نے پارلیمینٹری ڈیموکریسی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (پرائڈ) کے بارے میں بات کی، جو ایک ایسا ادارہ جو پارلیمانی طریقہ کار پر تربیت فراہم کرتا ہے۔ اسپیکر نے یہ بھی کہا کہ مالدیپ کی پارلیمنٹ اور سیکریٹریٹ پرائڈ کی مہارت سے مستفید ہوں گے۔ مسٹر عبدالرحیم عبداللہ نے وفد کے پرتپاک استقبال کے لیے مسٹر برلا کا شکریہ ادا کیا۔

آزادی کے بعد پہلی بار مردم شماری وقت پر نہیں ہوئی: گہلوت

جے پور، ۔(یو این آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ ملک کی آزادی کے بعد پہلی بار مردم شماری وقت پر نہیں ہوئی ہے۔ مسٹر گہلوت نے منگل کو یہاں اپنے بیان میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس لیڈر سونیا گاندھی نے پارلیمنٹ میں ہندوستان کے کروڑوں غریب عوام کے مطالبات اٹھائے ہیں۔ یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ سال 2021 میں تجویز کردہ مردم شماری کو کووڈ کا بہانہ بنا کر ملتوی کر دیا گیا اور چار سال گزرنے کے باوجود مردم شماری نہیں ہو رہی۔ ملک کی آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ مردم شماری وقت پر نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری نہ ہونے کی وجہ سے حکومتی سکیموں بالخصوص فوڈ سکیورٹی سکیم کی منصوبہ بندی صحیح طریقے سے نہیں ہو رہی۔ لوگوں کا ایک بڑا طبقہ 14 سال پرانے ڈیٹا کی بنیاد پر بنائی گئی اسکیموں کی وجہ سے فائدہ نہیں اٹھا پا رہا ہے۔ مثال کے طور پر 2011 میں ایک 14 سال کا بچہ آج 28 سال کا ہو گیا ہے لیکن مردم شماری نہ ہونے کی وجہ سے وہ فوڈ سکیورٹی کے فوائد حاصل نہیں کر سکے گا۔

سچائی سامنے آنے کے بعد حکومت جلد از جلد مجھے درگاہ کے امام وخطیب کے طور پر بحال کرے: ڈاکٹر کمال الدین فاروقی

سری نگر۔(یو این آئی) درگاہ حضرت بل کے سابق امام وخطیب مفتی کمال الدین فاروقی کا کہنا ہے کہ عدالت میں اسلام قبول کرنے والے شخص کی طرف سے بیان قلمبند کروایا گیا کہ اس کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کی گئی اور اس نے اپنی مرضی سے اسلام قبول کیا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو گیا لہذا حکومت کو چاہئے کہ وہ مجھے درگاہ کے امام وخطیب کے طور پر جلد از جلد بحال کرے۔ سابق امام وخطیب کے مطابق وقف بورڈ کو جلد از جلد پرانے آرڈر کو کالعدم قرار دے کر مجھ سے گزارش کرنی چاہئے کہ آپ نماز جمعہ پر درگاہ حضرت بل میں امام وخطیب کے فرائض انجام دیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ درگاہ حضرت بل کے منبر ومحراب اس بات کے گواہ ہے کہ ہمیشہ حق کا ساتھ دیا اور دہشت گردی کی صدا مخالفت کی۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے سری نگر میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال جمعۃ الوداع کے موقع پر درگاہ حضرت بل میں اپنا خطبہ تمام کیا تو نائب امام بلال شاہ اور دو سے تین لوگ میرے پاس آئے اور کہا کہ ایک غیر مسلم اسلام قبول کرنا چاہتا ہے، آپ کلمہ شہادت پڑھائیں'۔ ان کا کہنا تھا: 'میں نے نائب امام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اس وقت ایسا ممکن نہیں ہے تاہم ان میں سے ایک شخص جس کو میں جانتا ہی نہیں تھا، نے کہا کہ وہ جامع مسجد سری نگر میں کلمہ پڑھنا چاہتا تھا لیکن وہ مقفل تھی لہذا اس نے درگاہ حضرت بل کا رخ کیا'۔ ڈاکٹر فاروقی نے کہا: 'میں دو لاکھ کے مجمع کے سامنے انکار کیسے کر سکتا تھا'۔ انہوں نے کہا: 'میں نے اس شخص (غیر مسلم) کو تمام طرح کے سوالات کئے جیسے کہ کہیں وہ کسی دباؤ یا لالچ میں ایسا نہیں کر رہا ہے اور یہ سب کچھ وقف بورڈ کے اہلکاروں اور پولیس کی موجودگی میں ہوا'۔ سابق امام وخطیب کے مطابق میں ایک امام ہوں اسلامی اصولوں اور قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے اس شخص سے کئی مرتبہ پوچھا کہ کسی نے زور زبردستی تو نہیں کی اور اس نے جواب میں کہا کہ میں اپنی مرضی سے اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ گیارہ ماہ کے بعد جس شخص نے اسلام قبول کیا اس نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں اپنا بیان ریکارڈ کراتے ہوئے کہا کہ اس کے ساتھ کوئی زور زبردستی نہیں کی گئی۔

موجودہ وقت میں تنظیم کی سب سے زیادہ ضرورت: مولانا محمود مدنی

جمعیۃ علماء ہند کی نئی ممبر شپ ایپ کا افتتاح، گیارہ ہزار مقامی یونٹس بنانے کا ہدف

نئی دہلی۔ آج جمعیۃ علماء ہند کے صدر دفتر، نئی دہلی کے مدنی ہال میں صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے تنظیمی فعالیت کو مزید مستحکم اور مؤثر بنانے کے لیے جدید ایپ بیس ممبر شپ سسٹم کا افتتاح کیا۔ یہ ایپ پلے اسٹور پر "D-JUH-Membership rive" کے نام سے دستیاب ہے جو جمعیۃ کی ممبر شپ ٹرم 2024-27 کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ یہ اعلان کیا گیا کہ اس کے ذریعے ممبر شپ کے عمل کو مزید آسان، مربوط اور شفاف بنایا جائے گا۔ اس موقع پر ایک اہم تقریب منعقد کی گئی، جس میں صدر جمعیۃ علماء ہند کے علاوہ جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی اور سکریٹری مولانا نیاز احمد فاروقی ایڈوکیٹ بھی شریک تھے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا مدنی نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ کسی بھی قوم کے لیے، چاہے وہ اکثریت میں ہو یا اقلیت میں ایک مضبوط تنظیمی ڈھانچہ ناگزیر ہوتا ہے۔ تنظیم کا بنیادی مقصد صرف اپنے تشخص کا تحفظ ہی نہیں بلکہ مستقبل کی راہ متعین کر کے اسے عملی جامہ پہنانا بھی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جمعیۃ علماء ہند بدلتے حالات میں مزید پرعزم ہے اور اس کے جوش وولولے میں اضافہ ہوا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ وہی قومیں کامیابی حاصل کرتی ہیں جو اپنے اہداف کے حصول کے لیے منظم انداز میں کام کرتی ہیں۔ حالات چاہے جیسے بھی ہوں، حوصلہ اور مستقل مزاجی ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ اگرچہ موجودہ دور میں کئی چیلنجز درپیش ہیں، مگر دانشمندانہ حکمت عملی، طویل المدتی پالیسی اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

میڈیا کے ایک سوال کے جواب میں مولانا مدنی نے کہا کہ دستور ہند کی پاسداری اور تمام اقوام کے لیے مساوی حقوق کی حفاظت ہر شہری کا آئینی حق ہے۔ کسی بھی قوم کی بالادستی قابل قبول نہیں اور عدل و انصاف کا قیام ہی جمہوریت کی اصل روح ہے۔ مولانا مدنی نے مزید کہا کہ خدشات اور توقعات زندگی کا حصہ ہیں۔ ہمیں حوصلہ نہیں کھونا چاہیے۔ اگر حالات موافق ہوں تو بے قابو ہونے کی ضرورت نہیں، اور اگر ناموافق ہوں تو مایوس ہو کر بیٹھ جانے کا جواز نہیں۔ ہمارا راستہ طوفان، پہاڑ یا دریا نہیں روک سکتے۔ ہم نے اس ملک کو شعوری فیصلے کے تحت اپنا وطن چنا ہے، یہ کسی غلطی یا بھول کا نتیجہ نہیں۔ ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ چاہے مرکز کی حکومت ہو یا صوبوں کی، سب کے ساتھ انصاف ہو، برابری ہو، عزت و تشخص محفوظ رہے، اور کسی بھی قوم کی برتری کو فروغ نہ دیا جائے۔ دستور کی پامالی ہمیں کسی صورت قبول نہیں۔ دستور کا تحفظ ہر حال میں یقینی بنایا جانا چاہیے۔

مولانا مدنی نے اس بات پر زور دیا کہ جمعیۃ علماء کا مطلب صرف علماء کی تنظیم نہیں، بلکہ اس میں تمام طبقات کو شامل ہونا چاہیے۔ کئی ایسے شعبے ہیں جہاں مزید بہتری کی ضرورت ہے، اور جہاں پیشہ ورانہ مہارت کی کمی محسوس کی جاتی ہے۔ اسی لیے تعلیم یافتہ نوجوانوں اور پروفیشنل افراد کو تنظیم سے جوڑنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ مولانا مدنی نے وضاحت کی کہ ممبر شپ کے روایتی طریقہ کار کو برقرار رکھتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرتے ہوئے ایک ایپ بیس ممبر شپ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ سسٹم پچھلی مدت میں بھی موجود تھا، مگر اس بار اسے مزید منظم اور مؤثر بنایا گیا ہے۔ انھوں نے اعداد وشمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ ٹرم میں جمعیۃ علماء ہند کی 6800 لوکل یونٹس تھیں، جبکہ 20 سال قبل یہ تعداد صرف 1700 تھی۔ اسی طرح ممبر شپ 1.5 ملین سے بڑھ کر 11 ملین سے تجاوز کر چکی ہے۔ اس بار تنظیم نے کم از کم 11000 حقیقی یونٹیں قائم کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے، مگر مقصد صرف تعداد میں اضافہ نہیں بلکہ ایسی یونٹوں کا قیام ہے جو عملی طور پر تعلیمی، سماجی اور تربیتی منصوبے نافذ کریں۔ مولانا مدنی نے بتایا کہ اسکاؤٹنگ کے ساتھ یوتھ ٹریننگ، مکاتب، پرائمری اسکولنگ اور لوکل سطح پر جن وکاس سیوا جیسے پروگرام پہلے ہی 98 دیہاتوں میں کامیابی کے ساتھ نافذ کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تنظیم کا اصل مقصد محض ممبر شپ میں اضافہ نہیں بلکہ ایک متحرک، فعال اور عملی جدوجہد کرنے والی جماعت کی تشکیل ہے جو مستقل مزاجی کے ساتھ عملی میدان میں کام کرے۔

مصطفیٰ آباد کا نام بدلنے کی تجویز پر راگنی نائک کا سخت ردعمل

ترقی کے نام پر اقتدار میں آئے لیکن نام بدلنے پر توجہ دے رہے ہیں

نئی دہلی: دہلی کے مصطفیٰ آباد اسمبلی حلقے کا نام تبدیل کرنے کی تجویز پر تنازعہ بڑھ گیا ہے۔ بی جے پی کے نومنتخب ایم ایل اے موہن سنگھ بشٹ نے مصطفیٰ آباد کا نام 'شیو پوری' یا 'شیو وہار' رکھنے کا مطالبہ کیا، جس پر کانگریس کی ترجمان راگنی نائک نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ راگنی نائک نے خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈران کو دہلی کے عوام نے ایک بڑی ذمہ داری دی ہے۔ دہلی میں ان کا 27 سال کا 'ونواس' ختم ہوا ہے۔ وہ 5 ٹریلین کی معیشت، سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے نعرے لگا کر اقتدار میں آئے ہیں لیکن اب وہ ترقی اور خوشحالی کے بجائے نام بدلنے پر فوکس کر رہے ہیں۔" کانگریس کی ترجمان نے مزید کہا، "انہوں نے بہنوں اور بیٹیوں کو پیسہ دینے کا وعدہ کیا تھا، یمنا کو صاف کرنے کی بات کی تھی لیکن ان کے لیے سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ اسمبلی حلقوں کے نام کیسے بدلے جائیں؟ وہ مصطفیٰ آباد کا نام بدلنے کی بات کر رہے ہیں، کیا لوگوں نے انہیں مصطفیٰ آباد کا نام بدلنے کے لیے اکثریت دی تھی؟ جن کے نام بڑے اور درشن چھوٹے ہوتے ہیں، وہ ایسی حقیر باتیں کرتے ہیں۔" قبل ازیں، موہن سنگھ بشٹ نے علاقے کا نام بدلنے کی تجویز دی تھی اور اس کی جگہ 'شیو پوری' یا 'شیو وہار' کا نام رکھا جانے کا کہا تھا۔ بشٹ نے آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے کہا، 'ایک طرف 58 فیصد لوگ ہیں، دوسری طرف 42 فیصد۔ اسمبلی کا نام 42 فیصد لوگوں کی پسند کا نہیں ہو سکتا۔ یہ 58 فیصد لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ میں اس اسمبلی حلقہ کا نام اکثریتی لوگوں کے نام پر تبدیل کراؤں گا۔ جیسے ہی اسمبلی کا پہلا اجلاس شروع ہوگا، میں یہ تجویز لاؤں گا کہ مصطفیٰ آباد اسمبلی کا نام بدل کر شیو پوری یا شیو وہار رکھا جائے۔"

بلدیاتی انتخابات بیلٹ پیپر سے کرائے جائیں: گرگ

چنڈی گڑھ، ۔(یو این آئی) ہریانہ کانگریس کے ترجمان بجرنگ گرگ نے منگل کو کہا کہ میونسپل کارپوریشن، میونسپل کونسل اور میونسپلٹی کے انتخابات بیلٹ پیپر کے ذریعے کرائے جائیں۔ مسٹر گرگ نے یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ انتخابات میں کسی بھی قسم کی دھاندلی سے بچنے کے لیے الیکشن کمیشن کو میونسپل کارپوریشن، میونسپل کونسل اور میونسپلٹی کے انتخابات بیلٹ پیپر کے ذریعے کرائے جائیں۔ مسٹر گرگ نے کہا کہ بی جے پی نے ہریانہ اسمبلی انتخابات میں بھی ای وی ایم چھیڑ چھاڑ کی وجہ سے کامیابی حاصل کی۔ کانگریس پارٹی لوگوں کی وجہ سے نہیں بلکہ ای وی ایم کی وجہ سے الیکشن ہاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن، میونسپل کونسل اور بلدیہ کا الیکشن آپسی بھائی چارے کا الیکشن ہے۔

مہا کمبھ تک 300 کلومیٹر کا ٹریفک جام، 48 گھنٹے تک پھنسی رہیں گاڑیاں

پریاگ راج/لکھنؤ: 11 فروری (پی این ایس) مہا کمبھ کی طرف جانے والے ہزاروں عقیدت مند پریاگ راج جانے والے راستوں پر بڑے پیمانے پر ٹریفک جام کی وجہ سے شاہراہوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ پھنسی ہوئی گاڑیوں کی قطار 300 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔ بسنت پنچمی کے امرت اسنان کے چند دن بعد، یہ قیاس کیا جا رہا تھا کہ ہجوم کم ہو سکتا ہے۔ تاہم، اب یہ بالکل برعکس نظر آتا ہے، کیونکہ ہزاروں لوگ مقدس ڈبکی کے لیے پریاگ راج کا رخ کرتے رہتے ہیں۔ تاہم، ایک موٹر سوار نے بتایا کہ ٹریفک جام کو نیویگیشن نقشوں سے جوڑا جا سکتا ہے، لوگ ایک ہی آپشن کا انتخاب کرتے ہیں، اور پریاگ راج میں داخل ہونے اور باہر نکلنے میں رکاوٹیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ پریاگ راج کے کمبھ میلے سے پانچ گھنٹے میں لکھنؤ واپس آئے۔ ٹریفک کو منظم کرنے میں مشکل محسوس کرتے ہوئے، پڑوسی مدھیہ پردیش کے کئی اضلاع میں پولیس نے پریاگ راج جانے والے راستے پر گاڑیوں کی آمدورفت روک دی ہے۔ آج پریاگ راج کی طرف جانا ناممکن ہے کیونکہ وہاں 200-300 کلومیٹر کا ٹریفک جام ہے، رپورٹوں میں پولیس کے حوالے سے بتایا گیا ہے۔ ایک نیوز چینل کی ایک رپورٹ کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس (ریوا زون) ساکیت پرکاش پانڈے نے کہا کہ یہ جام ہفتے کے آخر میں رش کی وجہ سے ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک دو دنوں میں صورتحال میں نرمی آنے کا امکان ہے اور گاڑیوں کو صرف پریاگ راج انتظامیہ کے ساتھ مل کر اجازت دی جا رہی ہے۔ یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ گاڑیاں 48 گھنٹوں سے پھنسی ہوئی ہیں۔ صرف 50 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے میں تقریباً 10-12 گھنٹے لگ رہے ہیں۔ وارانسی، لکھنؤ اور کانپور سے پریاگ راج جانے والے راستوں پر 25 کلومیٹر تک جام رہنے کی اطلاع ہے۔ میگا کمبھ فیسٹیول کی میزبانی کرنے والے شہر کے اندر بھی تقریباً سات کلومیٹر کا جام دیکھا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ پیر 46 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے مقدس سنگم میں ڈبکی لگائی ہے۔ حکام نے بتایا کہ گزشتہ ماہ مہا کمبھ شروع ہونے کے بعد سے کل تقریباً 44 کروڑ یاتریوں نے غسل کیا ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ٹریفک) کلدیپ سنگھ نے کہا کہ جام کی وجہ بہت زیادہ تعداد میں گاڑیاں میلے کے مقام تک پہنچنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ گاڑیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ مسافر مہا کمبھ میلہ کے علاقے کے زیادہ سے زیادہ قریب آنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے لمبا جام ہے۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے پریاگ راج میں ٹریفک کی بھیڑ پر اتر پردیش حکومت پر تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس کی وجہ سے شہر میں ضروری اشیاء کی بھی قلت ہو گئی ہے پریاگ راج سنگم ریلوے اسٹیشن کو کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ ریلوے افسر کلدیپ تیواری نے کہا کہ چونکہ پریاگ راج سنگم اسٹیشن کے باہر بھاری بھیڑ کی وجہ سے مسافروں کو اسٹیشن سے باہر نکلنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا، اس لیے عقیدت مندوں کی بھاری بھیڑ کو دیکھتے ہوئے اسے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پریاگ راج جنکشن اسٹیشن پر فی الحال واحد سمت ٹریفک کا نظام موجود ہے۔ ماگھ پورنیما کے موقع پر مہا کمبھ میں اسنان کے بڑے پروگرام سے پہلے اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے پولیس اور میونسپل کارپوریشن کے افسران کے ساتھ میٹنگ کے دوران انتظامات کا جائزہ لیا۔ مہا کمبھ کا پانچواں غسل میلہ 12 فروری کو ماگھ پورنیما' کو ہوگا۔ ایک سرکاری بیان میں، آدتیہ ناتھ نے کہا کہ رات گئے ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ کے دوران، انہوں نے تیاریوں کا جائزہ لیا اور تقریب کے ہموار انعقاد کے لیے عہدیداروں کو کئی ہدایات جاری کیں۔ وزیر اعلی یوگی ادتیہ ناتھ نے افسروں سے کہا کہ ماگھ پورنیا پر خصوصی چوکسی اور احتیاط ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، گزشتہ ایک ہفتے میں پریاگ راج میں عقیدت مندوں کی بھیڑ کافی بڑھ گئی ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں پرائیویٹ گاڑیاں بھی آ رہی ہیں اور نہانے کے تہوار کے دوران اس تعداد میں مزید اضافہ ہونے کی امید ہے سی ایم آدتیہ ناتھ نے عہدیداروں سے کہا کہ اس کے پیش نظر ٹریفک اور ہجوم کو منظم کرنے کا منصوبہ بنایا جائے۔ وزیر اعلی نے یہ بھی کہا کہ 5 لاکھ سے زائد گاڑیوں کی پارکنگ کی دستیاب گنجائش کو مکمل طور پر استعمال میں لایا جائے اور اس بات پر زور دیا کہ قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی بھی گاڑی کو میلے کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی جائے۔ ضرورت کے مطابق شٹل بسوں کا استعمال کریں اور ان کی تعداد میں اضافہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سڑکوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں نہیں لگنی چاہئیں۔ کہیں بھی ٹریفک جام نہ ہو، گاڑیوں کو کہیں بھی سڑک پر کھڑا نہ ہونے دیا جائے۔ گاڑیوں کی نقل و حرکت مسلسل جاری رہنی چاہیے۔ مہا کمبھ میں جمع ہونے والی بڑی بھیڑ کا اثر نہ صرف پریاگ راج بلکہ ایودھیا، کاشی اور مرزا پور اضلاع میں بھی دیکھا گیا۔ صورتحال کے پیش نظر متعلقہ ضلعی انتظامیہ نے ان چاروں اضلاع میں سکول بند کر دیے ہیں۔ ہجوم کے انتظام اور ٹریفک کنٹرول کے لیے لکھنؤ اور دیگر اضلاع سے تجربہ کار پولیس افسران کو بھیجا گیا ہے۔ ان تمام افسران کو فوری طور پر پہنچ کر حالات پر قابو پانے کو کہا گیا ہے۔ اتر پردیش کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) پرشانت کمار نے پیر کو مہا کمبھ میلے کے دوران ہجوم کی طرف سے درپیش چیلنجوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ اس بے مثال انسانی اور گاڑیوں کے بہاؤ کو سنبھالنا کسی بھی انتظامیہ یا پولیس فورس کو درپیش اب تک کا سب سے مشکل چیلنج ہے۔ ایک سرکاری بیان میں، ڈی جی پی نے کہا، مہا کمبھ 2025 تاریخ میں عقیدت مندوں کا سب سے بڑا اجتماع دیکھ رہا ہے۔ اب تک 40 کروڑ سے زیادہ عقیدت مند سنگم میں مقدس غسل کر چکے ہیں اور ہر روز لاکھوں لوگ پریاگ راج آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بے مثال انسانی اور گاڑیوں کے بہاؤ کو سنبھالنا کسی بھی انتظامیہ یا پولیس فورس کو درپیش سب سے مشکل چیلنج ہے۔ ڈی جی پی کمار نے کہا کہ پریاگ راج کا بنیادی ڈھانچہ اپنی زیادہ سے زیادہ صلاحیت سے زیادہ کام کر رہا ہے اور اس لیے ٹریفک میں تاخیر فطری ہے۔ یہ کسی انتظامی ناکامی کا نتیجہ نہیں بلکہ حجاج کی غیر معمولی تعداد کا نتیجہ ہے۔ ڈی جی پی نے کہا کہ اس کے باوجود کانسٹیبل سے لے کر اتر پردیش پولیس کے سینئر افسران تک ہر شخص دن رات انتھک محنت کر رہا ہے۔ وہ عقیدت مندوں کی رہنمائی کر رہے ہیں، سیکورٹی کو یقینی بنا رہے ہیں اور شہر کو منظم رکھنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔

کمال امروہی کو 32ویں برسی پیش کیا گیا خراج عقیدت

امروہہ۔ فلم ڈائریکٹر اور کہانی نویس کمال امروہی کی 32ویں برسی پر آئی ایم کالج اولڈ بوائز ایسوی ایشن نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے کاموں کو یاد کیا۔ یہ پروگرام شہر کے دربار شاہ ولایت (لکڑا) میں واقع کمال صاحب کے آبائی گھر میں سادگی کے ساتھ منعقد کیا گیا اور اس کی صدارت ثقافتی تنظیم کاروان خلوص کے صدر محبوب حسین زیدی نے کی۔ اس موقع پر شاعر نوازش نقوی، ڈاکٹر تشکیل حیدر، سید شیبان قادری اور انعام الرحمن نے اپنی شاعری پیش کی۔

صبح میں حویلی کے کیئر ٹیکر مسرت امروہوی کی جانب سے قرآن خوانی کرائی گئی اور شام میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے معروف ادبی شخصیت ڈاکٹر مصباح احمد صدیقی نے کہا کہ امروہہ کے فنکاروں نے اگرچہ ملک اور بیرون ملک میں اپنا جھنڈا بلند کر کے امروہہ کو ایک الگ پہچان دلائی ہے۔ بالی ووڈ میں اپنی ڈائریکشن، ڈائیلاگز اور گانوں کے ذریعے دنیا بھر میں مشہور ہوئے کمال صاحب کی تخلیقات آج بھی فن سے محبت کرنے والوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔

مصنف تنویر حسن نے کہا کہ کمال امروہی کو شروع ہی سے لکھنے اور نغمہ نگاری کا شوق تھا اور انہوں نے کئی رسالوں کی ایڈیٹنگ بھی کی۔ جوانی میں پہنچتے ہی سید امیر حیدر نے اپنے کام سے ایسے کمالات کیے کہ دنیا انہیں کمال امروہی کے نام سے جاننا شروع کردیا

اتر پردیش اردو ادب سوسائٹی کے صدر کوثر علی عباسی نے کہا کہ کمال صاحب کی تاریخ پر بہت اچھی گرفت تھی، انہوں نے فلموں کے مکالمے اور گیت لکھ کر بالی ووڈ میں اپنا مضبوط دعویٰ پیش کیا اور ہندی سینما کو ایک ایسا پلیٹ فارم دیا جس پر دنیا نے اپنا مستقبل طے کیا۔ جس طرح کے ڈائیلاگ کمال امروہی نے لکھے، ایسے ڈائیلاگ بالی ووڈ میں پہلے کبھی نہیں لکھے گئے۔

کاروان خلوص تنظیم کے صدر سید محبوب حسین زیدی نے کہا کہ کمال امروہی ایک حیرت انگیز انسان تھے، انہوں نے پوری دنیا میں امروہہ کو ایک نئی پہچان دی، امروہہ میں ان کے نام سے کچھ ایسا ہونا چاہیے جو ان کی یادوں کو تازہ رکھے۔

اولڈ بوائز کے صدر یونس زیدی نے کہا کہ کمال صاحب نے پہلی سسپنس فلم محل بنائی، انہوں نے پاکیزہ اور رضیہ سلطان میں اپنے فن کا خصوصی مظاہرہ کیا جس کے لیے انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر حسین حیدر حسینی، آفتاب عالم، مسرت مجتبیٰ، ضیاء الرحمان، امداد عابدی، محمد الیاس، سلیم الدین، ایڈووکیٹ سید مجتبیٰ، نوازش خان، پرویز خان، علی عابدی، ظہیر حیدر، نیوی کیپٹن اشعر رضا تقوی اور دیگر موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت نوجوان شاعر سید شیبان قادری نے کی اور شکریہ آفتاب عالم و مسرت مجتبیٰ نے ادا کیا۔ کمال امروہی کی بیٹی رخسار کمال نے برائے راست اس تقریب میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ انکے بابا کی خدمات آج بھی انکو زندہ رکھے ہوئے ہے

قرآن سے وابستگی ہی ایمان والوں کے تمام مسائل کا حل ہے

ایودھیا: قرآن امت مسلمہ کے لئے ضابطہ حیات ہے امت مسلمہ کی کامیابی قرآن وحدیث سے وابستہ ہے جب امت قرآنی تعلیمات پر عمل کرے گی تو کامیابی سے ہمکنار ہوگی مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا کفیل احمد ندوی صدر ملحقہ مدارس دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے مدرسۃ الایمان چکن پور میں جلسہ دستار بندی سے اپنے صدارتی خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم دنیا کی واحد ایسی کتاب ہے جو لوگوں کو گمراہی چھوڑ کر سیدھا راستہ دکھاتی ہے اور انسانیت کی خدمت کی دعوت دیتی ہے۔ مقرر خصوصی مولانا قاری محمد ریاض مظاہری ندوی صدر شعبہ تجوید دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے کہا کہ حفظ قرآن اللہ کی ایک عظیم نعمت ہے وہیں قرآن فصاحت و بلاغت کا آئینہ دار ہے اس کا ہر ہر لفظ معجزہ ہے یہ وہ عظیم کتاب ہے کہ اس کا رشتہ جس سے بھی منسلک ہوتا ہے وہ تمام چیزوں میں معزز ومکرم ہو جاتا ہے۔ قابل مبارکباد ہیں وہ والدین جنہوں نے اپنے بچوں کو قرآن کی تعلیم دی۔ انہوں نے مسلمانوں کی پسماندگی اور ان کے زوال کا علاج علم دین اور شریعت اسلامیہ کو قرار دیا انہوں نے کہا اسلامی تعلیمات کو اپنانے اور اس پر عمل کرنے سے ہی معاشرہ سے برائیوں کا خاتمہ ممکن ہے۔ مولانا محمد فیاض قاسمی ناظم دار العلوم حسینیہ للبنات مانک پور حیدر گڑھ نے کہا کہ قرآن کریم صرف مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ اللہ نے اسے پوری انسانیت کے لئے نازل کیا ہے اسلئے قرآن کے صحیح پیغام کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔

آپ نے کہا کہ قرآن کریم سے وابستگی ہی ایمان والوں کے تمام مسائل کا حل ہے، آپ نے لوگوں سے قرآن کریم کا فہم پیدا کرنے اور اپنے بچوں کو قرآن کی تعلیم دینے کی اپیل کی۔ علاوہ ازیں مولانا نعمان اشرف ندوی امام وخطیب جامع مسجد بالا گنج لکھنؤ نے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں مولانا محمد ارمان سبحانی ندوی کی نظامت و قاری دستگیر احمد سابق مہتمم مدرسۃ الایمان کی سرپرستی میں منعقد ہونے والے جلسہ کا آغاز قاری محمد مدثر دریابادی استاذ دار العلوم عثمانیہ لکھنؤ کی تلاوت و قاری محمد معاذ کی نعت پاک سے ہوا علاوہ ازیں 16 حفاظ کی دستار علماء کرام کے بدست عمل میں آئی۔ اس موقع پر مہتمم مدرسہ مولانا آفتاب شمیم ندوی، نائب مہتمم مولانا ریحان ندوی، مولانا تفسیر ندوی، مولانا عبد الحسیب ندوی، مولانا اسلم ندوی، مولانا اشرف ندوی، مولانا ظہیر عباس ندوی، مفتی ضیاء الدین، قاری محمد سلمان، ماسٹر محبوب اشرف، قاری محمد عرفان سمیت قرب وجوار کے کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔ جلسہ کا اختتام قاری محمد ریاض مظاہری کی دعا پر ہوا۔

گاجر کا حلوہ کھانے سے 150 افراد کی حالت بگڑی

مرادآباد: 11 فروری (پی این ایس) یوپی کے مرادآباد میں شادی کی دعوت میں شرکت کرنے گئے لوگ مشکل میں پھنس گئے۔ جیسے ہی لوگوں نے دعوت میں گاجر کا حلوہ کھایا، انہیں الٹیاں اور پیٹ میں درد ہونے لگا۔ آہستہ آہستہ تقریباً 150 لوگ فوڈ پوائزننگ کا شکار ہو گئے اور ان کی حالت خراب ہونے لگی۔ ان سبھی کو فوری طور پر سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ تقریب میں تقریباً 300 سے 400 لوگ موجود تھے۔ فوڈ پوائزننگ میں مبتلا تمام افراد کی حالت نارمل بتائی جاتی ہے۔ مرادآباد کے ٹھاکردوارہ تھانہ علاقے کے فرید نگر گاؤں کے رہنے والے ٹیچر راجپال نے پیر کو مہوا کھیڑا سے ان کے بیٹے کی منگنی کی تقریب تھی۔ پروگرام میں تقریباً 400 مہمانوں نے شرکت کی۔ تمام مہمانوں نے 3 بجے کے قریب لنچ کیا جس کے بعد شادی کی تقریب ہوئی۔ بعد ازاں مہمانوں نے ڈنر بھی کیا۔ کھانا کھانے کے بعد کچھ لوگوں کو الٹی، پیٹ میں درد اور چکر آنے کی شکایت ہونے لگی۔ کچھ ہی دیر میں تقریباً 150 افراد فوڈ پوائزننگ کا شکار ہو گئے۔ تمام لوگوں کو ٹھاکردوارہ کے سرکاری اور نجی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ کچھ مریضوں کو اعلیٰ مراکز میں بھیجا گیا۔ مانا جا رہا ہے کہ گاجر کے حلوے میں ملاوٹ تھا جس کی وجہ سے دعوت میں آنے والے مہمان فوڈ پوائزننگ کا شکار ہو گئے۔ دعوت میں کھانا کھانے کے بعد بیمار پڑنے والے گبر نے بتایا کہ دعوت میں سبزی اور نان و نیج دونوں قسم کے کھانے تھے۔ کھانا کھانے کے بعد لوگوں کو الٹی اور پیٹ میں درد کی شکایت ہونے لگی۔ پتا نہیں باورچی نے کھانے میں ایسا کیا ملایا کہ سب کی حالت خراب ہوگئی۔

ویمنس کالج میں کوشل میلہ کا اہتمام، 50 سے زائد اسٹال لگائے گئے

علی گڑھ، 11 فروری: "کوشل میلہ صرف ایک میلہ نہیں بلکہ یہ ہنر کی بھی نمائش ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ طالبات میں کس قدر تخلیقیت اور کریٹیویٹی ہے، اس میلے سے طالبات کو اپنے ہنر کو سامنے رکھنے کا نہ صرف موقع ملا ہے بلکہ اس سے انہیں ایک بازار بھی ملتا ہے"۔ یہ باتیں اے ایم یو کے ویمنس کالج کے پرنسپل پروفیسر مسعود انور علوی نے ویمنس کالج میں کوشل میلہ 0.3 کا افتتاح کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویمنس کالج کا سینٹر فار اسکل ڈیولپمنٹ اپنی طرح کا ایک منفرد شعبہ ہے جو طالبات کو زندگی میں کامیابی کے لیے عملی ہنر سکھاتا ہے۔ اس شعبے کے تحت طالبات کو ہنر مند بنانے کے لیے 25 سے زائد کورس چل رہے ہیں اور میلے میں لگائی گئی اکثر و بیشتر اشیاء یہاں سکھائے گئے ہنر کا منھ بولتا ثبوت ہیں۔ انہوں نے اس میلے کا کریڈٹ اسٹوڈنٹ کونسلر ڈاکٹر ثمرین حسن خان کو دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح میلوں کا اہتمام ہماری طالبات کے لیے بیحد ضروری ہے۔ پروفیسر مسعود انور علوی نے ویمنس کالج کے لان میں لگائے گئے میلے کا معائنہ کرتے ہوئے کہا میں تو طالبات کی ہنرمندی کو دیکھ کر مسرت آمیز حیرت کا احساس کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ سینٹر فار اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ کریئر پلاننگ طالبات کی زندگیوں کو بدلنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے طالبات کے ذریعہ بنائی گئی آرائش وزیبائش کی اشیاء، کپڑوں، بیگ، اشیاء ماکولات و مشروبات کا معائنہ کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور طالبات کو مبارکباد دی۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس نے بھی کوشل میلے کا دورہ کیا اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بازار کی اس دنیا میں نئے امکانات کی تلاش پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ سینٹر فار اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ کریئر پلاننگ کے تحت بنائی گئی اشیاء کو نیشنل اور انٹرنیشنل بازار دینے کی ضرورت ہے جس میں ایمیزون اور فلپ کارٹ جیسی ویب سائٹ بڑی کارآمد ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا اس طرح کی ویب سائٹوں پر بطور فروخت کنندہ اس سینٹر کا ایک ای اسٹور ہونا چاہیے۔ انہوں نے اسٹوڈینٹ کونسلر ڈاکٹر ثمرین حسن خان سے کہا کہ اس میلے کی کلپ بنا کر یونیورسٹی ویب سائٹ پر بھی نشر کی جائے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ ہماری طالبات میں کتنا ہنر ہے۔ رجسٹرار موصوف نے کہا کہ ای کامرس ویب سائٹوں پر ای اسٹور کے ذریعہ ان طالبات کی پہنچ ملک و بیرون ملک تک ہوگی جس سے ان کے حوصلوں کو پنکھ ملیں گے۔ واضح رہے کہ ویمنس کالج کے لان میں سینٹر فار اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ کریئر پلاننگ کے تحت کوشل میلے میں یہاں زیر تعلیم طالبات کی ذریعہ بنائی گئی اشیاء برائے فروخت لگائی گئیں۔ پچاس سے زائد اسٹال لگائے گئے تھے جہاں سامان آرائش و زیبائش سمیت ضروریات زندگی کی مختلف اشیاء تھیں۔ طالبات نے ماکولات و مشروبات کے بھی اسٹال لگائے۔ اسی طرح زردوزی، بیوٹی کیئر، کپڑے، مہندی، کمرشیل آرٹ، انٹیریئر ڈیکوریشن، فیشن، سوزنی اور دیگر اشیا کے اسٹال لگائے گئے تھے۔ اس کوشل میلے میں یہاں کی طالبات اور اساتذہ نے خریداری بھی کی جس سے طالبات کی حوصلہ افزائی ہوئی۔

کانپور IIT طالب علم کی خودکشی معاملہ:

باپ نے کہا ہمارا بیٹا خودکشی نہیں کر سکتا، وہ میری طاقت تھا

کانپور: 11 فروری (پی این ایس) ہمیں بالکل بھی بھروسہ نہیں ہو رہا کہ میرا بیٹا کبھی پھانسی لگا کر خودکشی کر لے گا۔ پتا نہیں اس نے ایسا کیوں کیا؟ گھر میں سب ٹھیک تھا۔ میرا بیٹا چلا گیا ہے اور کبھی واپس نہیں آئے گا۔ وہ میری سب سے بڑی طاقت تھا۔ یہ اس باپ کا درد ہے جس کا بیٹا تھا، جو آئی آئی ٹی کانپور میں تعلیم حاصل کر رہا تھا، اب نہیں رہا۔ IIT کانپور کے پی ایچ ڈی اسکالر انکت یادو نے اپنے کمرے میں پھانسی لگا لی۔ قریب سے ایک سوسائیڈ نوٹ بھی ملا ہے۔ اس میں لکھا ہے 'میں اب چھوڑ رہا ہوں۔ یہ میرا فیصلہ ہے۔ لیکن اپنے بیٹے کے لیے بہت سے سپنے سجونے والے والد رام مورت یادو کے آنسو رک نہیں رہے تھے کیونکہ ان کے بیٹے نے کبھی ان سے کسی پریشانی کا ذکر نہیں کیا تھا۔ انکت کی موت کی خبر ملتے ہی ان کے اہل خانہ پیر کی دیر رات نوئیڈا سے کانپور آئی آئی ٹی کیمپس پہنچے۔ یہاں اساتذہ، طلبہ اور پولیس نے والد کو تسلی دی لیکن ان کے آنسو نہیں رک رہے تھے۔ کلیان پور پولیس اسٹیشن کے انچارج سدھیر کمار نے بتایا کہ جلد ہی انکت کا پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ دریں اثنا، IIT کانپور کے انتظامی افسران نے منگل کی صبح انکت کے معاملے پر کئی طلباء سے بات کی۔ انکشاف ہوا ہے کہ انکت ذہنی تناؤ کا شکار تھا۔ تاہم، وہ چیز کیا تھی؟ اس بارے میں ابھی تک تصویر واضح نہیں ہے۔ پولیس اور انتظامی افسران نے انکت کے اسمارٹ فون اور لیپ ٹاپ کی چھان بین شروع کر دی ہے۔ IIT کانپور کے پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر انکت یادو نے اپنے کمرے میں پھانسی لگا لی۔ جب انکت کے دوست ان سے ملنے کے لیے ہال نمبر 7 میں اس کے کمرے میں پہنچے، آواز لگائی مگر کوئی جواب نہیں ملا۔ چنانچہ کافی دیر تک دروازہ نہ کھلا۔ جب دروازہ کھلا تو دوستوں نے کھڑکی سے دیکھا کہ انکیت نے خود کو پھانسی لگا لی ہے۔ بغیر کسی تاخیر کے، دوست انکت کو IIT میڈیکل کیئر سنٹر لے گئے۔

جامعہ چشتیہ ردولی شریف میں 23ویں جلسۂ دستار بندی، علما و مشائخ کے بصیرت افروز خطابات

ردولی، ایودھیا: جامعہ چشتیہ خانقاہ حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ میں 23ویں جلسۂ دستار بندی کے موقع پر ایک عظیم الشان علمی و دینی اجلاس منعقد ہوا، جس کی سرپرستی درگاہ صابر پاک کے سجادہ نشین، شاہ علی منظر اعجاز قدوسی صابری نے فرمائی، صدارت خانقاہ حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ کے سجادہ نشین شاہ عمار احمد احمدی عرف نیر میاں صاحب نے کی۔ محفل کا آغاز جامعہ چشتیہ کے متعلم حافظ دستگیر کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد محمد افضل نے اردو زبان میں اور حافظ شجر الدین نے فارسی زبان میں بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ حافظ محمد عاطف عرفانی نے اعجازِ قرآن کے موضوع پر مختصر مگر پرمغز گفتگو کی۔ جامعہ چشتیہ کے صدر المدرسین، مفتی امجد علی وارثی مصباحی نے اپنے خطاب میں امت کے اتحاد اور فرقہ واریت کے خاتمے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ موجودہ دور میں امت کو باہمی اتحاد واتفاق کے ذریعے درپیش چیلنجز کا سامنا کرنا چاہیے۔ خانقاہ منعمیہ میتن گھاٹ پٹنہ کے سجادہ نشین، پروفیسر ڈاکٹر قسیم الدین منعمی نے خانقاہ حضور شیخ العالم کی علمی وتاریخی عظمت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بیان کیا کہ یہ وہی خانقاہ ہے جہاں آل رسول مارہروی [illegible] امام احمد رضا [illegible] مرکز کے علما [illegible] ہیں۔ پروفیسر قسیم الدین منعمی نے مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ کے خاندان پر خاص کرم فرمایا اور ان کی نسل کو دوام بخشا۔ آج حضرت نیر میاں صاحب، بحیثیت اٹھارویں سجادہ نشین، اس روحانی ورثے کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس روحانی و علمی محفل میں آل انڈیا علما و مشائخ بورڈ کے چیئرمین، سید اشرف میاں [illegible] ہیں۔ آج سائنسدان جن نظریات پر نوبل انعام حاصل کر رہے ہیں، وہ درحقیقت قرآن و حدیث میں صدیوں پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔ اجلاس کے سرپرست، حضرت شاہ عمار احمد احمدی صاحب قبلہ نے تمام علما و مشائخ اور مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے جامعہ چشتیہ کے قیام کو 25 سال مکمل ہونے پر اظہار مسرت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ادارہ ہر سال نئی فکر اور بلند حوصلے کے ساتھ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب تک اخلاص اور للّٰہیت کے ساتھ یہ ادارہ کام کرتا رہے گا، اس کی ترقی کا سفر جاری رہے گا۔ اس کے بعد جامعہ چشتیہ سے فارغ التحصیل حفاظ وعلما کی دستار بندی کی مبارک رسم ادا کی گئی، جس میں علما و مشائخ نے فارغین کے سروں پر دستار سجائی۔ تمام طلبہ کو اسناد اور شیلڈز سے بھی نوازا گیا۔ اس روحانی محفل کا اختتام صلوٰۃ و سلام اور کلیر شریف کے سجادہ نشین شاہ علی منظر اعجاز قدوسی صابری کی دعا پر ہوا۔ اس بابرکت محفل میں متعدد مشائخ عظام اور علما کرام نے شرکت فرمائی، جن میں نوازش محمد فاروقی عرف صمدی میاں سجادہ نشین خانقاہ صفویہ، صفی پور شریف، سید ظفر اقبال غوثی اشرفی سجادہ نشیں خانقاہ غوثیہ چشتیہ دھاوا شریف، سید اسلم واسقی سجادہ نشین خانقاہ واسقیہ بریلی شریف، سید عمر جیلانی خانقاہ حضرت عبد الرزاق شاہ بانسہ شریف، شاہ یاور اعجاز قدوسی کلیر شریف، شاہ مشیر الاسلام سجادہ نشین خانقاہ قطب علی شاہ بنارسی رحمۃ اللہ علیہ، ڈاکٹر التفات امجدی خانقاہ امجدیہ سیوان بہار اس محفل کی نظامت مولانا شعبان استاد مدرسہ احمدیہ فاروقیہ نے انجام دی۔

قل شریف کی رسم کے ساتھ تین روزہ عرس محمدی کا اختتام

کچھا (پریس ریلیز) خانقاہ عالیہ محمدیہ دار العلوم عالیہ محمدیہ زینت الاسلام سیرولی کلاں کچھا میں دوسرے سالانہ عرس محمدی کے موقع پر مقابلہ قرات کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی سرپرستی خلیفہ حضور تحسین ملت حضور سید آل رسول میاں سجادہ نشین نے کی۔

خانقاہ عالیہ محمدیہ دار العلوم عالیہ محمدیہ زینت الاسلام سیرولی کلاں میں دوسرے سالانہ عرس محمدی کے موقع پر تمام مدارس کے طلباء نے قرات کے مقابلے میں حصہ لیا۔ اجلاس میں طلبہ نے شاندار آواز میں قرآن پاک کی تلاوت کی اور انگریزی زبان میں معلوماتی تقریر پیش کی۔ مقابلے میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلباء کو خانقاہ اور دار العلوم کی طرف سے دین محمدی ایوارڈ کے ساتھ ساتھ حضور سید آل رسول میاں اور حضور سید قمر الحسن میاں حضور کے ہاتھوں سے دینی کتب بھی پیش کی گئیں۔

مہامنڈلیشور لکشمی نارائن ترپاٹھی نے ممتا کلکرنی تنازع پر دیا بیان

پریاگراج: 11 فروری (پی این ایس) بالی ووڈ اداکارہ ممتا کلکرنی کو حال ہی میں مہا کمبھ میں کنر اکھاڑہ کا مہامنڈلیشور مقرر کیا گیا تھا، تاہم تنازع کے بعد انہوں نے پیر کو مہامنڈلیشور کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ اس دوران کنر اکھاڑہ کی لکشمی نارائن ترپاٹھی، جنہوں نے ممتا کلکرنی کو مہامنڈلیشور کا خطاب دیا، نے اس پر اپنے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ اسلام قبول کر لیتیں تو یہ مذہب کے ٹھیکیدار کیا کرتے؟ اس کے ساتھ ہی انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ کنر اکھاڑہ کا حصہ تھیں اور ہمیشہ رہیں گی۔ کنر اکھاڑہ کے آچاریہ مہامنڈلیشور ڈاکٹر لکشمی نارائن ترپاٹھی ممتا کلکرنی کے ساتھ کھڑے نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا، ممتا کلکرنی کنر اکھاڑہ کا حصہ تھیں، ہیں اور رہیں گی۔' انہوں نے کہا کہ میں اس سے بات کر رہا ہوں۔ اگر یہ ممتا اسلام قبول کر لیتیں تو مذہب کے نام نہاد ٹھیکیداروں نے کیا کیا ہوتا؟ تب کوئی اس بارے میں کچھ نہیں کہتا۔ دراصل کنر اکھاڑہ کے مہامنڈلیشور کے طور پر ممتا کلکرنی کی تقرری کی کافی مخالفت ہوئی تھی، کنر اکھاڑہ کی ایک اور مہامنڈلیشور نے اس پر سوال اٹھائے تھے اور ڈی کمپنی سے اپنے تعلق اور جیل جانے کی بات کی تھی۔ اس کے ساتھ ہی جیوتش پیٹھ کے شنکراچاریہ اویمکتیشورانند سرسوتی، یوگا گرو بابا رام دیو اور باگیشور دھام کے دھیریندر کرشنا شاستری نے انہیں یہ خطاب دینے پر سوال اٹھائے تھے۔ اتوار کو مہامنڈلیشور ہمانشی ساکھی نے ماں لکشمی نارائن ترپاٹھی پر قاتلانہ حملہ کرنے کا الزام لگایا تھا اور دعویٰ کیا تھا کہ ان پر حملہ اس لیے کیا گیا کیونکہ وہ ممتا کلکرنی کی مخالفت کرتی تھیں۔ اس کے بعد تنازعہ بڑھتے ہی ممتا کلکرنی نے خود ہی پیر کو مہامنڈلیشور کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

مہاراشٹر کے عقیدت مندوں کی کار سڑک کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرائی، 5 سالہ بچے سمیت 2 افراد ہلاک

مرزاپور: 11 فروری (پی این ایس) دیہات کوتوالی علاقے میں ریوا وارانسی ہائی وے پر سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ایک کار ٹکرا گئی۔ حادثے میں کار ڈرائیور اور 5 سالہ بچے کی موت ہو گئی۔ جبکہ 5 افراد زخمی ہوئے۔ کار میں سوار مہاراشٹر سے پریاگ راج مہا کمبھ میں آئے تھے۔ سنگم میں نہانے کے بعد سبھی کاشی وشوناتھ کا درشن کرنے چلے گئے۔ سب وہاں سے لوٹ رہے تھے۔ حادثہ منگل کی صبح پیش آیا۔ پولیس نے جے سی بی کی مدد سے گاڑی کے اندر پھنسے لوگوں کو باہر نکالا۔ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ مہاراشٹر کے علی باغ سے کچھ عقیدت مند کار سے پریاگ راج میں جاری مہا کمبھ میلے میں پہنچے تھے۔ وہاں سنگم میں اسنان کے بعد، سب لوگ کاشی وشوناتھ کا درشن کرنے کے لیے کار سے وارانسی چلے گئے۔ وہاں سے مرزاپور کے راستے مہاراشٹر واپس آ رہے تھے۔ اس دوران، صبح کے وقت، دیہات کوتوالی تھانہ علاقے میں برکچھ کلا ریوا۔ وارانسی ہائی وے پر، پیچھے سے ایک کار سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں کار ڈرائیور شیام جیسوال اور 5 سالہ بچے شریانش کی موت ہو گئی۔ جبکہ کار میں سوار پوجا جیسوال، سنی جیسوال، سانوی، سویش اور ایک 2 سالہ لڑکی زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس بھی وہاں پہنچ گئی۔ حادثے میں کار کو بری طرح نقصان پہنچا۔ سب اندر ہی اندر پھنس گئے تھے۔

پریاگ راج میں کچرے کا نشان تک نہیں ہونا چاہیے: مسٹر اے کے شرما

مہا کمبھ میلہ کے علاقے کی صفائی، پینے کا پانی، بیت الخلاء صفائی میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے

لکھنؤ: 11 فروری (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر شہری ترقیات اور توانائی اے کے شرما نے وارانسی کے سرکٹ ہاؤس میں توانائی اور شہری ترقی کے محکمے کے افسران کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کی اور صفائی، صفائی، ٹریفک نظام، سیوریج اور بجلی کے نظام کا جائزہ لیا۔ شہری ترقیات کے وزیر اے کے شرما نے تمام اداروں میں صفائی، حفظان صحت اور کوڑا کرکٹ کو بہتر بنانے کے لیے ہدایات دیں۔ انہوں نے پینے کے صاف پانی، سیوریج اور نکاسی آب کا بھی مناسب انتظام کرنے کو کہا۔ انہوں نے تمام اداروں کو خراب سڑکوں کی مرمت اور سٹریٹ لائٹنگ کے نظام کو بہتر کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کروڑوں عقیدت مند اب بھی پریاگ راج مہا کمبھ کے لئے پہنچ رہے ہیں۔ اس لیے پریاگ راج کی اہم سڑکوں کو جوڑنے والی لاشیں اور ایسی لاشیں جہاں اہم مذہبی مقامات موجود ہیں، وہیں وارانسی، مرزا پور، ایودھیا، چترکوٹ وغیرہ کے لیے عقیدت مندوں کی آمدورفت بھی ہے۔ ان اداروں میں صفائی ستھرائی، صفائی ستھرائی، بیت الخلاء کی صفائی، پینے کے پانی کی فراہمی، موبائل ٹوائلٹس وغیرہ کا مناسب انتظام ہونا چاہیے۔ یہاں آنے والے عقیدت مندوں کے لیے خیر مقدمی کیمپوں اور آرام گاہوں میں قیام کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں، ساتھ ہی ان کے لیے چائے اور ناشتے کا بھی انتظام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جن اداروں کے ذریعے عقیدت مندوں کی بھاری آمد و رفت ہوتی ہے انہیں ہدایت دی جائے کہ وہ ٹوٹی ہوئی سڑکوں کی مرمت کریں اور اسٹریٹ لائٹنگ کو ترتیب دیں۔ شہری ترقیات کے وزیر نے کہا کہ واٹر اے ٹی ایم اور پانی کے ٹینکر جسموں میں بھیڑ والی جگہوں پر دستیاب ہونے چاہئیں جہاں عقیدت مندوں کا اجتماع ہوتا ہے۔ سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے جائیں، ہجوم اور ٹریفک کا انتظام منظم طریقے سے کیا جائے تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ اہم سڑکوں اور راستوں کی باقاعدگی سے صفائی کی جائے۔ جہاں کہیں گندگی کی شکایت ہو وہاں فوری طور پر صفائی کے لیے ملازمین بھیجیں۔ شہروں اور سڑکوں کے کناروں پر کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو روکنے کے لیے کوڑا اٹھانے والی گاڑیوں کو کسی ایک جگہ پر کھڑا نہیں ہونا چاہیے بلکہ کچرا اٹھانے کے لیے مسلسل چلنا چاہیے۔ بجلی کے نظام کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر توانائی اے کے شرما نے ہدایت دی کہ آنے والے موسم گرما کے پیش نظر جہاں کہیں خستہ حال کھمبے، ڈھیلے تاریں، جھکے ہوئے کھمبے ہیں، انہیں فوری طور پر ہٹا کر انتظام کیا جائے۔ جہاں کہیں زیادہ لوڈ کا مسئلہ ہو وہاں ٹرانسفارمر کا لوڈ بڑھا دیں۔ نئے ٹرانسفارمرز لگائیں تاکہ ٹرانسفارمر جلنے کا کوئی مسئلہ نہ ہو اور بجلی کی بآسانی فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ آر ڈی ایس ایس اسکیم کے تحت پوری ریاست میں بجلی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فراہم کی جانے والی بجلی کی مقدار کے حوالے سے محصولات کی وصولی پر توجہ دی جائے۔ بجلی چوری پر مکمل نظر رکھی جائے، بجلی چوری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ بجلی چوری کرنا اور دوسروں کو چوری کرنا دونوں قابل سزا جرم تصور کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوشش کی جائے کہ صارفین کو درست بل ملے۔ بجلی کے جعلی بل بنا کر صارفین کو تنگ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مسٹر اے کے شرما نے کہا کہ مہا کمبھ میلہ کے علاقے کی صفائی، پینے کے پانی اور بیت الخلاء کی صفائی میں کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے۔ پورے پریاگ راج علاقے میں کہیں بھی کچرے کا نشان تک نظر نہیں آنا چاہیے۔ سیوریج اور نکاسی آب کا نظام درست ہونا چاہیے اور کچرا اٹھانا باقاعدہ ہونا چاہیے۔ تمام اہلکاروں کو اپنی ذمہ داریاں انتہائی تندہی، سنجیدگی اور پوری لگن اور ایمانداری کے ساتھ ادا کرنی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ میلے کے علاقے کی صفائی ستھرائی اور روشن برقی لائٹس کو ملک اور بیرون ملک سے آنے والے عقیدت مندوں نے سراہا ہے۔ پوری دنیا میں اتر پردیش سمیت ملک کی عزت و تکریم میں اضافہ ہوا ہے۔ ہماری قدیم ثقافت، ایمان اور یقین کو مزید تقویت ملی ہے۔ ہمیں 26 فروری کو مہا کمبھ کے اختتام تک اسے ہر صورت برقرار رکھنا ہے، اس کے لیے دونوں محکموں کا عملہ لگن سے کام کرتا رہا۔ میٹنگ میں وارانسی کے میئر، علاقائی ایم ایل اے، مینجنگ ڈائریکٹر پوروانچل، ایم ڈی جل نگم، میونسپل کمشنر، چیف انجینئر وارانسی اور دونوں محکموں کے دیگر افسران موجود تھے۔

وی وی آئی پی علاج کروانے والے مہا کمبھ کو لے کر کر رہے ہیں جھوٹا پروپیگنڈہ

45 کروڑ لوگ کر چکے ہیں اسنان: وزیر اعلی یوگی

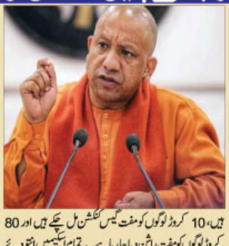

لکھنؤ: 11 فروری (پی این ایس) پنڈت دین دیال اپادھیائے کی برسی کے موقع پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے خیالات کو اپنانے پر زور دیا۔ اس موقع پر سی ایم یوگی نے کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے کے انتودیے کے وژن کو آج وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں پورا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے غریبی ہٹاؤ کے کھوکھلے نعروں پر اپوزیشن کو گھیرا۔ اور ان لوگوں پر بھی سخت حملہ کیا جو مہا کمبھ کو لے کر جھوٹا پروپیگنڈہ کر رہے ہیں۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ جو لوگ ساری زندگی وی وی آئی پی ٹریٹمنٹ حاصل کرتے رہے وہ آج مہا کمبھ کو لے کر جھوٹا پروپیگنڈہ پھیلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ پچھلی حکومتوں نے غریبی مٹانے کے بڑے بڑے نعرے دیئے، لیکن غریبوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا۔ ساتھ ہی مودی حکومت نے پچھلے 11 سالوں میں غریبوں کو با اختیار بنانے کا کام کیا۔ اس دوران انہوں نے پردھان منتری آواس یوجنا، اجولا یوجنا، بیت الخلا کی تعمیر، جل جیون مشن اور آیوشمان بھارت جیسی اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 4 کروڑ غریبوں کو گھر مل چکے ہیں، 12 کروڑ بیت الخلاء بن چکے ہیں، 10 کروڑ لوگوں کو مفت گیس کنکشن مل چکے ہیں اور 80 کروڑ لوگوں کو مفت راشن دیا جا رہا ہے۔ یہ تمام اسکیمیں انتودئے کے منتر کو پورا کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی مہا کمبھ کو لے کر اپوزیشن کی طرف سے کئے جا رہے پروپیگنڈے کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ پریاگ راج میں 29 دنوں میں 45 کروڑ عقیدت مندوں نے سنگم میں مقدس اسنان کیا ہے جو ایک تاریخی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اور چین کے بعد دنیا کے کسی بھی ملک کی آبادی 45 کروڑ نہیں ہے، 45 کروڑ سے زیادہ عقیدت مند ایک عارضی شہر میں آکر ڈبکی لگاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ اسے وی آئی پی اسنان سے جوڑ کر انتشار پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن سچائی یہ ہے کہ مہا کمبھ ہم آہنگی اور عقیدے کا سنگم ہے، جہاں تمام عقیدت مند ذات، مذہب، زبان اور علاقے کے اختلافات کو ختم کر کے ایک ساتھ شامل ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بھرم پھیلانے والے کون لوگ ہیں، یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے ساری زندگی حکومت سے وی وی آئی پی ٹریٹمنٹ لی اور اپنی آنے والی نسلوں کے لیے راستہ کھولنے کی کوشش کی۔ یہ وہی لوگ ہیں جو ہمیشہ بھرم پیدا کر کے بھارت اور سناتن کے خلاف کھڑے رہتے ہیں اور جھوٹا پروپیگنڈہ پھیلانے میں مصروف رہتے ہیں، سی ایم یوگی نے ترقیاتی کاموں میں رکاوٹیں ڈالنے والوں کو بھی آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ جب بھی کوئی نئی اسکیم شروع ہوتی ہے تو کچھ لوگوں کو صرف خامیاں تلاش کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ جب پائپ لائن بچھائی جاتی ہے تو کھدائی کی وجہ سے سڑکیں خراب ہو جاتی ہیں لیکن جب وہ کام مکمل ہو جاتا ہے تو لوگوں کو سہولت ملتی ہے۔

مہا کمبھ کے ٹریفک جام پر برہم ہوئے وزیر اعلیٰ

لکھنؤ: 11 فروری (پی این ایس) پریاگ راج اور قرب و جوار کے علاقہ کے اضلاع میں ٹریفک جام کی پریشانیوں کے درمیان وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے یوپی کے تمام اعلیٰ عہدیداروں پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے خاص طور پر پریاگ راج زون کے اے ڈی جی بھانو بھاسکر اور اے ڈی جی ٹریفک ستیا نارائن کو نشانہ بنایا۔ وزیر اعلیٰ نے ان دونوں افسران کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ پورے پریاگ راج کی ذمہ داری آپ لوگوں پر ہے لیکن چاہے وہ بھگدڑ کا دن ہو یا عام دنوں میں ٹریفک کی شدید افراتفری، آپ لوگوں نے غیر ذمہ داری سے کام لیا ہے۔ یہی نہیں، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ میلے اسنان کی تقریب کے دوران جس طرح سے اعلیٰ عہدیدار موقع سے غائب رہے، اس کو دیکھتے ہوئے کئی عہدیداروں کی معطلی کی کارروائی ضروری ہے۔ دراصل گزشتہ دو تین دنوں سے پریاگ راج میں عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ جمع ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ سے پریاگ راج جانے والی ہر شاہراہ پر گاڑیوں کی قطاریں نظر آرہی ہیں۔ سڑکوں پر کئی مقامات پر ٹریفک جام رہا اور وہ بھی کئی گھنٹوں تک۔ اس سب کے درمیان وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کل رات ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ بلائی اور اس میٹنگ میں ریاست کے تمام اعلیٰ عہدیداروں پر برہم ہوگئے۔ دراصل گزشتہ دو تین دنوں سے پریاگ راج میں عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ جمع ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ سے پریاگ راج جانے والی ہر شاہراہ پر گاڑیوں کی قطاریں نظر آرہی ہیں۔ سڑکوں پر کئی مقامات پر ٹریفک جام رہا اور وہ بھی کئی گھنٹوں تک۔ اس سب کے درمیان وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کل رات ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ بلائی اور اس میٹنگ میں ریاست کے تمام اعلیٰ افسران پر برہمی کا اظہار کیا۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج ٹریفک کا نظام آہستہ آہستہ پٹری پر آرہا ہے۔ کئی سینئر افسران کو پریاگ راج بھیجا گیا ہے۔ ایس ٹی ایف کے سربراہ امیتابھ یش خود بھی کمبھ شہر پہنچے تھے۔ اس وقت ہر ضلع کے افسران متحرک ہو چکے ہیں۔ ڈی ایم۔ ایس پی سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ شاہراہ ہو یا عوامی سڑک، سب پر ٹریفک سے نجات ملنے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مہا کمبھ میں سنتوں، عقیدت مندوں، کلپواسیوں، اسنان کرنے والوں کی کثیر تعداد پہنچ گئی ہے، جس کی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو مہا کمبھ سے پہلے ہی امید تھی۔ منگل کی صبح آٹھ بجے تک مہا کمبھ میں نہانے والوں کی تعداد 45 کروڑ سے تجاوز کر گئی۔ منگل کی صبح 8 بجے تک تقریباً 50 لاکھ عقیدت مندوں نے تروینی سنگم میں اسنان کیا، جس کے ساتھ ہی مہا کمبھ میں نہانے والوں کی تعداد 45 کروڑ سے تجاوز کر گئی۔ مہا کمبھ میں 15 دن اور دو اہم اسنان تہوار باقی ہیں اور توقع ہے کہ اسنان والوں کی تعداد 50-55 کروڑ سے تجاوز کر سکتی ہے۔ اگر ہم اب تک اسنان کرنے والے عقیدت مندوں کی کل تعداد کا تجزیہ کریں تو مونی اماوسیا پر اسنان کرنے والے عقیدت مندوں کی سب سے زیادہ تعداد 8 کروڑ تھی، جب کہ مکر سنکرانتی کے موقع پر 5.3 کروڑ عقیدت مندوں نے امرت اسنان کیا۔ 1 فروری اور 30 جنوری کو، 2 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں نے اسنان کیا اور پوش پورنیما پر، 7.1 کروڑ عقیدت مندوں نے بسنت پنچمی کے موقع پر، 57.2 کروڑ عقیدت مندوں نے تروینی میں اسنان کیا۔ ماگھ پورنیما سے پہلے ہی ہر روز ایک کروڑ سے زیادہ عقیدت مند اسنان کے لیے سنگم کے کنارے پہنچ رہے ہیں۔ صدر دروپدی مرمو نے پیر کو تروینی سنگم میں اسنان کیا، جب کہ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ (بشمول کابینہ کے اراکین) نے بھی سنگم میں ڈبکی لگائی۔ اس کے علاوہ، ریاستی گورنر آنندی بین پٹیل، راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال، ہریانہ کے سی ایم نائب سنگھ سینی، منی پور کے سی ایم این بیرن سنگھ، گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپندر پٹیل، یونین کے وزراء گجیندر شاہوات، ارجون رام مانیپ سودھ، آسام اسمبلی کے اسپیکر بسوجیت ڈیمری، ایس پی کے قومی صدر اکھلیش یادو، ریاستی اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما، ماتا پرساد پانڈے، گورکھ پور کے رکن پارلیمنٹ روی کشن، ہیما مالینی، سابق ایم پی ڈنیش لال یادو 'نیرہوا' وال، اداکارہ نے کنٹر اکھارا ممتا کلکرنی، مشہور شاعر کمار وشواس، کرکٹر سریش رینا، پہلوان کھلی، کوریوگرافر ریموڈی سوزوزا، بالی ووڈ اداکارہ ایشا گپتا کے بی جے پی لیڈر راشنکر پرساد نے اسنان کیا۔

اجودھیا میں 2.23 کروڑ روپے سے دو مذہبی مقامات تیار کیے جائیں گے: جیویر سنگھ

لکھنؤ، 11 فروری۔ اتر پردیش کا محکمہ سیاحت مذہبی سیاحت کو فروغ دینے اور عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مختلف اسکیموں کے ذریعے سیاحت کی ترقی کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں اجودھیا کے دو بڑے مقامات کی ترقی کے لیے 23.2 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے، جس میں سے 1. 34 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ تلسی داس جی کے چھاونی مندر میں سیاحتی سہولیات کی ترقی کے لیے 1.23 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ اس میں سے 74 لاکھ روپے پہلے ہی جاری ہو چکے ہیں۔ اس رقم سے مندر کے احاطے کی خستہ حال عمارتوں کی تزئین و آرائش کی جائے گی، صفائی ستھرائی کے نظام کو وسعت دی جائے گی اور دیگر سیاحتی سہولیات کو وسعت دی جائے گی، تاکہ عقیدت مندوں کو زیادہ صحت مند ماحول مل سکے۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ اس کے علاوہ ترون بلاک میں واقع کمہڑ یا بابا مندر کی ترقی کے لیے ایک کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ ترقیاتی کاموں کی تکمیل سے ایودھیا آنے والے سیاحوں اور عقیدت مندوں کو اعلیٰ سطحی سہولیات میسر آئیں گی، جس سے مذہبی سیاحت کو فروغ ملے گا۔

آن لائن تعزیتی نشست کا انعقاد

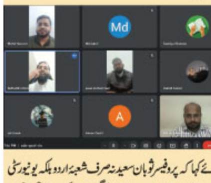

پروفیسر ثوبان سعید کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر ایک آن لائن تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں کثیر تعداد میں ان کے شاگردوں، ساتھیوں اور لواحقین نے شرکت کی۔ نشست کے دوران، ڈاکٹر عبد الرحمان فلاحی (شعبہ فارسی، لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ) نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر ثوبان سعید نہ صرف شعبۂ اردو بلکہ یونیورسٹی کی سطح پر بھی ایک فعال شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ جس حسن سلوک سے پیش آتے ہیں اور جس انداز میں ان کی رہنمائی کرتے ہیں، وہ ان کی والدہ کی اعلیٰ تربیت کا نتیجہ ہے۔ ہم سب اس غم میں ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ سیف الدین احمد (ریسرچ اسکالر، مانو لکھنؤ کیمپس) نے بھی اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ والدہ کی جدائی ایک انتہائی تکلیف دہ لمحہ ہوتا ہے، کیونکہ ماں دنیا کی سب سے عظیم ہستی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ پروفیسر صاحب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ ریسرچ اسکالر محمد نسیم نے گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محترم استاد پروفیسر ثوبان سعید نہ صرف علم و ادب کے میدان میں ایک درخشندہ ستارہ ہیں بلکہ ان کی ذات شفقت، محبت اور اعلیٰ اخلاقیات کا مظہر بھی ہے۔ ان کی والدہ کا انتقال ان کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے، کیونکہ ماں وہ ہستی ہے جس کی محبت اور دعائیں ہمیشہ اولاد کے ساتھ رہتی ہیں۔ ماں کی جدائی ایسا زخم ہے جو وقت کے ساتھ مدھم تو ہو سکتا ہے، مگر کبھی مکمل بھر نہیں سکتا۔ نشست کا اختتام مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لیے اجتماعی دعا پر ہوا۔ آخر میں طاہرہ خاتون (ریسرچ اسکالر) نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ واضح رہے کہ پروفیسر ثوبان سعید کی والدہ کا انتقال بروز ہفتہ، حرکتِ قلب بند ہونے کے سبب ان کے آبائی وطن مئو میں ہوا تھا۔

شب برأت میں صرف عبادت کریں، فضول کاموں سے اجتناب کریں: مولانا خالد رشید

اسلامک سنٹر آف انڈیا نے شب برأت کے سلسلے میں ایڈوائزری جاری کی

لکھنؤ، ۱۱ فروری۔ اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کے چیرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ کی صدارت میں اسلامک سنٹر آف انڈیا میں شب برأت کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مولانا خالد رشید نے کہا کہ شب برأت ایک نورانی اور بابرکت رات ہے۔ اس موقع پر خوب عبادتیں کی جاتی ہیں، نفلی نمازیں پڑھی جاتی ہیں، قرآن کریم کی تلاوت کی جاتی ہے، اوراد و وظائف پڑھے جاتے ہیں، اپنے لیے اور دوسروں کے لیے دعائیں مانگی جاتی ہیں، صدقہ وخیرات کا اہتمام ہوتا ہے، قبرستانوں میں جا کر اپنے رشتہ داروں اور دیگر مرحومین کے لیے مغفرت اور رفع درجات کی جاتی ہیں اور اگلے دن نفلی روزہ رکھا جاتا ہے۔ مولانا نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اس رات میں بندوں کی عمر، روزی، صحت اور زندگی کا تعین ہوتا ہے۔ اس مقدس رات میں خدائے بزرگ وبرتر کے بندے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، غلط کاموں سے توبہ کرتے ہیں، اپنے لیے اور دوسروں کے لیے خیر وبرکت، مغفرت ورحمت کی دعائیں مانگتے ہیں۔ ان کا رحیم وکریم آقا ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شعبان کی پندرہویں شب کو نماز پڑھنا اور دن کو روزہ رکھنا مسنون ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شب مبارک میں آسمان دنیا پر غروب آفتاب سے صبح صادق تک تجلی فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے کہ جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہتا ہو وہ آئے میں اس کے گناہ کو بخش دوں گا۔ جو شخص رزق حاصل کرنا چاہے میں اس کو روزی دوں گا جو کسی مصیبت میں مبتلا ہو اس کو تندرست کروں گا۔ مولانا نے کہا کہ اس شب میں نوافل ادا کرنا، توبہ واستغفار میں مشغول رہنا چاہیے کہ اس رات میں روزی، موت، نکاح، حج وغیرہ امور قضا وقدر لکھے جاتے ہیں، اس رات کو غفلت میں گزار دینا بڑی محرومی ہے اور منکرات دینیہ سے کامل اجتناب کرنا چاہیے کہ اس رات میں جس طرح نیکیوں کا ثواب زیادہ ہے اسی طرح گناہ کا عذاب بھی بڑھا ہوا ہے۔ میٹنگ کو مولانا نعیم الرحمن صدیقی مہتمم دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل، آل انڈیا سنی بورڈ کے صدر مولانا محمد مشتاق، مولانا محمد ظفر الدین ندوی اور مولانا سفیان نظامی نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل کے تمام اساتذہ شریک تھے۔ شب برأت کے سلسلے میں اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل نے درج ذیل نکات پر مشتمل ایڈوائزری جاری کی ہے:

(۱) شب برأت جو کہ اس سال ۱۳ رفروری ۲۰۲۵ء کو ہے اس موقع پر مسلمان اپنے مرحوم رشتہ داروں کے ایصال ثواب کے لیے قبرستان جاتے ہیں، اس لیے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ پارکنگ کے لیے جو جگہ متعین کی گئی ہے وہیں گاڑی پارک کریں تاکہ لوگوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ (۲) شعبان کا پورا مہینہ فضائل اور برکات والا ہے۔ اس لیے صدقے اور خیرات کا خوب اہتمام کریں۔ (۳) شب برأت عبادت کی رات ہے اس میں صرف عبادت ہی کریں اور کسی بھی قسم کی آتش بازی ہرگز نہ کی جائے۔ (۴) اس مبارک رات میں موٹر سائیکل اسٹنٹ ہرگز نہ کریں اور دوسرے فضول کاموں سے مکمل اجتناب کریں۔ (۵) اس مبارک رات میں اپنے گھر والوں کے ساتھ ساتھ پورے ملک کی حفاظت وسلامتی، تعمیر وترقی، امن وامان کے لیے بھی دعاؤں کا اہتمام کریں۔ (۶) اس مبارک موقع پر بھی غریب اور ضرورت مندوں کی مدد کر کے اپنے مرحومین کو ایصال ثواب پہنچانے کے لیے کوشش کریں۔ (۷) ۱۵ رشعبان مطابق ۱۴ رفروری ۲۰۲۵ء کو روزہ کا خاص اہتمام کریں۔

آر ڈی ایس او کی انتظامی عمارت میں خواتین ریسٹ ہاؤس کا افتتاح

لکھنؤ۔ آر ڈی ایس او کی انتظامی عمارت میں خواتین اہلکاروں کے لیے بنائے گئے لیڈیز ریسٹ ہاؤس کا افتتاح 11 فروری 2025 کو محترمہ آشا ترپاٹھی، چیف آفس سپرنٹنڈنٹ، ایم اینڈ ای نے RDSO کے ڈائریکٹر جنرل کی موجودگی میں کیا۔ اس اقدام کے ساتھ، RDSO خواتین ملازمین کی فلاح و بہبود اور ان کے کام کے ماحول کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ خواتین ملازمین کے لیے آرام دہ اور آرام دہ جگہ کو یقینی بنانے میں اپنا حصہ ڈالے گا۔ خواتین ملازمین کے لیے یہ بیت الخلا ان کے کام کی شفٹ کے درمیان راحت کا ذریعہ بنے گا اور کام کی جگہ پر ان کے مجموعی تجربے پر مثبت اثر ڈالے گا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل، جناب ادے بورونکر نے کہا کہ آر ڈی ایس او میں تمام ملازمین کی سہولت اور بہبود کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔ تقریب میں آر ڈی ایس او کے کئی سینئر افسران اور خواتین ملازمین موجود تھیں جنہوں نے اس نئی سہولت کو سراہا اور اسے خواتین ملازمین کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔

چیئرمین راجیش ورما نے عوامی شکایات سنیں

پسماندہ طبقات کمیشن کی سماعت میں اجرت سے لے کر تقرریوں کی بحالی تک اہم فیصلے

لکھنؤ: 11 فروری (پی این ایس) اتر پردیش پسماندہ طبقات ریاستی کمیشن کے چیئرمین راجیش ورما نے منگل کو کمیشن آفس، اندرا بھون، لکھنؤ میں مختلف اضلاع سے موصولہ شکایات کی سماعت کی۔ اس دوران کئی اہم معاملات پر فیصلے کیے گئے جن میں اجرت، غلط درج مقدمات کی تحقیقات اور تقرریوں کی بحالی کے معاملات شامل تھے۔ بہرائچ کے مادھو شیام وشوکرما نے شیو شکتی انٹرپرائزز کے ٹھیکیدار سے اجرت حاصل کرنے کی شکایت کی تھی۔ اس پر پولیس سپرنٹنڈنٹ آر این سنگھ پیش ہوئے اور اپنا موقف پیش کیا۔ ٹھیکیدار کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے فوری کارروائی کی گئی۔ کمیشن کے چیئرمین نے پولیس سپرنٹنڈنٹ کے کام کرنے کے انداز کی ستائش کرتے ہوئے دیگر اضلاع کے پولیس افسران کو غریب اور پسماندہ لوگوں کی شکایات کے تئیں اسی طرح حساس ہونے کا مشورہ دیا۔ اروند کمار ورما بمقابلہ پولیس کمشنر، لکھنو کے معاملے میں، شکایت کنندہ نے زمین مافیا کے اکسانے پر درج فہرست ذات اور قبائلی مظالم کی روک تھام کے قانون کے تحت ایک غلط مقدمہ درج کیے جانے کی شکایت کی۔ سماعت کے دوران مجاز افسر کی عدم حاضری پر سخت برہمی کا اظہار کیا اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرنے کی ہدایت دی۔ کیس کی اگلی سماعت 27 فروری 2025 کو ہوگی۔ دیپ شکھا سینی بمقابلہ ایگزیکٹیو انجینئر، ٹیوب ویل ڈویژن، سدھارتھ نگر کے معاملے میں، انجینئر کے ذریعہ بتایا گیا کہ شکایت کنندہ کے بل ادا کر دیئے گئے ہیں۔ شالوی ورما بمقابلہ ڈائریکٹر، این ایچ ایم، اتر پردیش کے معاملے میں، کمیشن کو شکایت کنندہ کی تقرری کو بحال کرنے اور اسے ضلع اسپتال، سہارنپور میں تعینات کرنے کے بارے میں مطلع کیا گیا۔ کئی کیسز میں متعلقہ افسران سماعت کے دوران غیر حاضر رہے جس پر کمیشن چیئرمین نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔

بجلی کے بل کی کل وصولی 1600 کروڑ روپے تک پہنچ گئی

روشن دیہات، با اختیار خواتین، ودیوت سکھی ہماری پہچان

لکھنؤ، 11 فروری۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کی قیادت اور رہنمائی میں دیہی ترقی کے محکمہ کی طرف سے گاؤں کے غریبوں کی ترقی اور خواتین کو با اختیار بنانے کے میدان میں ہر روز نئی جہتیں قائم کی جا رہی ہیں۔ مختلف اسکیموں کے ذریعے جہاں خواتین کو خود کفیل اور خود کفیل بنایا جا رہا ہے وہیں اسکیموں کو بھی نافذ کیا جا رہا ہے۔ سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ بہنیں جہاں مختلف سرگرمیوں کے ذریعے اپنی معاشی خوشحالی کی راہ ہموار کر رہی ہیں وہیں وہ اپنی سماجی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے ملک اور ریاست کی ترقی کے رتھ کو آگے بڑھانے میں بھی اپنا حصہ ڈال رہی ہیں۔ ریاستی دیہی روزی روٹی مشن سے موصولہ اطلاع کے مطابق، اتر پردیش اسٹیٹ رورل لائیولی ہڈ مشن (UPSRLM) کے ودیوت سکھی پروگرام نے نئی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس پروگرام سے منسلک سیلف ہیلپ گروپس (ودیوت سکھی) کی خواتین نے مالی سال 2024-25 میں اب تک 840 کروڑ روپے کے بجلی کے بل جمع کیے ہیں، جو مالی سال کے اختتام تک 1000 کروڑ روپے سے تجاوز کرنے کا تخمینہ ہے۔ بجلی کے بل کی وصولی مالی سال 2021-22 میں 87 کروڑ روپے، 2022-23 میں 262 کروڑ روپے اور مالی سال 2023-24 میں 466 کروڑ روپے تھی۔ اس کے مقابلے میں، موجودہ مالی سال میں اب تک بجلی کے بل کی وصولی 840 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، جو سال بہ سال 120 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ سال 2020 میں اسکیم کے آغاز کے بعد سے، ودیوت ساکھیوں نے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں (DISCOMs) کے لیے 600,1 کروڑ روپے کا ریونیو اکٹھا کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ UPSRLM کے اس پروگرام کا مقصد نہ صرف خواتین کو ودیوت سکھی کے طور پر روزگار فراہم کر کے با اختیار بنانا ہے بلکہ دیہی علاقوں میں Discoms کی بجلی کے بل جمع کرنے کی صلاحیت کو بھی بہتر بنانا ہے۔ یہ پروگرام UPSRLM کے ذریعے اتر پردیش پاور کارپوریشن لمیٹڈ (UPPCL)، ICICI بینک اور توانائی، ماحولیات اور پانی کی کونسل (CEEW) کے تعاون سے تکنیکی معاون ایجنسی کے طور پر نافذ کیا جا رہا ہے۔ ریاستی دیہی روزی روٹی مشن کی مشن ڈائریکٹر محترمہ دیپا رنجن نے بتایا کہ رواں سال میں ودیوت سکھیوں نے بہت سی نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں جن میں 438 ودیوت ساکھیاں لکھ پتی دیدی بننے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ اس سال اب تک ودیوت ساکھیوں کو کمیشن کے طور پر تقریباً 5.10 کروڑ روپے ملے ہیں، یہی نہیں، ودیوت ساکھیوں نے او ٹی ایس اسکیم کے تحت دسمبر 2024 اور جنوری 2025 (دو مہینوں میں) 303 کروڑ روپے کے بجلی کے بل جمع کیے ہیں، جس کے عوض انہیں کل 5.3 کروڑ روپے کا کمیشن ملا ہے۔ یو پی ایس آر ایل ایم کے جوائنٹ ڈائریکٹر جناب جنمیجے شکلا نے بتایا کہ ودیوت سکھی پروگرام کے تحت کل 088,13 ودیوت ساکھیوں کو فعال کیا گیا ہے اور 427,28 ودیوت ساکھیاں رجسٹر کی گئی ہیں۔ حال ہی میں UPSRLM نے CEEW اور SIRD-UP کے تعاون سے 13500 سے زیادہ نئی ودیوت ساکھیوں کو تربیت دی ہے تاکہ فعال ودیوت ساکھیوں کی تعداد میں مزید اضافہ کر کے پروگرام کی ترقی کو تیز کیا جا سکے۔ اس تربیت کا مقصد ریاست میں 31000 ودیوت ساکھیوں کی افرادی قوت تیار کر کے اس پروگرام کو وسعت دینا اور دیہی علاقوں میں صارفین کی کوریج کو بہتر بنانا ہے۔ ودیوت سکھی پروگرام 'روشن گاؤں، با اختیار خواتین، ودیوت سکھی ہماری پہچان ہے' کے مقصد کے ساتھ مسلسل آگے بڑھ رہا ہے اور ودیوت سکھیوں کی شناخت با اختیار خواتین اور عظیم کام کی شکل میں نظر آرہی ہے۔ مشن ڈائریکٹر کا خیال ہے کہ اس پروگرام کی کامیابی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ اتر پردیش کی خواتین نہ صرف بجلی کے صارفین کی مدد کر رہی ہیں بلکہ وہ سماجی تبدیلی کا محرک اور دیہی خواتین کے لیے تحریک کا ذریعہ بھی بن رہی ہیں۔

چارباغ اسٹیشن: لگیج کوچ میں سامان کی الماریوں پر مسافروں کا قبضہ

لکھنؤ: 11 فروری (پی این ایس) چارباغ ریلوے اسٹیشن مہا کمبھ جانے والے مسافروں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ حالات ایسے تھے کہ ٹرین کے آتے ہی بھیڑ ٹوٹ پڑی۔ عام طور پر سلیپر اور اے سی کوچوں میں انسانوں اور بھیڑ بکریوں کی طرح تڑپنے کے بعد لوگوں نے لگیج کوچ میں سامان کی الماریوں پر بھی قبضہ کر لیا۔ ہجوم نے خواتین کے کوچ پر بھی قبضہ کر لیا۔ حالات کو سنبھالنے میں لگے جی آر پی اور آر پی ایف کے اہلکار بھی بھیڑ کے سامنے کچھ نہ کر سکے۔ انہیں تروینی سے گنگا گومتی اور انٹرسٹی تک کوچوں میں داخل ہونے کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ پیر کو پریاگ راج جانے والی 15074 تروینی ایکسپریس تقریباً دو گھنٹے کی تاخیر سے چارباغ پہنچی۔ جیسے ہی ٹرین آئی، گھسنے کے لئے دھکا مکی شروع ہوگئی۔ جی آر پی اہلکار موقع پر موجود نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات مزید بڑھ گئیں۔